"کوثر وگنگا کو اک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH KI AWAZ • सच की आवाज़

@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily | Published from New Delhi & Patna | www.sachkiawaz.com

₹3.00 • Pages 08 New Delhi • Vol.:8 • Issue: 233 (City) TUESDAY 29 SEPTEMBER 2026 • بے باک صحافت کا علمبردار • منگل، 29 ستمبر 2026، مطابق 16 ربیع الثانی 1448ھ ₹ 3.00 قیمت: 233 • شمارہ: 8 • جلد: • نئی دہلی

ایشیائی کھیلوں میں ایشا سنگھ نے جیتا چاندی کا تمغہ

P-08

مایاوتی کا بیلٹ پیپر سے ووٹنگ کرانے کا مطالبہ

P-03

اجین کی شاہی مسجد کو ہٹانے پر ہنگامہ، پتھراؤ

ہائی کورٹ سے بھی مسلم فریق کو جھٹکا، انہدام کے خلاف عرضی خارج، حالات کشیدہ

(پی این این)

اجین: مدھیہ پردیش کے اجین میں شاہی مسجد کے ایک حصے کو سڑک چوڑی کرنے کے لیے ہٹانے کی کارروائی کے دوران حالات کشیدہ ہو گئے۔ پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپ کے دوران پتھراؤ کیا گیا، جس کے بعد پولیس نے بھیڑ کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس کے گولے داغے اور لاٹھی چارج کیا۔ یہ کارروائی سنگھستھ 2028 کی تیاریوں کے تحت سڑک چوڑی کرنے کے منصوبے کا حصہ ہے۔

ادھر، اندور ہائی کورٹ کی ڈبل بنچ نے اجین شاہی مسجد کمیٹی کے ذریعہ داخل عرضی کو خارج کر دیا ہے۔ عدالت نے انتظامیہ کو سڑک کی چوڑائی بڑھانے سے متعلق پروجیکٹ کو آگے بڑھانے اور مسجد کے ایک حصہ کو توڑنے کی اجازت دینے والے حکم پر روک لگانے سے بھی انکار کر دیا ہے۔ شاہی مسجد کمیٹی نے ذیلی عدالت یا متعلقہ اتھارٹی کے حکم کے خلاف یہ عرضی داخل کی تھی، جس میں مسجد کے حصے کو توڑنے پر روک لگانے کا مطالبہ کیا گیا تھا حالانکہ ڈبل بنچ نے اس اپیل کو قبول کرنے سے منع کر دیا۔

واضح ہو کہ اتوار کی رات انتظامیہ اور مسجد کمیٹی کے درمیان بات چیت کے بعد اس بات پر رضامندی بنی تھی کہ سرکاری بلڈوزر کے ذریعے کارروائی کرنے کے بجائے مسجد کمیٹی خود سڑک کی زد میں آنے والے حصے کو ہٹائے گی۔ پیر کی صبح مسجد کے متاثرہ حصے کو ہٹانے کا کام شروع بھی کیا گیا، لیکن بعد میں وہاں مخالفت اور ہنگامہ شروع ہو گیا۔ رپورٹس کے مطابق کچھ افراد نے کارروائی کو مسجد منہدم کرنے کے طور پر پیش کرتے ہوئے لوگوں کو جمع کیا۔

اس دوران احتجاج کرنے والوں اور پولیس کے درمیان کشیدگی بڑھ گئی اور پتھراؤ شروع ہو گیا۔ پولیس نے صورتحال پر قابو پانے کے لیے آنسو گیس کا استعمال کیا۔

صورتحال بگڑنے کے بعد شہر قاضی خلیل الرحمن نے ویڈیو پیغام جاری کر کے لوگوں سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ شاہی مسجد کمیٹی خود مسجد کے اس حصے کو ہٹا رہی ہے جو سڑک چوڑی کرنے کی زد میں آ رہا ہے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی افواہوں پر توجہ نہ دیں، غیر ضروری طور پر سڑکوں پر نہ نکلیں اور انتظامیہ کو اپنا کام کرنے دیں۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ یہ شہر سب کا اپنا شہر ہے اور اس کی حفاظت کی ذمہ داری بھی سب کی ہے۔ انہوں نے لوگوں سے گھروں میں رہنے اور حالات کو مزید خراب نہ کرنے کی اپیل کی۔ ادھر پولیس نے اب تک 10 لوگوں کو حراست میں لیا ہے۔ ان میں کئی لوگوں پر سوشل میڈیا پر گمراہ کن باتیں پھیلانے کا الزام ہے۔ پولیس انتظامیہ کا کہنا ہے کہ سی سی ٹی وی فوٹیج اور ڈرون فوٹیج کی بنیاد پر پتھراؤ کرنے والوں کی بھی شناخت کی جا رہی ہے۔

غور طلب ہے کہ اجین میں 'سنہستھ 2028' کی تیاریوں کے تحت کنتھال چوراہے سے گوپال مندر تک تقریباً 900 میٹر طویل راستہ کو 15 میٹر چوڑا کرنے کا عمل جاری ہے۔ سڑک کی چوڑائی بڑھانے کے عمل میں 7 مذہبی مقامات نشان زد کیے گئے تھے، جن میں سے بیشتر کے متاثرہ حصوں کو پہلے ہی ہٹایا جا چکا ہے۔ قریب میں واقع بوہرہ سماج کی مسجد کو بھی آپسی اتفاق سے ہٹا لیا گیا تھا، لیکن اب تنازعہ شاہی مسجد سے متعلق ہے۔

ٹی ایم سی کے انتخابی نشان تنازع پر سپریم کورٹ سخت

الیکشن کمیشن کو 4 ماہ میں فیصلہ سنانے کی ہدایت

(پی این این)

نئی دہلی: آل انڈیا ترنمول کانگریس کے نام اور انتخابی نشان سے متعلق تنازع پر سپریم کورٹ نے اہم ہدایت جاری کی ہے۔ عدالت نے الیکشن کمیشن کو اس معاملے کا فیصلہ چار ماہ کے اندر کرنے کا حکم دیا ہے۔ سپریم کورٹ نے دونوں فریقوں کو چار ہفتوں کے اندر اپنے اپنے حلف نامے اور جوابی حلف نامے داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس کے بعد الیکشن کمیشن کو معاملے پر حتمی فیصلہ کرنے کے لیے تین ماہ کا وقت دیا جائے گا۔ اس طرح عدالت کی ہدایت کے مطابق پوری کارروائی زیادہ سے زیادہ چار ماہ میں مکمل کرنا ہوگی۔

سپریم کورٹ کی ہدایت کے بعد اب دونوں فریقوں کو اپنی دلیلیں اور جوابات چار ہفتوں کے اندر مکمل کرنے ہوں گے۔ حلف نامے اور دیگر دستاویزات داخل ہونے کے بعد الیکشن کمیشن کو فیصلہ سنانے کے لیے تین ماہ کی مہلت ملے گی۔ یہ تنازع ممتا بنرجی اور ریت برت بنرجی کے دھڑے کے درمیان AITC کے نام اور 'پھول اور گھاس' انتخابی نشان پر دعوے سے متعلق ہے۔ الیکشن کمیشن نے 17 ستمبر کو جاری عبوری حکم میں دونوں دھڑوں کو AITC کا نام اور 'پھول اور گھاس' انتخابی نشان استعمال کرنے سے روک دیا تھا۔

الیکشن کمیشن نے عبوری حکم جاری کرتے ہوئے ممتا بنرجی اور اروپ رائے کی قیادت والے دونوں دھڑوں کے لیڈروں کا موقف سنا تھا۔ کمیشن نے کہا تھا کہ انتخابی نشان آرڈر، 1968 کی دفعات کے تحت اس معاملے پر تفصیلی فیصلہ کیا جانا ضروری ہے۔ ممتا بنرجی نے الیکشن کمیشن کے اس فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ اب سپریم کورٹ نے کمیشن کو چار ماہ کے اندر اس تنازع پر فیصلہ لینے کی ہدایت دی ہے۔ اس معاملے کی سماعت چیف جسٹس سوریہ کانت کی سربراہی والی بنچ کر رہی ہے، جس میں جسٹس جوی مالیا باگچی اور جسٹس وی موہنا بھی شامل ہیں۔ واضح رہے کہ نندی گرام اور مرشدآباد ضلع کی ریجی نگر اسمبلی نشستوں پر 6 اکتوبر کو ضمنی انتخابات ہونے ہیں، جبکہ ووٹوں کی گنتی 9 اکتوبر کو ہوگی۔

گیانیش کے خلاف کانگریس کا 15 ریاستوں میں زوردار مظاہرہ

آگرہ میں چیف الیکشن کمشنر کی رہائش گاہ پر پھینکا گیا کالا رنگ، راجستھان میں گہلوت پر چلا واٹر کینن

(پی این این)

نئی دہلی: کانگریس نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے استعفیٰ کا مطالبہ کو لیکر ملک کی 15 ریاستوں مدھیہ پردیش، اتر پردیش، بہار، راجستھان، ہریانہ، چھتیس گڑھ، اتراکھنڈ، گجرات، دہلی، کیرالہ، جھارکھنڈ، ہماچل پردیش، منی پور، تلنگانہ اور کرناٹک میں زوردار مظاہرہ کیا۔ اتر پردیش کے آگرہ میں کانگریس کارکنوں نے سی ای سی گیانیش کمار کی رہائش گاہ پر کالا رنگ پھینکا گیا اور لکھا "گیانیش کمار غدار، ووٹ چور"۔ لکھنؤ میں الیکشن کمیشن کے دفتر کا گھیراؤ کرنے جا رہے کانگریسی کارکنوں کو پولیس نے روکا تو جھڑپ ہو گئی۔ ادھر، راجستھان کے جے پور میں احتجاج کرنے والے کانگریسی کارکنوں اور سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت پر پولیس نے واٹر کینن کا استعمال کیا۔

کانگریس پارٹی کا دعویٰ ہے کہ ووٹر لسٹ کے ایس آئی آر میں بے ضابطگیاں ہوئی ہیں۔ کانگریس کا الزام ہے کہ گیانیش کمار الیکشن کمیشن میں من مانی کر رہے ہیں اور دو دیگر کمشنروں کی بات نہیں سن رہے ہیں۔ کانگریس پارٹی کا یہ الزام انڈین ایکسپریس میں شائع ہونے والی اس خبر کے بعد آیا ہے، جس میں کہا گیا تھا کہ گزشتہ 10 ماہ میں دونوں الیکشن کمشنروں نے کمیشن کے فیصلوں پر 14 بار اعتراض کیا ہے۔ مدھیہ پردیش میں ووٹر لسٹ کے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے خلاف بھوپال میں کانگریس نے احتجاج کیا۔ ریاستی کانگریس صدر جیتو پٹواری کی قیادت میں کارکنان چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) کے دفتر کا گھیراؤ کرنے کیلئے جمع ہوئے ہیں۔ احتجاج کے دوران پولیس اور کارکنوں میں ہاتھا پائی بھی ہوئی۔ کچھ کارکنان رکاوٹوں پر بھی چڑھ گئے۔

دریں اثنا، نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) نے قومی صدر ونود جاکھڑ کی قیادت میں پیر کے روز ہندوستان کے الیکشن کمیشن کے ہیڈکوارٹر کے باہر مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے فوری استعفے اور معاملے کی تحقیقات کے بعد قانون کے مطابق کارروائی کا مطالبہ کیا۔ این ایس یو آئی کے کارکنوں نے ووٹر لسٹ کی نظرِ ثانی سے جڑے امور پر شفافیت، جواب دہی اور آزادانہ و منصفانہ تحقیقات کے مطالبے کے حق میں نعرے بازی کی۔ تنظیم نے الزام لگایا کہ مظاہرے کے دوران دہلی پولیس نے قومی صدر ونود جاکھڑ سمیت کئی کارکنوں کے ساتھ بدسلوکی کی اور انہیں حراست میں لے لیا۔

شرجیل امام معاملہ ہائی کورٹ نے دہلی پولیس سے طلب کیا جواب

(پی این این)

نئی دہلی: دہلی ہائی کورٹ نے دہلی تشدد کی سازش کے ملزم شرجیل امام کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے دہلی پولیس کو نوٹس جاری کیا ہے۔ عرضی میں جیل کے اندر اپنی پی ایچ ڈی تحقیق کے لیے تحقیقی مواد تک رسائی اور جیل کے کمپیوٹر استعمال کرنے کی اجازت طلب کی گئی ہے۔ جسٹس سنجیو نرولا کی بنچ نے دہلی پولیس کو چار ہفتوں میں جواب داخل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ مقدمے کی اگلی سماعت 2 نومبر کو ہوگی۔

'جے پی اندولن' بن سکتا ہے جین-زی کا احتجاج

فوری مانے جائیں نوجوانوں کے مطالبات، شنکراچاریہ کی اپیل

(پی این این)

جبل پور: مدھیہ پردیش کے جبل پور میں ایک پروگرام کے دوران جگدگرو شنکراچاریہ سوامی اویمکتیشورانند سرسوتی نے ملک میں جاری 'جین-زی' نوجوانوں کی تحریک پر حکومت کو اپنی رائے دی۔

شنکراچاریہ سوامی اویمکتیشورانند نے کہا کہ ملک میں اکثر یہ دعویٰ کیا جاتا تھا کہ موجودہ حکومت میں کسی وزیر یا بڑے لیڈر سے استعفیٰ لینا آسان نہیں ہے، لیکن جین-زی کی سادگی اور معصومیت نے ایسی صورتحال پیدا کر دی کہ وزرا کو بھی استعفیٰ دینا پڑا۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ جو لوگ خود کو سیاست کا چانکیہ سمجھتے ہیں، انہیں صاف دل رکھنے والے نوجوانوں سے ٹکرانے کے بجائے ان کی بات سننی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ جس طرح کسی چھوٹے بچے کو کانٹا چبھنے پر وہ اپنی تکلیف ظاہر کرنے کے لیے روتا ہے، اسی طرح آج کا نوجوان بھی اپنی پریشانی اور تکلیف کا اظہار کر رہا ہے۔ اس لیے حکومت کو وقت رہتے ان کی جائز مانگیں تسلیم کر لینی چاہئیں۔

سوامی اویمکتیشورانند نے تاریخی جے پی تحریک کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر جین-زی کی موجودہ تحریک کو دبانے یا طویل عرصے تک جاری رکھنے کی کوشش کی گئی تو اس کے نتیجے میں ملک میں ایک نئی سیاسی نسل تیار ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں طلبہ یونین کی سیاست اور سرگرمیوں کے محدود ہونے کا بھی ذکر کیا۔ ان کے مطابق، اس کی وجہ سے نئی سیاسی صلاحیتوں کو آگے آنے کے مواقع کم ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر جین-زی کی یہ تحریک جاری رہی تو اس سے مستقبل میں کئی نئے سیاسی لیڈر سامنے آ سکتے ہیں۔

نوجوانوں کے مسائل کے علاوہ شنکراچاریہ نے ملک کے جمہوری اداروں، خاص طور پر الیکشن کمیشن کی کارکردگی پر بھی سوال اٹھائے۔ انہوں نے انتخابی عمل سے متعلق پیدا ہونے والی تشویش کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایسے حالات میں جمہوری نظام پر عوام کے اعتماد سے متعلق سوالات پیدا ہوتے ہیں۔ انہوں نے چیف الیکشن کمشنر کو فوری طور پر ان کے عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کیا اور انتخابی کمشنروں کی تقرری کے عمل کو شفاف بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

سہراب الدین انکاؤنٹر: 22 ملزمین کی بریت کے خلاف عدالت عظمیٰ سماعت کیلئے تیار

نئی دہلی: (پی این این) سپریم کورٹ نے 2005 کے گینگسٹر سہراب الدین شیخ، اس کی اہلیہ کوثر بی اور ساتھی تلسی رام پرجاپتی سے متعلق مبینہ فرضی انکاؤنٹر معاملے میں 21 پولیس اہلکاروں سمیت 22 ملزمین کو بری کیے جانے کے خلاف دائر عرضی پر سماعت کرنے پر پیر کو رضامندی ظاہر کی۔ چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جوی مالیا باگچی اور جسٹس وی۔ موہنا کی بنچ نے سہراب الدین شیخ کے بھائی نیاب الدین شیخ کی عرضی پر نوٹس جاری کیا۔ اس عرضی میں بمبئی ہائی کورٹ کے 7 مئی کے فیصلے کو چیلنج کیا گیا ہے، جس میں ملزمین کی بریت کو برقرار رکھا گیا تھا۔ بنچ نے اشارہ دیا کہ وہ ملزمین کو بری کیے جانے سے متعلق کچھ اہم گواہوں کے بیانات کا جائزہ لے گی۔ چیف جسٹس نے کہا، "ہم کچھ گواہوں کے بیانات دیکھنا چاہیں گے۔ ہم پورا ریکارڈ نہیں منگوا رہے ہیں۔ آپ ایسے تین چار بیانات ہمارے سامنے رکھیں، جنہیں آپ اہم سمجھتے ہیں۔ ہم ملزمین کی بریت کے فیصلے کا جائزہ لیں گے۔" جسٹس باگچی نے کہا کہ استغاثہ کے 92 گواہوں کا اپنے بیانات سے منحرف ہو جانا تشویش کا معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پہلو پر بھی غور کرنا ہوگا کہ مقدمے کی سماعت منصفانہ اور غیر جانب دارانہ طریقے سے ہوئی تھی یا نہیں۔

تمل ناڈو میں گولڈ رنگ اسکیم لانچ، سرکاری اسپتال میں پیدا ہونے والے بچوں کو ملے گی سونے کی انگوٹھی

چنئی: (پی این این) تمل ناڈو حکومت نے نوزائیدہ بچوں کے لیے ایک اہم اسکیم لانچ کر دی ہے۔ وزیر اعلیٰ سی جوزف وجے مدورائی کے سرکاری اسپتال راجاجی میں 'تھائی مامن تھنگا موتھیرم تھٹم' یعنی ماموں کی جانب سے سونے کی انگوٹھی اسکیم کا باقاعدہ آغاز 28 ستمبر کو کریں گے، منعقدہ تقریب میں تقریباً 25 نوزائیدہ بچوں کو ایک گرام سونے کی انگوٹھی دی جائے گی۔ واضح رہے کہ حکومت نے اسکیم کا فائدہ 22 جون سے سرکاری اسپتالوں میں پیدا ہوئے نوزائیدہ بچوں کو دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یعنی 28 ستمبر کو اسکیم کا باقاعدہ آغاز ہونے سے قبل بھی پیدا ہونے والے بچے اسکیم کے دائرے میں شمار کیے جائیں گے۔

ہرمز میں امریکی زیرِ آب جاسوسی ڈرون قبضے میں لینے کا ایران کا دعویٰ

تہران: (**ایجنسیاں**) ایران کی اسلامی انقلابی گارڈ کور (آئی آر جی سی) کی بحریہ نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے آبنائے ہرمز میں ایک بغیر پائلٹ والی خودکار گاڑی (اے یو وی) یعنی ریموس 600 کو قبضے میں لیا ہے۔ بعدازاں تصدیق ہوئی کہ یہ امریکی فوج کا ایم کے 18 موڈ 2 کنگ فش تھا۔ ایرانی فوج نے اسے اسٹریٹجک آبی گزرگاہ آبنائے ہرمز میں کام کرنے والا امریکی دہشت گرد فوج کا دوسرا زیرِ آب اثاثہ قرار دیا۔ آئی آر جی سی نے کہا کہ یہ قبضہ ایرانی فوجی انٹیلی جنس کی نگرانی اور الیکٹرانک وارفیئر کی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ایک مربوط اور پیچیدہ آپریشن کے ذریعے عمل میں لایا گیا۔ بیان میں کہا گیا، اللہ کے فضل وکرم سے، آئی آر جی سی بحریہ کے اہلکار انٹیلی جنس اور الیکٹرانک وارفیئر کی صلاحیتوں پر مشتمل ایک مربوط اور پیچیدہ آپریشن کے ذریعے امریکی دہشت گرد فوج سے تعلق رکھنے والے ایک جدید ڈرون (یو اے وی) کو قبضے میں لینے میں کامیاب ہو گئے، اس آلہ سے آبنائے ہرمز میں جاسوسی کا کام کیا جا رہا تھا۔

نیپال میں ایولانچ، اتراکھنڈ میں شدید برف باری و لینڈ سلائیڈنگ

یوپی۔ بہار میں سیلاب اور بارش سے بھاری تباہی، 100 کے قریب پہنچی مہلوکین کی تعداد

(پی این این)

نئی دہلی: نیپال سے لے کر اتر پردیش، اتراکھنڈ، اڈیشہ اور تھائی لینڈ تک شدید بارش، سیلاب اور زمین کھسکنے کے واقعات نے بڑے پیمانے پر تباہی مچا دی ہے۔ نیپال میں جہاں زمین کھسکنے سے کئی لوگوں کی جانیں چلی گئی ہیں۔ ادھر اتراکھنڈ میں بارف باری اور لینڈ سلائیڈنگ سے بھی درجنوں لوگوں کے مرنے کی خبریں ہیں۔ یوپی اور بہار میں بھی بارش سے بھاری تباہی ہوئی ہے۔ مجموعی طور پر مہلوکین کی تعداد 100 کے قریب پہنچ گئی ہے۔ نیپال میں گزشتہ چند دنوں کے دوران بارش سے متعلق واقعات میں 21 لوگوں کی موت ہو چکی ہے، جبکہ منانگ ضلع میں ایولانچ یعنی برفانی تودہ گرنے سے 2 لوگوں کی موت ہو گئی اور 10 افراد لاپتہ ہیں۔

اتر پردیش میں گزشتہ 3 دنوں سے مسلسل بارش اور آندھی وطوفان کے باعث مختلف حادثات میں 70 لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ ریاست کے کئی اضلاع میں دریاؤں میں طغیانی ہے اور سیلاب جیسے حالات پیدا ہو گئے ہیں۔ غازی پور، ایودھیا، سیتاپور اور لکھیم پور کھیری سمیت کئی علاقوں میں فصلیں تباہ ہو گئی ہیں اور ہزاروں مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ وارانسی میں گنگا ندی کی سطح آب مسلسل بڑھ رہی ہے، جس کی وجہ سے گھاٹوں اور نشیبی علاقوں میں پانی بھرنے لگا ہے۔ خطرے میں اضافے کے پیش نظر انتظامیہ نے حفاظتی اقدامات کے طور پر کشتیوں کی آمد و رفت پر پابندی لگا دی ہے۔

دوسری طرف بہار اور جھارکھنڈ کے کئی اضلاع میں مسلسل بارش ہو رہی ہے، جس کی وجہ سے لوگ سیلاب جیسے حالات سے دوچار ہیں۔ مغربی بنگال میں بھی بارش سے حالات خراب ہیں۔ ایسے میں انتظامیہ نے ماہی گیروں کو دریاؤں سے دور رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ اتراکھنڈ کے کئی اضلاع میں بھی شدید بارش اور بالائی علاقوں میں برف باری سے حالات خراب ہیں۔ محکمہ موسمیات نے چمولی، رودرپریاگ، چمپاوت، نینی تال اور پوڑی اضلاع میں انتہائی شدید بارش کا ریڈ الرٹ جاری کیا ہے، جبکہ دہرادون سمیت کئی اضلاع میں اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ کیدارناتھ پیدل راستے پر چرباسا علاقے میں زمین کھسکنے کے واقعے کی زد میں آنے سے ایک بچے کی موت ہو گئی اور ایک شخص زخمی ہو گیا۔ وہیں پوڑی کے تھلی سین میں مکان منہدم ہونے سے بل ویر سنگھ نامی ایک شخص ملبے میں دب کر ہلاک ہو گیا۔ رشی کیش کے قریب دریائے گنگا کی سطح آب تیزی سے بڑھنے کے باعث دریا میں رافٹنگ کی سرگرمیوں پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ گڑھوال کے کمشنر آنند سوروپ کے حکم کے مطابق خراب موسم کو دیکھتے ہوئے اتوار کو بھی چار دھام یاترا ملتوی رہی۔

جنسی ہراسانی معاملہ: برج بھوشن کو عدالت کا نوٹس

(پی این این)

نئی دہلی: ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا کے سابق صدر اور بی جے پی لیڈر برج بھوشن شرن سنگھ کی مشکلات میں پھر اضافہ ہو سکتا ہے۔ خاتون پہلوانوں نے ایک بار پھر جنسی ہراسانی معاملے میں عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔ برج بھوشن سنگھ کے بری ہونے کے مجسٹریٹ کورٹ کے فیصلے کو سیشن کورٹ میں چیلنج کیا گیا ہے۔ راؤز ایوینیو کورٹ نے اس اپیل پر برج بھوشن اور ونود تومر کو نوٹس جاری کر جواب طلب کیا ہے۔ راؤز ایوینیو کورٹ کے خصوصی جج دگ ونے سنگھ نے پیر (28 ستمبر) کو نوٹس جاری کر جواب طلب کیا ہے۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi

دہلی کے فن اور ثقافت کو ملے گا ایک عالمی پلیٹ فارم

حکومت اور آئی سی سی آر کے درمیان مفاہمت نامے پر دستخط

(پی این این)

نئی دہلی: دہلی حکومت نے دہلی کے فن، ثقافت، ورثے اور مقامی ہنر کو بین الاقوامی سطح پر پہچان دلانے کی سمت ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کی موجودگی میں دہلی حکومت اور انڈین کونسل فار کلچرل ریلیشنز (ICCR) کے درمیان مفاہمت کی ایک یادداشت (MOU) پر دستخط ہوئے۔

اس معاہدے کے تحت دہلی کے قائم اور نوجوان فنکاروں کو آئی سی سی آر کی ہورائزن سیریز اور بین الاقوامی ثقافتی میلوں میں شرکت کا موقع ملے گا۔ دہلی حکومت پرفارمنگ آرٹس، ادب، مجسمہ سازی، ٹیکسٹائل، فن تعمیر، کھانا پکانے کے فنون اور دستکاری سمیت مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے فنکاروں کی شناخت کرے گی۔ ان فنکاروں کی ایک متحد ڈائرکٹری بنائی جائے گی اور اسے آئی سی سی آر کے ساتھ شیئر کیا جائے گا، جو بین الاقوامی تقریبات کے لیے دہلی کے فنکاروں کا ایک جامع ڈیٹا بیس فراہم کرے گا۔ ایم او یو دہلی میں منعقد ہونے والے ثقافتی اور سیاحتی میلوں میں غیر ملکی فنکاروں کی شرکت میں سہولت فراہم کرے گا۔ ہندوستانی اور غیر ملکی فنکاروں کے لیے آرٹ ایگزیبیشنز، آرٹسٹ ریذیڈنسی کیمپس، کانفرنسز، سیمینارز اور ورکشاپس کا اہتمام کیا جائے گا۔ غیر ملکی فنکاروں، اسکالرز اور ICCR کے معزز مہمان اور اکیڈمک وزیٹر پروگرام کے تحت دہلی آنے والے مہمانوں کی بھی میزبانی کی جائے گی۔

ICCR سے وابستہ غیر ملکی طلباء کے لیے دہلی میں مطالعاتی کیمپ اور واقفیت کے دورے منعقد کیے جائیں گے۔ اس منصوبے کا مقصد دہلی کے تاریخی اور ثقافتی مقامات کو بین الاقوامی سطح پر فروغ دینا ہے۔ مزید برآں، دہلی کی معروف یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں کو بھی ICCR کے بین الاقوامی طلباء کے نیٹ ورک کے ذریعے عالمی سطح پر فروغ دیا جائے گا۔ دہلی میں منعقد ہونے والی تقریبات میں بین الاقوامی ثقافتی گروپوں کی شرکت سے منسلک اخراجات دہلی حکومت برداشت کرے گی۔ آئی سی سی آر غیر ملکی شرکاء کی شناخت، ویزا اور سفر کے انتظامات میں مدد کرے گا۔

دہلی حکومت ہوائی سفر، نقل و حمل، ویزا، اور بیرون ملک منعقد ہونے والے پروگراموں میں دہلی کے فنکاروں اور ثقافتی گروہوں کی شرکت کے لیے ضروری سرکاری منظوریوں سے متعلق اخراجات برداشت کرے گی۔ ICCR فنکاروں کے بین الاقوامی سفر، پرفارمنس، تشہیر اور طبی دیکھ بھال کے انتظامات میں مدد کرے گا۔

ایم او یو پر عمل درآمد کے لیے ایک مشترکہ اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ یہ کمیٹی آئی سی سی آر کے ڈائریکٹر جنرل یا اس کے نمائندے، دہلی حکومت کے محکمہ فن و ثقافت کے ایک سینئر اہلکار اور آئی سی سی آر کے علاقائی دفتر کے سربراہ پر مشتمل ہوگی۔ یہ کمیٹی ہر سال کم از کم سالانہ سرگرمی کا منصوبہ تیار کرے گی۔ معاہدہ دستخط کی تاریخ سے پانچ سال کے لیے موثر رہے گا، اور باہمی رضامندی سے اسے مزید پانچ سال کے لیے بڑھایا جا سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا کہ ترقی کے ساتھ ساتھ دہلی کے بھرپور ورثے، فن اور ثقافتی شناخت کو عالمی پلیٹ فارم فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے۔

'آپ' نے کرایا ایل پی یو میں حملہ: سرسا

(پی این این)

نئی دہلی: بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر رہنما اور دہلی حکومت کے ماحولیات کے وزیر منجندر سنگھ سرسا نے کہا ہے کہ دہلی سے گئے عام آدمی پارٹی کے کارکنوں، سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال اور سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کے ساتھیوں نے پنجاب میں سرکاری بنگلوں پر قبضہ کر رکھا ہے اور اس معاملے سے توجہ ہٹانے کے لیے عاپ نے کارکنوں کو بھیج کر لولی پروفیشنل یونیورسٹی میں حملہ کروایا ہے۔

سرسا نے یہ روز سوشل میڈیا ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب کی لولی یونیورسٹی میں ہونے والا ہنگامہ عاپ کی ایک سوچی سمجھی چال ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مسٹر کیجریوال، مسٹر سسودیا اور مسٹر سریندر جین کے لوگوں نے پنجاب حکومت کے سرکاری بنگلوں پر قبضہ کر رکھا ہے اور جب یہ معاملہ میڈیا میں آیا تو عاپ نے اس معاملے سے توجہ ہٹانے کے لیے دہلی سے اپنے کارکنوں کو بھیج کر حملہ کروایا۔ انہوں نے کہا کہ عاپ کے کارکنوں نے پنجاب میں سرکاری بنگلوں پر قبضہ کر رکھا ہے۔ ان میں عاپ کی ایک خاتون کارکن کا ویٹری بھٹوئی بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا، محترمہ بھٹوئی جو مسٹر سسودیا کی کارکن بتائی جاتی ہیں، انہوں نے سرکاری بنگلے پر قبضہ جما رکھا ہے۔ وہاں وہ اپنے خاندان کے ساتھ رہ رہی تھیں۔ جب یہ معاملہ میڈیا اور سوشل میڈیا میں سامنے آیا۔ تب اس سے توجہ ہٹانے کے لیے دہلی سے چار پانچ سو لوگوں کو بھیج کر لولی پروفیشنل یونیورسٹی اور جین زی پر حملہ کروادیا گیا۔

سرسا نے الزام لگایا کہ عاپ نے اس معاملے سے توجہ ہٹانے کے لیے دہلی سے کارکن بھیج کر ایل پی یو میں حملہ کروایا اور یہ پروپیگنڈا کیا کہ وہاں عصمت دری ہوئی ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی میں عصمت دری کے واقعے کو سرے سے خارج کیا اور کہا کہ سرکاری بنگلوں پر قبضے کے معاملے پر گھری پنجاب حکومت اور عام آدمی پارٹی نے اپنے کارکنوں کے ذریعے وہاں ماحول بگاڑنے کا کام کیا ہے اور جین زی میں دہشت کی صورت حال پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔

دہلی میں آلودگی پر قابو پانے کے لیے اٹھایا گیا بڑا قدم

(پی این این)

نئی دہلی: دہلی میں بڑھتی ہوئی آلودگی کے پیش نظر حکومت نے تعمیراتی کاموں پر پابندی لگانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے تحت یکم نومبر سے راجدھانی میں تعمیراتی کاموں اور بیرونی انہدامی سرگرمیوں پر روک رہے گی۔ ساتھ ہی 10 دسمبر سے 20 جنوری تک تعمیراتی کاموں پر مکمل پابندی نافذ رہے گی۔ دراصل دہلی میں آلودگی کی روک تھام کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات کے سلسلے میں آج محکمہ ماحولیات بھون میں ایک اہم میٹنگ ہوئی۔

میٹنگ میں آلودگی کی صورت حال اور اس سے نمٹنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں مرکزی وزیر ماحولیات بھوپیندر یادو، دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا، وزیر ماحولیات منجندر سنگھ سرسا اور وزیر تعمیرات عامہ پرویش ورما موجود تھے۔ میٹنگ میں طے کیا گیا کہ آلودگی کے لحاظ سے حساس وقت کے دوران تعمیراتی اور انہدامی سرگرمیوں کو مرحلہ وار طریقے سے کنٹرول کیا جائے گا۔ یکم نومبر سے بیرونی انہدامی اور تعمیراتی سرگرمیوں پر پابندی شروع ہو جائے گی، جبکہ 10 دسمبر سے 20 جنوری تک تعمیراتی کام مکمل طور پر بند رہیں گے۔ دہلی حکومت نے یکم نومبر 2026 سے 31 جنوری 2027 تک گرد اڑانے والی تعمیراتی سرگرمیوں اور باہر ہونے والے انہدامی کاموں پر پابندی لگانے کا حکم دیا ہے۔ ان پابندیوں کا مقصد ان سرگرمیوں کو محدود کرنا ہے جن سے سردیوں کے مہینوں میں گرد اڑ سکتی ہے۔ حکومت نے 10 دسمبر 2026 سے 20 جنوری 2027 تک تعمیراتی اور انہدامی سرگرمیوں پر مکمل پابندی لگانے کا بھی اعلان کیا ہے۔ پرائیویٹ گاڑیوں کے استعمال کو کم کرنے کے لیے اقدامات کے تحت دہلی حکومت نے مجاز پارکنگ مقامات پر موجودہ پارکنگ فیس دوگنی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تبدیل شدہ پارکنگ فیس یکم نومبر 2026 سے 28 فروری 2027 تک نافذ رہے گی۔ تاہم دہلی میٹرو ریل کارپوریشن (ڈی ایم آر سی) کی ملکیت اور انتظام کے تحت آنے والے پارکنگ مقامات کو اس فیصلے سے مستثنیٰ رکھا جائے گا۔

ہندوستان کی تفہیم کے لیے سنسکرت، فارسی اور اردو زبان کا علم ضروری: پروفیسر رمیش چندر

(پی این این)

نئی دہلی: ستیہ وتی کالج، دہلی یونیورسٹی کے سیمینار ہال میں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان بہ اشتراک ستیہ وتی کالج، دہلی یونیورسٹی "اردو افسانہ اور تقسیم ہند: نفسیاتی مضمرات" کے عنوان سے ایک روزہ قومی سیمینار کا انعقاد عمل میں آیا۔

اس سیمینار میں افتتاحی اجلاس کے علاوہ دو اہم تکنیکی اجلاس بھی منعقد کیے گئے، جن میں ادبا و دانشوران نے موضوع کے تعلق سے اپنے گراں قدر خیالات کا اظہار کیا۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت پروفیسر رمیش چندر بھاردواج (سابق وائس چانسلر، مہارشی بالمیکی سنسکرت یونیورسٹی، کیتھل، ہریانہ) اور پروفیسر شیخ عقیل احمد (شعبۂ اردو، ستیہ وتی کالج، دہلی یونیورسٹی) نے کی۔ پروفیسر ایس کے اشتیاق احمد (رجسٹرار، مانو، حیدرآباد) نے بطور مہمان خصوصی اور پروفیسر سبھاش کمار سنگھ (پرنسپل ستیہ وتی کالج، دہلی یونیورسٹی) نے بطور مہمان اعزازی شرکت کی۔ اس موقعے پر پروفیسر ابوبکر عباد (صدر شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی) نے کلیدی خطبہ اور ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی (اسسٹنٹ ڈائرکٹر اکیڈمک، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی) نے تعارفی کلمات پیش کیے۔ استقبالیہ کلمات ڈاکٹر قمر الحسن (شعبۂ اردو، ستیہ وتی کالج، دہلی یونیورسٹی) نے پیش کیے اور نظامت کے فرائض ڈاکٹر محمد رکن الدین (شعبۂ اردو، ستیہ وتی کالج، دہلی یونیورسٹی) نے ادا کیے۔

صدارتی خطبہ پیش کرتے ہوئے پروفیسر رمیش چندر بھاردواج نے اپنے استاد نامور سنگھ کے حوالے سے کہا کہ اردو زبان میں گفتگو سے ایک منفرد قوت کا اظہار ہوتا ہے۔

غریبوں کو طبی سہولیات پہنچانے کی جمعیت کی پہل

نوح: جمعیت علماء حلقہ نوح کی جانب سے غریب، ضرورت مند اور مستحق افراد کو ان کے گاؤں میں ہی طبی سہولیات فراہم کرنے کے مقصد سے گاؤں گاؤں مفت میڈیکل کیمپ لگانے کی مہم کا آغاز آج 28 ستمبر 2026ء کو گاؤں فیروز پور نمک سے کیا گیا۔ اس موقع پر مولوی شوکت علی صاحب کے مدرسے میں منعقدہ مفت طبی کیمپ میں سی ایچ سی نوح سے ڈاکٹروں اور میڈیکل اسٹاف کی ٹیم نے شرکت کی۔ طبی ٹیم نے بڑی تعداد میں مریضوں کا طبی معائنہ کیا اور انہیں ضروری طبی مشورے فراہم کیے۔ مریضوں کا مفت چیک اپ کرنے کے ساتھ ساتھ ضرورت کے مطابق مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں۔ کیمپ کے انعقاد اور انتظامات میں جمعیت علماء حلقہ نوح کے عہدیداران، اراکین اور رضا کاروں نے بھرپور تعاون کیا اور مریضوں کو رجسٹریشن، طبی جانچ اور ڈاکٹروں سے مشورے کے مراحل میں معاونت فراہم کی۔ جمعیت کی جانب سے بتایا گیا کہ اس مہم کے تحت آئندہ بھی علاقے کے مختلف گاؤں میں مفت طبی کیمپ منعقد کیے جائیں گے۔

SIR نوٹس موصول ہونے پر گھر پہنچیں گے بی ایل او

(پی این این)

نئی دہلی: قومی راجدھانی میں بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) نے ان ووٹروں کے گھروں کا دورہ کرنا شروع کر دیا ہے جنھیں نام اور دستاویز کی مماثلت (نقشہ سازی) سمیت تضادات کے لیے نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن (EC) نے یہ اقدام جاری اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) مہم کے دوران لوگوں کو ہونے والی تکلیف پر تنقید کا سامنا کرنے کے بعد کیا ہے۔

الیکشن کمیشن کے ایک سینئر اہلکار نے کہا کہ BLOs کے "گھر گھر" دورے تب تک جاری رہیں گے جب تک تمام نوٹسز پر کارروائی نہیں ہو جاتی۔ ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں شامل ووٹرز کو ان کے گنتی کے فارموں میں کوتاہیوں کی وجہ سے نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ دہلی میں تقریباً 3.3 ملین ووٹروں کو نوٹس جاری کیے گئے ہیں، جن میں ناموں یا دیگر معمولی یا سطحی تضادات سے متعلق بھی شامل ہیں۔ اس پر الیکشن کمیشن کو تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے بعد، کمیشن نے ہفتے کے روز کئی اقدامات کا اعلان کیا، جن میں دعوے دائر کرنے کے لیے اضافی وقت، انتخابی اہلکاروں کی گھر گھر مدد، اور نوٹس وصول کرنے والوں کے لیے امدادی مراکز شامل ہیں۔

کمیشن نے یہ بھی کہا کہ ووٹرز کو صرف غیر معمولی حالات میں الیکٹورل یا اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز کے سامنے سماعت کے لیے حاضر ہونے کی ضرورت ہوگی۔ ووٹر لسٹ میں نام شامل کرانے میں مشکلات کا سامنا کرنے والے لوگوں کے لیے اتوار کو دہلی میں کیمپ لگائے گئے۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار اور الیکشن کمشنرز ڈاکٹر ایس ایس سندھو اور وویک جوشی کی شرکت کے بعد، الیکشن کمیشن نے اعلان کیا کہ بوتھ لیول کے افسران اب ان لوگوں کے گھروں کا دورہ کریں گے جن کے ناموں کا نقشہ نہیں بنایا گیا ہے یا جن کے معاملات میں منطقی تضادات ہیں تاکہ دستاویزات جمع کر سکیں اور انہیں متحد پورٹل، ECINET پر اپ لوڈ کریں۔ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر (ERO)/اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر (AERO) کے دفاتر میں ذاتی سماعتوں کی مزید ضرورت نہیں ہوگی، سوائے غیر معمولی حالات کے۔ اس طرح کی سماعتیں ترجیحی بنیادوں پر آن لائن بھی ہوں گی۔ کمیشن نے کہا کہ ووٹر کی جانب سے مجاز خاندان کے افراد بھی سماعت میں شرکت کر سکتے ہیں۔

عالمی سطح پر لمبی چھلانگ کے ساتھ 334 ویں مقام پر پہنچا جامعہ

(پی این این)

نئی دہلی: جامعہ ملیہ اسلامیہ نے یو آئی گرین میٹرک ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ دو ہزار چھبیس میں دنیا بھر میں تین سو چونتیسواں مقام حاصل کر کے عالمی پائیداری کی درجہ بندی میں ایک اہم سنگ میل عبور کیا ہے؛ اس سے قبل سال دو ہزار پچیس میں یونیورسٹی تین سو چھہترویں مقام پر تھی۔ اس طرح جامعہ نے عالمی درجہ بندی میں بیالیس مقامات کی نمایاں بہتری درج کی ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے بھارت میں تیرہواں اور ایشیا میں ایک سو بانواں مقام بھی حاصل کیا ہے، جس سے پائیداری، ماحولیاتی ذمہ داری اور کیمپس کی پائیدار ترقی کے تئیں اس کے مسلسل عزم کی توثیق ہوتی ہے۔ یو آئی گرین میٹرک دو ہزار چھبیس کی سرکاری درجہ بندی کے مطابق، جامعہ عالمی سطح پر تین سو چونتیسویں مقام پر، قومی سطح پر تیرہویں اور ایشیا میں ایک سو بانویں نمبر پر ہے۔

یو آئی گرین میٹرک ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ جو یونیورسٹاس انڈونیشیا سے وابستہ پائیداری کی درجہ بندی کا ایک بین الاقوامی اقدام ہے، یونیورسٹیوں کا جائزہ پائیدار ترقی اور کیمپس کی پائیداری کے مختلف پہلوؤں کی بنیاد پر لیتی ہے۔ دو ہزار چھبیس کے ایڈیشن میں دنیا بھر کی یونیورسٹیاں شامل تھیں اور ان کی کارکردگی کا جائزہ پائیداری سے متعلق اہم اشاریوں کی بنیاد پر لیا گیا تھا۔ اس شاندار کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے عزت مآب پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اس کامیابی میں اجتماعی کردار ادا کرنے پر جامعہ کے تمام اراکین بشمول فیکلٹی ممبران، طلبہ، محققین، سابق طلبہ اور عملے کو مبارک باد پیش کی۔ پروفیسر مظہر آصف نے کہا کہ یہ اعزاز تعلیمی فضیلت، ماحولیاتی ذمہ داری، پائیدار ترقی اور اعلیٰ تعلیم میں معیار کے حصول کے لیے یونیورسٹی کی مسلسل کوششوں کا پختہ ثبوت ہے۔ انھوں نے اس یقین کا اظہار بھی کیا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ پائیداری کے اقدامات کو مزید مستحکم کرے گی اور مستقبل میں مزید اہم سنگ میل عبور کرے گی۔ پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اس کامیابی کو یونیورسٹی کے لیے انتہائی فخر کا باعث قرار دیا اور قومی و بین الاقوامی سطح پر جامعہ کی تعلیمی اور ادارہ جاتی حیثیت کو مستحکم کرنے میں تمام متعلقین کی اجتماعی کوششوں کو سراہا۔

یونیورسٹی نے انٹرنل کوالٹی ایشورنس سیل (آئی قیو اے سی) کی ڈائریکٹر پروفیسر رفعت پروین اور ان کی ٹیم کی نگرانی میں کیے گئے نمایاں کام کا بھی اعتراف کیا۔ معیار کی یقین دہانی، ادارہ جاتی ڈیٹا مینجمنٹ، درجہ بندی اور ایکریڈیٹیشن کے عمل، پائیداری سے متعلق ڈیٹا کی تیاری اور شواہد پر مبنی نظم و نسق پر مسلسل توجہ مرکوز کرتے ہوئے۔

مختصر ★ مختصر

سائبر ٹھگی کے معاملات میں مطلوب 10 ملزمان گرفتار

الور: راجستھان میں خیرتھل-تجارہ ضلع کے جیرولی تھانہ علاقے میں پولیس نے سائبر ٹھگی کے معاملے میں ایک خصوصی مہم کے تحت 10 انعامی ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزمان پر پولیس کی جانب سے دو ہزار سے لے کر 10 ہزار روپے تک کے انعامات مقرر تھے۔ پولیس کے مطابق تمام ملزمان مختلف مقدمات میں فرار تھے۔ پولیس نے مخبروں کی اطلاع پر مختلف مقامات پر چھاپے مار کر انہیں گرفتار کیا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) بھیواڑی برجیش جیوتی اپادھیائے نے پیر کو بتایا کہ ملزمان کی شناخت غفران (25)، راہل (22)، رئیس (32)، تعریف (30)، عالم (20)، شاہ رخ (24)، ذاکر (32)، اشفاق، ساحل اور شاہد کے طور پر ہوئی ہے۔ ملزمان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

بورویل میں گرنے والی 3 سالہ بچی کی موت

فرید آباد: ہریانہ میں فرید آباد کے سیہی گاؤں میں اتوار کی شام بورویل میں گرنے والی ایک بچی کی پیر کی صبح سویرے موت ہو گئی۔ نیہا کو تقریباً 10 گھنٹے تک جاری رہنے والی بچاؤ کارروائی کے بعد آج صبح 4 بجے باہر نکالا گیا۔ بچی کے جسم میں کوئی حرکت نہیں تھی۔ اسے فوراً ایک نجی اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ لاش کا پوسٹ مارٹم کرایا جائے گا، جس سے موت کی صحیح وجہ کا پتہ چل سکے گا۔ اطلاعات کے مطابق 3 سالہ نیہا کل شام تقریباً 7 بجے بستی کے بچوں کے ساتھ بورویل کے قریب کھیل رہی تھی۔ وہاں کھڑے ٹریکٹر پر چڑھتے وقت اس کا پاؤں پھسل گیا اور وہ سیدھی بورویل میں جا گری۔ بچوں کے شور مچانے پر آس پاس کے لوگ موقع پر پہنچے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیمیں موقع پر پہنچیں۔

نوئیڈا ٹریڈ شو میں آیوشمان کارڈ کی پیش رفت نمایاں

(پی این این)

نوئیڈا: اتر پردیش انٹرنیشنل ٹریڈ شو-26 کے ہال نمبر 8 میں ساچیز (اسٹیٹ ایجنسی فار کمپری ہینسو ہیلتھ اینڈ انٹیگریٹڈ سروسز) کے "نئی سمت، نیا عزم آیوشمان پی ایم جے اے وائی: بلڈنگ ہیلتھ کیئر ایکسیلنس ان اتر پردیش" کے موضوع پر قائم پویلین میں ریاست میں صحت کے تحفظ کے بڑھتے ہوئے دائرے کو نمایاں کیا گیا۔

یہاں لوگ آیوشمان کارڈ بنوانے کے ساتھ ساتھ اسکیم سے متعلق معلومات بھی حاصل کر رہے تھے۔ اس کے علاوہ ساچیز کی جانب سے ایک خصوصی سیشن میں اسکیم کی اب تک کی کامیابیوں سے بھی آگاہ کیا گیا۔ ساچیز کی چیف ایگزیکٹو آفیسر ارچنا ورما نے سیشن میں صحت خدمات سے وابستہ افراد اور صنعتی شعبے کے نمائندوں سے گفتگو کی۔ انہوں نے بتایا کہ 'جرنی آف کوالٹی' کے ذریعے منسلک اسپتالوں کو این اے بی ایچ کے معیارات اور بہتر معیار کے نظام کی جانب آگے بڑھنے کے لیے تعاون اور رہنمائی فراہم کی جا رہی ہے۔ اس سے اسپتالوں میں مریضوں کی حفاظت، معیاری طریقۂ کار اور علاج کے بہتر نتائج میں بہتری آئی ہے۔ اسکیم میں آٹھ سنگین بیماریوں کے علاج کو شامل کیا گیا ہے۔ ان میں اعضا اور بافتوں کی پیوند کاری، نیورو سرجری، آنکولوجی، پلاسٹک اور ریکنسٹرکٹیو سرجری، پیڈیاٹرک سرجری، برن مینجمنٹ، اورل اینڈ میکسیلوفیشل سرجری اور یورولوجی شامل ہیں۔ انہوں نے ریاست میں صحت کے بنیادی ڈھانچے اور خدمات کی رسائی بڑھانے کے لیے نجی شعبے کی زیادہ شمولیت پر زور دیا۔ انہوں نے نجی اسپتالوں اور بڑے کارپوریٹ اسپتال گروپس سے اپیل کی کہ وہ ریاست کے ان اضلاع میں اپنی خدمات کا دائرہ بڑھائیں جہاں ماہر صحت خدمات کی دستیابی ابھی محدود ہے۔

ساچیز کے پویلین میں نیشنل ہیلتھ کلیمز ایکسچینج (این ایچ سی ایکس) کو بھی نمایاں کیا گیا ہے۔ بتایا گیا کہ اسے اسکیم سے وابستہ دو سرکاری اور دو نجی اسپتالوں میں پائلٹ پروجیکٹ کے تحت شروع کیا جا رہا ہے۔ فی الحال اسپتالوں کے انتخاب پر غور و خوض جاری ہے۔ اس کا مقصد صحت سے متعلق کلیمز کی معلومات کے تبادلے کو زیادہ منظم اور باہمی مطابقت رکھنے والا بنانا اور کلیمز کے تصفیے کے عمل کو آسان بنانا ہے۔ اس کے ساتھ ٹرانزیکشن مینجمنٹ سسٹم (ٹی ایم ایس) کے ذریعے مصنوعی ذہانت پر مبنی کلیمز کی جانچ کا نظام بھی دکھایا گیا۔ پویلین میں ریاست کے ڈیجیٹل صحت کے نظام کو بھی پیش کیا گیا ہے۔

سینتھلی میں سرپنچ کے بیٹے سمیت سات افراد پر حملہ

الور: راجستھان میں الور ضلع کے صدر تھانہ علاقے کے سینتھلی گاؤں میں پنچایت کمیٹی ممبر کے انتخاب کے سلسلے میں عوامی مشاورت کے لیے پہنچے سرپنچ کے بیٹے سمیت سات افراد پر مبینہ طور پر 24 سے زائد دیہاتیوں نے حملہ کر دیا۔ متاثرہ فریق کا الزام ہے کہ حملہ آوروں نے لاٹھیوں سے مار پیٹ کرنے کے ساتھ ساتھ دو کاروں کے شیشے بھی توڑ دیے۔ اس حملے میں سینتھلی گرام پنچایت کے سرپنچ جوہر ل کے بیٹے عمران کو اندرونی چوٹیں آئیں، جس کے بعد اسے ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ واقعے کی ویڈیوز اب سامنے آئی ہیں، جن میں لوگوں کا ہجوم اور مار پیٹ کا منظر دکھائی دے رہا ہے۔ عمران کی جانب سے پیر کو صدر تھانے میں ایف آئی آر درج کراتے ہوئے بتایا گیا کہ 26 ستمبر کی شام تقریباً سات بجے وہ چرخانہ سے عمران، اقبال، ساہمت، عظمت، مبارک، شریف سمیت دیگر افراد کے ساتھ دو کاروں میں سینتھلی گاؤں پہنچا تھا۔

نمو بھارت ٹرین کوریڈور کیلئے سیکورٹی کو بنایا جائے گا مضبوط

(پی این این)

نئی دہلی: دہلی اور میرٹھ کے درمیان چلنے والی ملک کی پہلی سیمی ہائی اسپیڈ ٹرین "نمو بھارت" کے مسافروں کو اپنے سفر کے دوران عالمی معیار کی سیکورٹی حاصل ہوگی۔ دہلی پولیس ریپڈ ریل کے لیے ایک ناقابل تسخیر سیکورٹی ماڈل تیار کر رہی ہے، جسے میٹرو اور ریلوے پولیس کے بعد بنایا گیا ہے۔ پولیس نمو بھارت ٹرین کوریڈور اور اس کے بڑے ملٹی موڈل مرکزوں کی حفاظت کے لیے پانچ نئے پولیس اسٹیشن قائم کرنے کے منصوبے پر کام کر رہی ہے۔ ان پولیس اسٹیشنوں کی ترتیب کو بڑی حد تک نیشنل کیپٹل ریجن ٹرانسپورٹ کارپوریشن (NCRTC) نے حتمی شکل دی ہے۔ ریپڈ ریل کی سیکورٹی کو دو بڑے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ میٹرو سیکورٹی ماڈل کی پیروی کرتے ہوئے، سینٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس (CISF) اسٹیشن کے احاطے، چیکنگ پوائنٹس اور پلیٹ فارمز کی حفاظت کے لیے مکمل طور پر ذمہ دار ہوگی، جو جدید، AI سے چلنے والے نگرانی کے آلات سے لیس ہیں۔ دریں اثنا، دہلی کے یہ پانچ نئے پولیس اسٹیشن اسٹیشنوں کے باہر، پارکنگ ایریاز میں امن و امان برقرار رکھنے اور فوجداری مقدمات (ایف آئی آر اور تفتیش) کی تفتیش کے لیے ذمہ دار ہوں گے۔ پولیس اسٹیشن، جو کہ پانچ اہم مقامات پر قائم کیے جائیں گے۔

دہلی پولیس کے "ملٹی موڈل ٹرانسپورٹ سیکورٹی گرڈ" کا حصہ ہوں گے۔ یہ دہلی پولیس، ریلوے پولیس، اور سی آئی ایس ایف کے درمیان کسی بھی دہشت گردی کے خطرے یا ہنگامی صورت حال کی صورت میں حقیقی وقت میں معلومات کے تبادلے میں سہولت فراہم کرے گا۔ یہ قدم سیکورٹی آڈٹ کے بعد اٹھایا جا رہا ہے۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
میرا دیس
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com

بی جے پی لیڈران کا تکبر عوام نہیں کریں گے فراموش

اقتدار کے گھمنڈ میں چور وزیر خود کو 'راجہ' اور عوام کو سمجھتے ہیں کیڑے مکوڑے: کھڑگے

(پی این این)

نئی دہلی: کانگریس صدر اور راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے نے الزام لگایا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت سوال پوچھنے پر اپوزیشن پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ-سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (ای ڈی-سی بی آئی) اور عوام پر تھپڑ، لاٹھی تیز گولی کا استعمال کر رہی ہے۔

کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی بی جے پی لوگوں کے سوالوں سے اس قدر گھبرا گئی ہے کہ ناراض پھوپھا'، 'دماغی نکسل' اور 'آندولن جیوی' جیسے نازیبا الفاظ بھی اب پھیکے پڑ رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی-راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) براہ راست تشدد پر اتر آئے ہیں۔ دہلی کے وزیر نوجوان کو تھپڑ مار رہے ہیں اور وزیر داخلہ امت شاہ کی نگرانی میں جنتر منتر پر نوجوانوں پر لاٹھی چارج ہوا ہے۔

دہلی کی خستہ حال ایک سڑک کا ذکر کرنے والے شخص کو دہلی حکومت میں وزیر پرویش ورما نے گزشتہ روز برسرعام تھپڑ مار دیا تھا۔ اس واقعہ کی ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی کے ساتھ وائرل ہو رہی ہے۔ اس معاملہ میں کانگریس نے اپنا سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بی جے پی لیڈران کا تکبر ہے، جسے عوام فراموش نہیں کرنے والی۔ کانگریس نے سوشل میڈیا پر اس ویڈیو کو شیئر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''ملک کے شہری کو بی جے پی کا تھپڑ۔ دہلی حکومت میں وزیر پرویش ورما سے ایک نوجوان نے گھٹیا سڑکوں سے متعلق سوال پوچھ لیا۔ پھر کیا تھا... وزیر محترم ناراض ہو گئے اور غصے میں نوجوان کو تھپڑ لگا دیا۔'' پارٹی آگے لکھتی ہے کہ ''یہی بی جے پی کا حقیقی چہرہ ہے، جہاں اقتدار کے گھمنڈ میں چور لیڈر اور وزیر خود کو 'راجہ' اور عوام کو کیڑا مکوڑا سمجھتے ہیں۔''

اس واقعہ پر اپنی شدید ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کانگریس نے واضح لفظوں میں کہا ہے کہ بی جے پی والے چاہتے ہیں لوگ ان کی بدعنوانی اور کمیشن کے کھیل میں مرتے رہیں، لیکن سوال نہ پوچھیں۔ اگر کسی نے سوال پوچھ لیا تو پھر انھیں پیٹ دیا جاتا ہے۔

کانگریس نے اس سوشل میڈیا پوسٹ میں دہلی کی بی جے پی حکومت کو متنبہ کرتے ہوئے یہ بھی لکھا ہے کہ ''بی جے پی یاد رکھے... عوام کچھ بھولتی نہیں ہے، ان کا گھمنڈ توڑ کر رہے گی۔''

اس واقعہ سے متعلق لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے بھی اپنی رائے سامنے رکھی ہے۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا ہے کہ ''دہلی کی بی جے پی حکومت کے ایک وزیر ویڈیو میں ایک نوجوان کو تھپڑ مارتے نظر آ رہے ہیں۔ اس کا گناہ؟ وہ ویڈیو بنا رہا تھا۔ وزیر کے سامنے سڑک کھود کر دکھائی جا رہی تھی اور اس کے ہاتھ میں کیمرہ تھا۔'' وہ مزید لکھتے ہیں کہ ''یہ اس اقتدار کا چہرہ ہے جسے اب ووٹر سے ڈر لگنا بند ہو گیا ہے۔ سڑک پر سوال پوچھو تو تھپڑ، پیپر لیک پر سوال پوچھو تو لاٹھی اور پارلیمنٹ میں سوال پوچھو تو مائک بند۔'' راہل گاندھی کا کہنا ہے کہ یہ لوگ ایسا اس لیے کرتے ہیں کیونکہ انھیں اب یہ خوف ہی نہیں کہ انتخاب انھیں ہٹا سکتا ہے۔ انھوں نے اپنی پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''ووٹ چوری یہی خریدتی ہے... صرف ریزلٹ نہیں، اس کے بعد آنے والا گھمنڈ بھی۔'' ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی لکھا کہ ''جو حکومت فتح کو یقینی مان لیتی ہے، اسے آپ کی رضامندی نہیں چاہیے۔ آپ کی خاموشی اور اندھ بھکتی چاہیے۔'' دہلی کے تلک نگر میں پیش آئے اس معاملہ میں بی جے پی کا ردعمل بھی سامنے آیا ہے۔ دہلی بی جے پی کے ترجمان پروین شنکر کپور نے کہا کہ اتوار کی دوپہر تلک نگر اسمبلی حلقہ میں ہوا ہنگامہ اور تھپڑ واقعہ افسوسناک ہے، ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا۔ حالانکہ انھوں نے یہ بھی کہا کہ ان حالات کو بھی سمجھنا ضروری ہے۔

افراتفری پھیلانے کیلئے ہتھکنڈے اپنا رہی ہے اپوزیشن: نڈا

(پی این این)

نئی دہلی: بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سابق صدر جے پی نڈا نے کہا ہے کہ ہندوستان کی ترقی کو دیکھ کر کانگریس اور انڈیا اتحاد مایوس ہیں اور وہ ملک میں افراتفری پھیلانے کے لیے نئے نئے ہتھکنڈے اپناتے ہیں۔

نڈا نے پیر کے روز یہاں نامہ نگاروں سے بات چیت میں ووٹر لسٹ کی خصوصی تفصیلی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے معاملے پر الیکشن کمیشن پر لگائے گئے الزامات کے تعلق سے کانگریس رہنما راہل گاندھی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ انہیں (مسٹر گاندھی کو) سمجھنا چاہیے کہ کسی جھوٹ کو سو بار دہرانے سے وہ سچ نہیں بن جاتا۔ سچائی کو ہرایا نہیں جا سکتا۔ انہوں نے کہا، ''آج جب ملک 140 کروڑ شہریوں کی سخت محنت سے وکست بھارت کا عزم پورا کر رہا ہے اور دنیا بھر میں ہندوستان کا اثر و رسوخ بڑھ رہا ہے، تو بدقسمتی سے کانگریس اور پورا انڈیا اتحاد اس ترقی سے مایوس ہے۔ بغیر کسی پالیسی یا نقطہ نظر کے وہ اب ملک میں الجھن اور افراتفری پھیلانے کے لیے نئی نئی چالیں چل رہے ہیں۔'' مرکزی وزیر صحت و خاندانی بہبود نے کہا، ''چند دن پہلے ہی ہم نے ایک من گھڑت کہانی پر پورے ملک میں اپوزیشن جماعتوں کو ہنگامہ آرائی کرتے دیکھا تھا۔

اب، جب الیکشن کمیشن نے ان کے پھیلائے ہوئے ہر جھوٹ کا پردہ فاش کر دیا ہے، تب بھی وہ ماحول خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ مسٹر گاندھی، سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال، سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو اور سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے لیے واحد ایجنڈا ملک کے آزاد اور آئینی اداروں کو بدنام کرنا اور کمزور کرنا بن گیا ہے۔

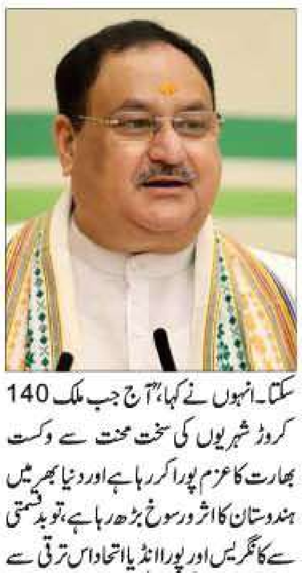

وزیر اعلیٰ سائی نے کیا سیلاب سے متاثرہ سکما ضلع کا دورہ

(پی این این)

رائے پور: چھتیس گڑھ کے وزیر اعلیٰ وشنو دیو سائی نے پیر کو سیلاب سے متاثرہ سکما ضلع کا دورہ کر کے حالات کا جائزہ لیا اور امدادی مراکز میں رہ رہے لوگوں سے ملاقات کی۔ اس دوران مہاندی میں بڑھتی ہوئی پانی کی سطح کو دیکھتے ہوئے جانجگیر-چاپا ضلع کے ساحلی علاقوں میں انتظامیہ کو الرٹ موڈ پر رکھا گیا ہے اور شیورینارائن میں پل پر آمدورفت بند کر دی گئی ہے۔

وزیر اعلیٰ سائی نے سکما میں سیلاب اور پانی بھرنے سے متاثرہ علاقوں کا معائنہ کر کے زمینی صورت حال کی معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے امدادی مراکز پہنچ کر وہاں رہ رہے متاثرہ لوگوں سے بات چیت کی اور ان کی خیریت اور فراہم کی جا رہی سہولتوں کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ مسٹر سائی نے ضلع انتظامیہ سے سیلاب کی صورت حال، امداد اور بچاؤ کے کاموں اور متاثرہ خاندانوں کو دی جا رہی مدد کی تفصیلات حاصل کیں۔ انہوں نے افسران کو متاثرہ لوگوں کی حفاظت کے ساتھ کھانا، صاف پینے کا پانی، صحت کی سہولت اور دیگر ضروری انتظامات یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ امدادی اور بچاؤ کے کاموں میں کسی طرح کی کوئی کمی نہیں ہونی چاہیے اور بحران کی اس گھڑی میں ریاستی حکومت متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر مہاندی میں بڑھتی ہوئی پانی کی سطح اور جانجگیر-چاپا ضلع کے ساحلی علاقوں میں پانی بھرنے کے خدشے کو دیکھتے ہوئے انتظامیہ نے نگرانی بڑھا دی ہے۔ ضلع کلکٹر جنمے جے مہوبے اور پولیس سپرنٹنڈنٹ وجے کمار پانڈے نے شیورینارائن پہنچ کر بیراج، پل اور دریا کے ساحلی علاقوں کا معائنہ کیا۔

راجستھان بار کونسل میں دو خواتین وکلاء رکن کے طور پر نامزد

جے پور، جودھپور: راجستھان بار کونسل میں دو خواتین وکلاء کو رکن کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ راجستھان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سنجے کے۔ اگروال نے سینئر ایڈووکیٹ گائتری راٹھور اور نوجوان ایڈووکیٹ ورشا بسا کو بار کونسل آف راجستھان کے دو شریک نامزد خواتین اراکین کے طور پر نامزد کیا ہے۔ راجستھان بار کونسل میں کل 25 اراکین ہیں۔ ان میں سے 23 اراکین کا انتخاب رائے دہی (ووٹنگ) کے ذریعے ہوا تھا، جبکہ دو خواتین اراکین کی نامزدگی چیف جسٹس کی جانب سے کی جانی تھی۔ نامزدگی سے قبل چیف جسٹس کی جانب سے بار کونسل کے منتخب اراکین، سینئر وکلاء اور ججوں سے تجاویز بھی مانگی گئی تھیں۔

مایاوتی کا ای وی ایم ختم کر کے بیلٹ پیپر سے ووٹنگ کا مطالبہ

(پی این این)

لکھنؤ: بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی قومی صدر اور اتر پردیش کی سابق وزیر اعلیٰ مایاوتی نے پیر کو اپنی مانگ دہراتے ہوئے کہا کہ انتخابات میں ای وی ایم (الیکٹرانک ووٹنگ مشین) کا استعمال فوری طور پر بند کیا جائے اور اس کی جگہ بیلٹ پیپر کے ذریعے ووٹنگ کا نظام دوبارہ شروع کیا جائے۔

لکھنؤ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مایاوتی نے اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے الیکشن کمیشن پر لگائے جانے والے الزامات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ''ملک میں آزادانہ اور منصفانہ انتخابات یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے کہ ای وی ایم کے بجائے بیلٹ پیپر کے ذریعے ووٹنگ کا نظام دوبارہ قائم کیا جائے اور اس کی جگہ بیلٹ پیپر سے ووٹنگ کا نظام دوبارہ شروع کیا جائے۔'' مایاوتی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ یہ بات سب کو معلوم ہے کہ ای وی ایم کو ریموٹ نظام کے ذریعے متاثر یا ہیک کیا جا سکتا ہے۔ ایسے میں کسی بھی ووٹر کو یہ یقین نہیں دلایا جا سکتا کہ اس کا ووٹ اسی امیدوار کے حق میں شمار ہوا ہے، جسے اس نے ووٹ دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) سے متعلق پھیلی غلط فہمیوں کو بھی دور کیا جانا چاہیے، تاکہ ملک میں جمہوریت کے صحیح طریقے سے تحفظ ہو سکے۔

ای وی ایم کے ذریعے ووٹنگ کی شفافیت پر سوال اٹھاتے ہوئے مایاوتی نے کہا کہ بی ایس پی نے شروع ہی سے ای وی ایم کے ذریعے ووٹنگ کی مخالفت کی تھی۔ جب اس کی بات نہیں سنی گئی تو پارٹی نے ای وی ایم سے متعلق انتخابی عمل کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ تاہم، سپریم کورٹ نے ای وی ایم کے استعمال کو ختم کرنے کے بجائے اس کے ساتھ وی وی پی اے ٹی لگانے کا نظام نافذ کرنے کی ہدایت دی تھی۔ مایاوتی نے دعویٰ کیا کہ ''وی وی پی اے ٹی لگانے کے باوجود ووٹوں کی گنتی کے دوران تمام وی وی پی اے ٹی پرچیوں کی گنتی نہیں کی جاتی، جس سے ای وی ایم کے ووٹوں کا ملان نہیں ہو پاتا۔'' انہوں نے حکمراں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ جب مرکز میں کانگریس کی حکومت تھی، اس وقت سب سے پہلے بی جے پی نے ہی ای وی ایم کی مخالفت کی تھی اور کہا تھا کہ یہ ایسی مشین ہے جس میں موجود چپ کو آسانی سے ہیک کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس کے ثبوت کے طور پر بی جے پی کے ایک رہنما نے ایک کتاب بھی شائع کی تھی۔ بی ایس پی سربراہ نے کہا کہ بی جے پی نے اس وقت اپنے موقف کا حوالہ دیتے ہوئے کہا تھا، ''ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ ای وی ایم کا غلط استعمال کر کے کانگریس انتخابات جیت جاتی ہے۔ یہ بات کتاب میں بھی لکھی گئی تھی اور یہ بھی کہا گیا تھا کہ اسی وجہ سے زیادہ تر ممالک میں ای وی ایم کا استعمال نہیں ہوتا۔''

الیکشن کمیشن کے خلاف سی پی آئی کا احتجاج

حیدرآباد: چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی) کے کارکنوں نے پیر کو حیدرآباد میں احتجاج کیا۔ مظاہرین نے الزام عائد کیا کہ الیکشن کمیشن ووٹر لسٹوں کی خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے دوران اپنی خودمختاری سے سمجھوتہ کر رہا ہے۔ سی پی آئی حیدرآباد ضلعی کونسل کے زیر اہتمام احتجاجی ریلی امبیڈکر مجسمے سے شروع ہوئی اور بی آر کے بھون میں واقع الیکشن کمیشن کے دفتر کی طرف بڑھنے سے پولیس نے روک دیا۔

جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ دینے کی قرارداد منظور

بی جے پی کا واک آؤٹ، ایوان میں زبردست ہنگامہ

(پی این این)

سری نگر: جموں و کشمیر اسمبلی میں مکمل ریاست کا درجہ بحال کرنے کی قرارداد پیر کو شدید ہنگامے کے درمیان منظور کر لی گئی۔ یہ قرارداد وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیش کی تھی۔ قرارداد میں ہندوستانی حکومت سے جموں و کشمیر کو فوری طور پر مکمل ریاست کا درجہ بحال کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ قرارداد کی منظوری سے قبل بھارتیہ جنتا پارٹی کے ارکان نے شدید احتجاج کیا اور بعد میں ایوان سے واک آؤٹ کر دیا۔

جموں و کشمیر اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور بی جے پی رکن اسمبلی سنیل شرما نے کہا کہ ان کی پارٹی ریاست کا درجہ بحال کرنے کے معاملے پر مثبت اور تعمیری بحث کے لیے تیار ہے، لیکن قرارداد میں 1953 سے پہلے کی آئینی حیثیت یا خصوصی اختیارات سے متعلق حوالوں کو شامل کرنا بی جے پی کو منظور نہیں ہے۔ دراصل عمر عبداللہ کی جانب سے پیش کی گئی قرارداد میں اسمبلی کی 26 جون 2000 اور 6 نومبر 2024 کو منظور کی گئی سابقہ قراردادوں کا بھی حوالہ دیا گیا ہے۔

2000 میں منظور کی گئی قرارداد میں جموں و کشمیر کی 1953 سے پہلے کی آئینی حیثیت بحال کرنے کی بات کی گئی تھی، جبکہ 2024 کی قرارداد میں خصوصی حیثیت اور آئینی ضمانتوں کی بحالی کے لیے بات چیت کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ بی جے پی کا کہنا ہے کہ وہ مکمل ریاست کا درجہ بحال کرنے کے مطالبے کی حمایت کرتی ہے، لیکن اس معاملے کو 2000 کی خودمختاری سے متعلق قرارداد یا آرٹیکل 370 سے جوڑنے کی مخالفت کرتی ہے۔ سنیل شرما نے کہا کہ ریاست کے درجے پر دونوں فریقوں کے درمیان بامعنی بحث ہونی چاہیے، تاہم 1953 سے پہلے کی آئینی صورتحال کا حوالہ ان کی پارٹی قبول نہیں کرے گی۔ قرارداد پر بحث کے دوران بی جے پی ارکان نے ایوان میں زوردار نعرے بازی کی اور اسپیکر کے فیصلے کے خلاف احتجاج کیا۔ کئی بی جے پی ارکان ایوان کے ویل میں پہنچ گئے، جس کے بعد کارروائی میں خلل پڑا۔ احتجاج کے دوران بی جے پی ارکان نے قرارداد کی نقول پھاڑیں اور شدید نعرے بازی کی۔

حسنین ریلیف کیئر کی سری نگر کے SKICC میں منعقدہ

عرفان غنی بٹ

سری نگر: حسنین ریلیف کیئر، چڑار گام نے سری نگر کے شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (SKICC) میں منعقدہ ایمرج 2026 (EMERGE 2026) کانکلیو میں شرکت کی، جہاں تنظیم نے اپنے جاری انسانی، طبی اور سماجی بہبود کے اقدامات کو اجاگر کیا۔ اپنی شرکت کے حصے کے طور پر، حسنین ریلیف کیئر نے تقریب کے دوران ابتدائی طبی امداد (فرسٹ ایڈ) کا ایک مفت کیمپ قائم کیا، جس میں شرکاء اور زائرین کو ابتدائی طبی امداد اور تعاون فراہم کیا گیا۔ تنظیم کے کام اور ابتدائی طبی امداد کے کیمپ کا کئی ممتاز شخصیات نے دورہ کیا اور انہیں سراہا۔ ان شخصیات میں کابینہ کے معزز وزیر شری ستیش شرما جی، ہوم ڈیپارٹمنٹ سے وابستہ مشیر/عہدیدار ڈاکٹر شکیل مقبول، وزیر اعلیٰ کے مشیر شری ناصر اسلم وانی، ڈاکٹر ریاض احمد، اور فیشن فیسٹا کے سی ای او شری عدنان شاہ کے علاوہ دیگر اہم شخصیات اور زائرین شامل تھے۔ اپنے دوروں کے دوران، ان شخصیات کو تنظیم کی فلاحی سرگرمیوں کے بارے میں بریفنگ دی گئی، جن میں مفت طبی کیمپ، ابتدائی طبی امداد کی خدمات اور پورے کشمیر میں کمیونٹی کی سطح پر انسانیت دوست اقدامات شامل ہیں۔ معزز شخصیات نے حسنین ریلیف کیئر چڑار گام اور اس کے رضاکاروں کی جانب سے طبی اور ابتدائی طبی امداد کی آسان فراہمی اور کمیونٹی کی فلاح و بہبود میں حصہ ڈالنے کی کوششوں کو سراہا۔

ایمرج 2026 میں شرکت نے حسنین ریلیف کیئر کو اپنے کام کو اجاگر کرنے، مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں سے رابطہ قائم کرنے اور معاشرے کی خدمت کے اپنے عزم کو مزید مستحکم کرنے کا موقع فراہم کیا۔ حسنین ریلیف کیئر چڑار گام ضرورت مندوں کو طبی امداد، ابتدائی طبی خدمات اور انسانی بنیادوں پر تعاون فراہم کرنے کے اپنے مشن کے لیے پرعزم ہے۔

صابر نورانی صوفی غلام رسول قادری ایوارڈ سے سرفراز

(پی این این)

مالیگاؤں: کل شب ٹھیک 10 بجے نشانِ ہند ٹرسٹ کے زیر اہتمام حج ہاؤس، قدوائی روڈ پر صوفی ملت حضرت صوفی غلام رسول قادری صاحب قبلہ کی یاد میں ایک پُروقار اور روح پرور محفلِ رنگِ تصوف کا انعقاد عمل میں آیا، جس کی صدارت بزرگِ محترم صوفی رمضان چشتی صاحب قبلہ نے فرمائی۔ محفل میں عقیدت، محبت اور روحانی کیفیت کا ایسا حسین امتزاج دیکھنے کو ملا کہ شرکاء دیر تک اس پُرنور ماحول سے محظوظ ہوتے رہے۔

اس موقع پر انٹرنیشنل ہیومن رائٹس کے صدر حضرت صابر نورانی (مدنی دربار) صاحب قبلہ کی طویل عرصے پر محیط سماجی، دینی، ادبی، تعلیمی اور مذہبی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں نہ صرف ''فخرِ مالیگاؤں'' کے باوقار خطاب سے نوازا گیا بلکہ ان کی بے مثال خدمات کے اعتراف میں صوفی غلام رسول قادری ایوارڈ بھی پیش کیا گیا۔ یہ اعزاز ان کی مسلسل جدوجہد، انسان دوستی اور معاشرے کی فلاح و بہبود کے لیے انجام دی جانے والی خدمات کے اعتراف کی ایک خوبصورت مثال قرار دیا گیا۔ معروف ناظمِ مشاعرہ یوسف رانا نے اپنے خطاب کے دوران حضرت صابر نورانی (مدنی دربار) کی شخصیت اور کارہائے نمایاں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مالیگاؤں میں پردے کے پیچھے رہ کر ایسی خاموش اور بے لوث خدمات انجام دی ہیں۔

ہاسٹل کے کھانے میں کیڑا ملنے پر طلبہ میں غم و غصہ

بھوپال: بیج یونیورسٹی بھوپال کے کیمپس میں واقع ہاسٹل میں پیش کیے گئے کھانے میں کیڑا ملنے کے بعد طلبہ میں غم و غصہ پھیل گیا۔ مشتعل طلبہ نے کیمپس میں جمع ہو کر احتجاج کیا اور کھانے کے معیار اور میس کے انتظامات میں فوری بہتری کا مطالبہ کیا۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) کی کیمپس یونٹ کے کارکن اور پولیس انتظامیہ موقع پر پہنچے۔ اے بی وی پی کارکنوں نے طلبہ کے مسائل سنے اور ان سے پرامن طریقے سے اپنی بات رکھنے کی اپیل کی۔ کارکنوں کی مداخلت کے بعد صورتحال کو قابو میں لایا گیا اور طلبہ کو ہاسٹل واپس بھیج دیا گیا۔ ساتھ ہی یونیورسٹی انتظامیہ کے سامنے طلبہ کے مسائل کا فوری حل کرنے کا مطالبہ بھی رکھا گیا۔

اسکارپیو کھائی میں جا گری، 5 افراد ہلاک

سری نگر: شمالی کشمیر کے کپواڑہ ضلع کے تنگدھر علاقے میں پیر کو ایک اسکارپیو گاڑی سڑک سے پھسل کر دریا میں جا گری، جس کے نتیجے میں نو ماہ کے شیر خوار بچے سمیت پانچ افراد ہلاک اور سات دیگر زخمی ہو گئے۔ حکام نے بتایا کہ حادثہ لائن آف کنٹرول کے قریب اس وقت پیش آیا جب اسکارپیو گاڑی ٹیٹوال سے سمیری کی جانب جا رہی تھی۔ راستے میں گاڑی سڑک سے پھسل گئی اور نیچے جا کر کشن گنگا دریا میں جا گری۔ حادثے میں ہلاک ہونے والوں کی شناخت محمد ادریس (30)، حمزہ (نو ماہ)، سعیدہ بیگم (28)، شبیر احمد (50)، سمیری کے تمام رہائشی، اور ٹیٹوال کے رہائشی راجہ ارشد (30) کے طور پر ہوئی ہے۔ حادثے میں ڈرائیور سمیت چھ دیگر مسافر زخمی ہوئے۔ زخمیوں کو سب ڈسٹرکٹ اسپتال (ایس ڈی ایچ) تنگدھر منتقل کیا گیا، جہاں سے پانچ زخمیوں کو مزید بہتر علاج کے لیے اعلیٰ طبی مرکز منتقل کرنے کی سفارش کی گئی۔

امبالہ میں زیر تعمیر عمارت گرنے سے 6 افراد ہلاک

پنچکولا: ہریانہ کے امبالہ ضلع میں 3 منزلہ زیر تعمیر عمارت کا ایک حصہ گرنے سے 6 مزدور ہلاک ہو گئے۔ حکام نے پیر کو بتایا کہ امدادی ٹیمیں پوری رات ملبے میں تلاش کا کام کرتی رہیں۔ یہ عمارت اتوار کو دوپہر تقریباً 3 بجے امبالہ شہر کے قریب دھلکوٹ گاؤں میں اس وقت منہدم ہوئی، جب مزدور تیسری منزل پر کنکریٹ کی چھت ڈالنے کا کام کر رہے تھے۔ ابتدا میں ہلاکتوں کی تعداد 4 بتائی گئی تھی، لیکن ملبے سے مزید لاشیں ملنے کے بعد یہ تعداد بڑھ کر 6 ہو گئی۔ قومی آفات سے نمٹنے والی فورس (این ڈی آر ایف)، ریاستی آفات سے نمٹنے والی فورس (ایس ڈی آر ایف)، پولیس، فائر سروس اور ضلعی انتظامیہ کی ٹیموں کو جائے حادثہ پر تعینات کیا گیا۔ حکام کو خدشہ تھا کہ مزید مزدور ملبے میں پھنسے ہو سکتے ہیں، اس لیے رات بھر تلاش کا کام جاری رہا۔ پیر کی صبح دستیاب اطلاعات کے مطابق، 4 زخمی مزدور امبالہ سٹی سول اسپتال میں زیر علاج تھے۔ سول سرجن رینو بیری نے اس سے قبل بتایا تھا کہ 12 زخمی مزدوروں کو اسپتال لایا گیا تھا، جن میں سے کچھ کو علاج کے بعد اسپتال سے چھٹی دے دی گئی۔ امبالہ کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اجیت سنگھ شیخاوت نے کہا کہ عمارت گرنے کی وجہ اور تعمیر کی قانونی حیثیت کی تحقیقات کی جائیں گی۔

لولی یونیورسٹی میں ہنگامہ کرنے والوں اور افواہیں پھیلانے والوں کے خلاف کی جائے کارروائی: لکشمی کانتا چاولہ

(پی این این)

امرتسر: پنجاب کی سابق وزیر لکشمی کانتا چاولہ نے لولی پروفیشنل یونیورسٹی (ایل پی یو) میں حال ہی میں ہوئے ہنگامے کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے حکومت سے واقعے کی تحقیقات کرانے اور افواہیں پھیلانے والوں کے ساتھ ساتھ تشدد میں شامل لوگوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

محترمہ چاولہ نے پیر کو کہا کہ مبینہ افواہ کے بعد جس طرح یونیورسٹی میں توڑ پھوڑ، آتش زنی اور پتھراؤ ہوا، وہ ایک سنگین معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کی گاڑیوں کو نقصان پہنچانے اور عوامی راستے بند کرنے والوں کی شناخت کر کے ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ نے کسی ویڈیو یا پیغام کی سچائی کی تصدیق کیے بغیر تشدد کا راستہ کیوں اختیار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ماہرین تعلیم اور حکومتوں کو بھی اس پہلو پر غور کرنا چاہیے۔ سابق وزیر نے قومی شاہراہ بند کیے جانے سے عام لوگوں کو ہونے والی مبینہ پریشانی کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اہم راستے پر گاڑیوں کی آمدورفت متاثر ہونے سے مسافروں اور مال بردار گاڑیوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

مختصر • مختصر

یو ٹی ای ٹی امتحان کے موقع پر امتناعی احکامات نافذ

پتھورا گڑھ: اتراکھنڈ ٹیچر اہلیتی امتحان (یو ٹی ای ٹی) کو پرامن اور منصفانہ طریقے سے منعقد کرانے کے لیے پتھورا گڑھ میں امتحانی مراکز کے آس پاس 200 میٹر کے دائرے میں امتناعی احکامات نافذ کیے گئے ہیں۔ یہ احکامات 29 ستمبر کو صبح 9 بجے سے شام 5:30 بجے تک نافذ رہیں گے۔ اتراکھنڈ اسکولی تعلیمی بورڈ، رام نگر (نینی تال) کے زیر اہتمام یہ امتحان منگل کو دو شفٹوں میں منعقد ہوگا۔ پہلی شفٹ صبح 10 بجے سے دوپہر 12:30 بجے تک اور دوسری شفٹ دوپہر 2 بجے سے شام 4:30 بجے تک ہوگی۔ تحصیل پتھورا گڑھ میں پانچ امتحانی مراکز قائم کیے گئے ہیں، جن میں کے این یو جی آئی سی پتھورا گڑھ (نوڈل مرکز)، ایس ڈی ایس سرکاری انٹر کالج، گنگوتری گربیال سرکاری گرلز انٹر کالج، مشن انٹر کالج اور ایل ڈبلیو ایس سرکاری گرلز انٹر کالج بھاٹ کوٹ شامل ہیں۔ ان مراکز کے لیے نوڈل افسر، معاون سیکٹر مجسٹریٹ اور سیکٹر مجسٹریٹ تعینات کیے گئے ہیں۔

گیانیش کمار کی گرفتاری اور استعفیٰ کے مطالبے پر کانگریس کا مظاہرہ

فیروزپور: پنجاب کانگریس کے صدر امریندر سنگھ راجہ وڑنگ کی قیادت میں پیر کے روز ہزاروں کانگریس کارکنوں نے یہاں مظاہرہ کر کے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے استعفیٰ اور گرفتاری کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے وزیر اعظم نریندر مودی اور گیانیش کمار کے پتلے بھی جلائے۔ راجہ وڑنگ نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن کی موجودہ مدت کار میں ووٹر لسٹوں سے بڑی تعداد میں نام ہٹائے گئے ہیں اور اس سے انتخابی عمل متاثر ہوا ہے۔ انہوں نے بہار، مغربی بنگال، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور ہریانہ کا حوالہ دیتے ہوئے انتخابی نتائج اور مبینہ زمینی صورتحال کے درمیان فرق کا دعویٰ کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن بی جے پی اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے ساتھ مل کر ایسے ووٹروں کے نام ہٹانے کا کام کر رہا ہے۔

مضامین و ادبی تخلیقات مندرجہ ذیل پتے رای میل پر بھیجیں۔
اشتہارات کیلئے درج ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔
Mob:9910336442,9650577616
Email:pnnawazurdu@gmail.com
Add:Probitas News Network
G-78/A, 3rd Floor, Jasola
Kalindi Kunj Road, New Delhi-110025

کمشنر کم ریٹرننگ آفیسر نے اسٹرانگ روم اور کاؤنٹنگ سینٹر کا کیا معائنہ

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ایس ایس پی اور دیگر افسران بھی رہے موجود

(پی این این)

چھپرہ: ریٹرننگ آفیسر کم ڈویژنل کمشنر منیش کمار نے پیر کو گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول میں مجوزہ اسٹرانگ روم، گنتی سنٹر اور دیگر سہولیات کا معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران انہوں نے آبزرور روم، آر او روم اور کمپیوٹر روم کی نشاندہی کی۔ انہوں نے بیلٹ باکسز کو ذخیرہ کرنے کے لیے اسٹرانگ روم کی پیمائش کی اور بوتھ کے مطابق بیلٹ بکس کی تعداد کے لیے درکار جگہ کا اندازہ لگایا۔

نیز الیکشن کمیشن کے ایس او پیز کے مطابق اسٹرانگ روم کی تعمیر کی ہدایت کی۔ انہوں نے سیکورٹی فورسز کی تعیناتی اور سیکورٹی مقاصد کے لئے مناسب تعداد میں سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب کی ہدایت کی۔ انہوں نے اسٹرانگ روم کی تعمیر کے لیے چپکنے والی ٹیپ اور اسٹیکرز کے استعمال کی ہدایت کی۔ سیلنگ کے لیے برکس ورک کا کام ایسا ہونا چاہیے کہ عمارت کو کم سے کم انہدام کی ضرورت ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک ماڈل اسکول ہے اس لیے ووٹوں کی گنتی کے بعد اسے پہلے سے بہتر حالت میں چھوڑا جانا چاہیے۔ اسکول کے ہال کو ووٹوں کی گنتی کے لیے کافی قرار دیتے ہوئے آر او مسٹر کمار نے ہدایت دی کہ کاؤنٹنگ عملہ اور کاؤنٹنگ ایجنٹس کے لیے علیحدہ داخلے فراہم کیے جائیں۔ عمارت، واش رومز اور پانی کی فراہمی کے نظام میں کسی بھی قسم کی کمی کو اس طریقے سے دور کیا جانا چاہیے جو بعد میں اسکول کے لیے مفید ہو۔

ریسیونگ کاؤنٹر کی جگہ کا معائنہ کرتے ہوئے کمشنر نے ہدایت کی کہ ہر ضلع کے لیے الگ الگ کاؤنٹر بنائے جائیں جن میں مائیکرو آبزرور اور ہیلپ ڈیسک کے لیے الگ الگ کاؤنٹر ہوں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ کیمپس گراؤنڈ کو ہموار کیا جائے اور ضرورت پڑنے پر مٹی بھرائی شروع کیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ ضرورت کے مطابق ڈراپ گیٹس، بیریکیڈنگ وغیرہ لگائے جائیں اور کلکشن اور گنتی کے دنوں کے لیے ٹریفک پلان تیار کرنے کا حکم دیا۔

کارکنوں کی محنت سے بنی ہے بی جے پی کی تنظیمی طاقت

بی جے پی کے ریاستی صدر سنجے سراوگی کا بانکا میں خطاب، کارکنان کا ادا کیا شکریہ

(یو این آئی)

بانکا: بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ریاستی صدر سنجے سراوگی نے پیر کے روز کہا کہ بی جے پی کی تنظیمی طاقت اس کے کارکنوں کی محنت سے بنی ہے۔ مسٹر سراوگی آج بھاگلپور سے بانکا پہنچے۔ بانکا پہنچتے ہی وہ سموکھیا موڑ بی جے پی ضلع دفتر پہنچے، جہاں منعقدہ کارکنوں کی میٹنگ میں انہوں نے تنظیم کی مضبوطی، بوتھ سطح پر سرگرمی اور آنے والے فلاحی پروگراموں کے حوالے سے کارکنوں سے بات چیت کی۔ سراوگی نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی صدر کی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد مندار کی سرزمین پر ان کی یہ پہلی آمد ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کارکنوں کی طرف سے کیا گیا استقبال ان کے لیے ذاتی استقبال نہیں، بلکہ کارکنوں کی جانب سے اسمبلی انتخابات میں دیے گئے نتائج اور ان کی محنت کا احترام ہے۔ انہوں نے بانکا کے کارکنوں کے پرجوش استقبال پر شکریہ ادا کیا۔

بی جے پی کے ریاستی صدر نے کہا کہ پارٹیوں میں بوتھ سطح سے لے کر قومی سطح تک کارکنوں کو ذمہ داری ملنے کی روایت رہی ہے۔ انہوں نے پرانے اور سینئر کارکنوں کو تنظیم کا اہم اثاثہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ طویل عرصے تک ذمہ داری نبھانے والے ایسے کارکنوں کی فہرست تیار کرکے ان کی باقاعدہ میٹنگ منعقد کی جائیں گی تاکہ ان کے تجربے اور تجاویز کا تنظیمی کاموں میں استعمال کیا جاسکے۔

جھارکھنڈ کے چترا ضلع میں المناک حادثہ، ڈرائیور ہلاک

(یو این آئی)

رانچی: جھارکھنڈ کے چترا ضلع میں سماریہ-تنڈوا روڈ پر دھنگھٹا وادی کے قریب پیر کو ایک المناک سڑک حادثے میں کوئلے سے لدے ٹریلر کا ڈرائیور ہلاک اور اسسٹنٹ ڈرائیور شدید زخمی ہوگیا۔

حادثے کے بعد متوفی کے اہل خانہ نے 20 لاکھ روپے کے معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے لاش کو اٹھانے سے انکار کردیا۔ انتظامیہ اور اہل خانہ کے درمیان مذاکرات جاری ہیں۔

پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ کل دیر رات وادی دھنگھٹا سے آنے والا کوئلہ سے بھرا ٹریلر سڑک پر پہلے سے کھڑے ٹرک سے ٹکرا گیا۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ ٹریلر کے کیبن کو شدید نقصان پہنچا اور مکمل طور پر کچل دیا۔ ڈرائیور، دھریندرن ساو، جو 28 سالہ برکا گاؤں کے سیکری کا رہنے والا تھا، کیبن کے اندر پھنس گیا۔

واقعہ کی اطلاع ملتے ہی علاقہ مکین اور 108 ایمبولینس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ ڈرائیور کو بچانے کے لیے ریسکیو آپریشن شروع کردیا گیا۔ کیبن کو گیس کٹر سے کاٹ کر ڈرائیور کو بچانے کی کوشش کی گئی تاہم گیس ختم ہونے کے باعث ریسکیو آپریشن روک دیا گیا، جس کی وجہ سے جائے وقوعہ پر موجود لوگوں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ ریسکیو آپریشن روکے جانے کی اطلاع ملنے کے بعد سماریہ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی۔ کافی کوشش کے بعد پولیس نے کیبن کو کاٹ کر ڈرائیور دھریندرن ساؤ کی لاش نکال لی۔ حادثے میں زخمی ہونے والے اسسٹنٹ ڈرائیور کو فوری طور پر علاج کے لیے منتقل کر دیا گیا۔ اس کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ اسے بہتر علاج کے لیے ہزاری باغ ریفر کر دیا گیا ہے۔

متوفی کے اہل خانہ بھی آج صبح جائے وقوعہ پر پہنچے۔ انہوں نے لاش کو سڑک کے کنارے رکھ کر ٹریفک میں خلل ڈالا۔ اس کے بعد وہ 20 لاکھ روپے کے معاوضے کا مطالبہ کرنے لگے۔ اہل خانہ اپنے مطالبے پر ڈٹے ہوئے ہیں۔

انتظامیہ اور لواحقین کے درمیان معاوضے کے حوالے سے بات چیت جاری ہے۔ سماریا کے سی او گورو کمار راج اور تھانہ انچارج امیت کمار گپتا جائے وقوعہ پر موجود ہیں۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ اہل خانہ سے مسلسل بات چیت کی جارہی ہے۔ انتظامیہ جلد از جلد کسی معاہدے پر پہنچنے کی کوشش کررہی ہے۔

765 لیٹر نیپالی شراب کے ساتھ اسمگلر گرفتار

(پی این این)

مدھوبنی: بہار میں مدھوبنی ضلع کے ہند-نیپال سرحدی علاقے میں سشستر سیما بل نے شراب کی اسمگلنگ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 765 لیٹر نیپالی دیسی شراب کے ساتھ ایک اسمگلر کو گرفتار کیا ہے۔ اس کارروائی کے دوران اسمگلنگ میں استعمال کی جارہی ہریانہ نمبر کی اسکارپیو (گاڑی) بھی ضبط کرلی گئی ہے۔

ایس ایس بی کے مطابق 48 ویں بٹالین جے نگر کی 'سی' کمپنی پراؤن اور بیرونی سرحدی چوکی مہادیو پٹی کی مشترکہ ٹیم نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر یہ کارروائی کی۔ اطلاع ملی تھی کہ ایک سفید اسکارپیو میں نیپالی شراب کی کھیپ لے کرام گاؤں کے راستے باسوپٹی کی طرف لے جایا جارہا ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر بارڈر پلر نمبر 284/20 سے تقریباً 900 میٹر ہندوستانی علاقے کے اندر درگاہ پٹی گاؤں کے پاس مشکوک اسکارپیو کو روکنے کی کوشش کی گئی۔ اس دوران ڈرائیور اور اس کے ساتھ موجود ایک اور شخص گاڑی چھوڑ کر بھاگنے لگے۔ ایس ایس بی کے جوانوں نے تعاقب کرکے ایک شخص کو پکڑ لیا، جبکہ ڈرائیور فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔

پولیس نے جب گاڑی کی تلاشی لی تو اس میں رکھی 17 بوریوں سے 300 ملی لیٹر کی 2,550 بوتلوں میں نیپالی دیسی شراب برآمد ہوئی۔ برآمد شدہ شراب کی کل مقدار 765 لیٹر بتائی گئی ہے۔

گرفتار اسمگلر کی شناخت ہرلاکھی تھانہ علاقے کے گنگور کے رہنے والے امریش کمار (19) کے طور پر ہوئی ہے۔ پوچھ گچھ میں اس نے بتایا کہ شراب کی کھیپ نیپال کے بلیٹ یادو سے حاصل ہوئی تھی۔ اسے درگاہ پٹی میں گوپال پور، گنگور کے رہنے والے بھارت صفی کے حوالے کرنا تھا، جہاں سے شراب کی کھیپ باسوپٹی میں نتیش مہتو اور سریش مہتو تک پہنچائی جانی تھی۔

بہار قانون ساز کونسل کے چیئرمین اودھیش نارائن سنگھ مستعفی

(یو این آئی)

پٹنہ: بہار میں بدلتے ہوئے سیاسی حالات کے درمیان قانون ساز کونسل کے چیئرمین اودھیش نارائن سنگھ نے پیر کو اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔

اپنے استعفیٰ کے ساتھ ایک بیان میں مسٹر سنگھ نے اپنے سیاسی سفر کا تذکرہ کیا، جو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) میں ایک کارکن کے طور پر شروع ہوا، تنظیم کے اندر اپنی ذمہ داریاں، اور قانون ساز کونسل میں اپنے تقریباً تینتیس سال کا عرصہ گزرا۔ انہوں نے پارٹی قیادت، سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور موجودہ وزیر اعلیٰ سمرت چودھری کا شکریہ ادا کیا۔

اپنے استعفیٰ کے سلسلے میں انہوں نے کہا کہ انہوں نے اپنے سیاسی کیریئر کا آغاز بھارتیہ جنتا پارٹی کے کارکن کے طور پر کیا اور پارٹی تنظیم کو وسعت دینے میں فعال کردار ادا کیا، ریاستی پارٹی کے اندر مختلف عہدوں پر فائز رہے۔

سنگھ نے کہا کہ اپنے پورے سیاسی سفر میں انہیں مرکزی حکومت سے لے کر ریاست تک لیڈروں اور کارکنوں کی بے پناہ محبت اور حمایت حاصل رہی۔ انہوں نے بی جے پی کے قومی صدر نتن نوین، ریاستی صدر سنجے سراوگی کے ساتھ ساتھ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) تنظیم اور حکومت کے تمام قائدین کا شکریہ ادا کیا۔

بہار کے سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے اظہار تشکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہیں این ڈی اے حکومت کے دوران چار بار قانون ساز کونسل کے چیئرمین کے طور پر خدمات انجام دینے کا اعزاز حاصل ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اس ذمہ داری کو نبھانے میں انہیں سابق چیف منسٹر مسٹر کمار کا مکمل پیار اور تعاون حاصل ہے۔ انہوں نے حمایت کے لیے موجودہ وزیر اعلیٰ سمرت چودھری کا بھی شکریہ ادا کیا۔ قابل ذکر ہے کہ بہار میں بی جے پی کے پاس تینوں عہدے ہیں: وزیر اعلیٰ، قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر اور قانون ساز کونسل کے چیئرمین۔ اس صورتحال میں یہ قیاس آرائیاں زور پکڑ رہی تھیں کہ قانون ساز کونسل کے چیئرمین کا عہدہ جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے پاس جاسکتا ہے۔ مسٹر سنگھ کے استعفیٰ کو اسی رجحان کے تسلسل کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔

چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کا پتلہ نذر آتش

صدر جمہوریہ کے نام دو نکاتی میمورنڈم سب ڈویژنل آفیسر ہیڈ کوارٹر کے سپرد

(اشتیاق عالم تسلیمی/ پی این این)

سیتامڑھی: چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف کانگریس پارٹی کے ملک گیر احتجاج کے طور پر سیتامڑھی ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر امیت کمار ٹنا نے پیر کو ضلع کلکٹریٹ تک گیانیش کمار کی آخری رسومات نکال کر ایک زبردست احتجاج کی قیادت کی۔ کارکنوں نے چیف الیکشن کمشنر کی کارگردگی اور ووٹر لسٹ میں ہونے والی سنگین بے ضابطگیوں کے خلاف احتجاج کیا۔ احتجاج کے دوران بی جے پی اور چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف نعرے لگائے گئے۔

ضلع کلکٹریٹ کے مین گیٹ پر مظاہرین نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار، وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ کے پتلے جلائے۔ اس کے بعد صدر کے نام ایک دو نکاتی میمورنڈم سب ڈویژنل افسر صدر کو پیش کیا گیا جس میں گیانیش کمار کی برخاستگی اور گرفتاری اور گیانیش کمار کے دور میں تیار کی گئی ووٹر لسٹ کی تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا۔

ضلع صدر امیت کمار ٹنا، جو ایک سابق ایم ایل اے ہیں، نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے لاکھوں ووٹروں کو حق رائے دہی سے محروم کرکے بی جے پی کو اقتدار میں لانے میں مدد کی۔ اس نے جمہوریت اور آئین کا کھلے عام قتل کیا۔ اس نے نئے ووٹرز کو شامل کرنے کے لیے ایس آئی آر کی شرط لگا کر اپنی مرضی کے مطابق ووٹر لسٹ بنانے کی سازش کی۔ کانگریس پارٹی اور ملک کے عوام اسے کبھی برداشت نہیں کریں گے۔ گیانیش کمار کو فوری طور پر برطرف کرکے جیل بھیج دیا جائے۔

اس موقع پر ضلع کانگریس کے انچارج ڈاکٹر گورو ورما، ریاستی نمائندے رتیش رمن سنگھ، ڈاکٹر راجیو کمار کاجو، دلیپ کھیرہر، گھنشیام مشرا، ارجن کھیرہر، ونے مشرا، محمد شمس شاہنواز، منوج کمار سنگھ، آفتاب انجم بہاری، راموں مشرا، سبھاش پاسو، راجیو یادو، تارا کانت جھا، سمپورنانند جھا، پروفیسر رام پرویش کشواہا، وجے سنگھ راٹھور، سراج احمد، دلیپ پانڈے، ہری داس، ارون مہتو، سمن شرما، چھوٹو سنگھ، ارشاد خان کیپٹن، سنتوش پاسوان، وریندر کشواہا، اندل پاسوان، وجے کمار، راجو کمار، اجے کمار، راجو خان، مکیش کمار، وویک کمار جھا، نیاز الدین خان، سکشم کمار، نیرج کمار یادو، اختر رضا خان، سمترا دیوی، اور دیگر موجود تھے۔

قبائلی علاقوں تک پہنچے گا ترقی کا روڈ میپ

(یو این آئی)

پٹنہ: ریاست کے قبائلی (ٹرائبل) طبقوں کی واقعی ضروریات اور مقامی مسائل کو سمجھ کر ترقی کی سمت طے کرنے کی پہل تیز کر دی گئی ہے۔ بہار شیڈولڈ ٹرائب ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے پردھان منتری جنجاتیہ آدیواسی نیائے مہا ابھیان اور دھرتی آبا جنجاتیہ گرام اتکرش ابھیان کے تحت ریاست کے 24 نشان زد اضلاع میں کانفرنسز اور سیمینارز کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ ان کانفرنسوں کے ذریعے قبائلی طبقوں سے براہِ راست بات چیت کرکے ان کے مسائل، ضروریات اور ترقیاتی ترجیحات کو سامنے لایا جا رہا ہے، تاکہ متعلقہ محکموں اور حصہ داروں کے تعاون سے ان کے حل کی ٹھوس پہل کی جا سکے۔ حکومتِ بہار کے تحت کرائے جا رہے ان کانفرنسوں کی توجہ صرف مسائل کی شناخت تک محدود نہیں ہے بلکہ قبائلی طبقوں کو حکومت کی مختلف فلاحی اسکیموں کا فائدہ موثر طریقے سے دلانے اور اسکیموں کے نفاذ میں آنے والے مقامی چیلنجوں کو دور کرنے پر بھی ہے۔ تعلیم، صحت، غذائیت، روزگار، مہارت کی ترقی (اسکل ڈیولپمنٹ)، رہائش، پینے کا پانی، سڑک بجلی، سماجی تحفظ، ثقافت اور روایتوں کے تحفظ سمیت دیگر اہم موضوعات پر طبقے کے نمائندوں اور متعلقہ فریقوں کے ساتھ غور وخوض کیا جارہا ہے۔

مختصر مختصر

ہائی ٹینشن تار سے کرنٹ لگنے سے خاتون ہلاک

(یو این آئی)

شیخ پورہ: بہار کے شیخ پورہ ضلع کے صدر بلاک کے کیرے گاؤں میں پیر کو ہائی ٹینشن تار سے کرنٹ لگنے سے ایک خاتون کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ چھلو دیوی اپنے آپ کو راحت پہنچانے کے لیے بکھو جارہی تھی جب وہ 11,000 وولٹ کی ٹوٹی ہوئی تار سے رابطے میں آ گئی۔ اس کے اہل خانہ اسے علاج کے لیے صدر اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال بھیج دیا۔ سٹی پولیس اسٹیشن کے سربراہ دھرمیندر کمار نے کہا کہ تحریری شکایت موصول ہونے کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔

پٹنہ گریجویٹ اور پٹنہ ٹیچر الیکٹورل کانسٹی ٹیونسی کے دوسالہ انتخابات کی تیاریوں کا جائزہ

(یو این آئی)

پٹنہ: بہار لیجسلیٹو کونسل کے پٹنہ گریجویٹ اور پٹنہ ٹیچر الیکٹورل کونسٹی ٹیونسی کے دوسالہ انتخابات کی تیاریوں کے سلسلے میں ریٹرننگ آفیسر-کم-کمشنر پٹنہ ڈویژن، راجیش کمار کی صدارت میں جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پٹنہ، نواپہ اور نالندہ اضلاع کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس (ڈی ایم) اور دیگر متعلقہ حکام نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شرکت کی۔ اس انتخاب کے لیے نامزدگی کا عمل 29 ستمبر سے شروع ہو گا۔ نامزدگی کے کاغذات کمشنر، پٹنہ ڈویژن پٹنہ کے دفتر میں جمع ہوں گے۔ نامزدگی کی آخری تاریخ 06 اکتوبر ہے۔ 07 اکتوبر کو نامزدگی کے کاغذات کی جانچ ہوگی۔ نام واپسی کی آخری تاریخ 09 اکتوبر ہے۔ 23 اکتوبر کو ووٹنگ کی تاریخ مقرر کی گئی ہے، جس کا وقت صبح 8 بجے سے دوپہر 4 بجے تک ہوگا۔ ووٹوں کی گنتی 27 اکتوبر کو ہوگی۔

ضلع کے تمام بلاک ہیڈ کوارٹر اسپتالوں میں مفت ای سی جی جانچ شروع

ای سی جی دل کی برقی سرگرمی کو جانچنے کے لئے ایک سادہ اور اہم ٹیسٹ

اررییہ: عام لوگوں کو صحت کی بہتر اور قابل رسائی سہولیات فراہم کرنے کے لئے اررییہ ضلع کے تمام بلاک ہیڈ کوارٹر اسپتالوں میں ای سی جی (الیکٹرو کارڈیو گرام) کی سہولت شروع کردی گئی ہے۔ یہ سروس عام لوگوں کے لئے بالکل مفت دستیاب ہے۔ ای سی جی ایک سادہ اور اہم ٹیسٹ ہے، جو دل کی برقی سرگرمی کو چیک کرتا ہے۔

یہ دل کی دھڑکن کی شرح اور تال میں اسامانیتاوں کی ابتدائی شناخت اور دل سے متعلق بہت سے مسائل کی علامات میں مدد کرسکتا ہے۔ بروقت جانچ سے ڈاکٹروں کو مریض کی حالت کا اندازہ لگانے اور ضرورت کے مطابق مزید تفتیش اور علاج کے لیے مناسب مشورہ دینے میں مدد ملتی ہے۔

ایک ای سی جی، جیسا کہ ڈاکٹر کی تجویز ہے، سینے میں درد، سانس کی قلت، غیر معمولی طور پر تیز یا بے قاعدہ دل کی دھڑکن، چکر آنا، یا بے ہوشی جیسی شکایات کے لیے خاص طور پر مفید ہوسکتا ہے۔ تاہم، اکیلے ECG سے دل کے تمام حالات کی تشخیص نہیں ہوتی۔ اس کی رپورٹ کا ڈاکٹر مریض کی علامات اور دیگر ٹیسٹوں کے ساتھ مل کر جائزہ لیتا ہے۔ اس سہولت کے متعارف ہونے سے ضلع کے رہائشیوں کو بنیادی صحت کی خدمات کے ساتھ ساتھ بلاک کی سطح پر ابتدائی کارڈیک ٹیسٹنگ تک رسائی حاصل ہوگی۔ اس سے مریضوں کو غیر ضروری طور پر دور دراز کے ہسپتالوں میں جانے کی ضرورت کم ہو جائے گی اور اگر ضرورت پڑے تو انہیں بروقت اعلیٰ صحت مرکز سے رجوع کیا جاسکے گا۔

چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف اررییہ میں کانگریس کا احتجاجی مارچ

صدرِ جمہوریہ کے نام ضلع مجسٹریٹ کے توسط سے دی گئی عرضداشت

(پی این این)

اررییہ: اررییہ ضلع کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام ضلع صدر محمد معصوم رضا کی قیادت اور اررییہ ضلع کانگریس کے انچارج رنجن کمار کی موجودگی میں چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے خلاف احتجاجی مارچ اور پتلا نذر آتش کرنے کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ پروگرام کا مقصد ووٹر لسٹ اور انتخابی عمل سے متعلق اٹھ رہے سوالات کے پیش نظر آزادانہ، منصفانہ اور شفاف جانچ کا مطالبہ پیش کرنا تھا۔

سینکڑوں کی تعداد میں خواتین و مرد کانگریس کارکنان نے نیتاجی سبھاش چندر بوس اسٹیڈیم، اررییہ سے احتجاجی مارچ نکالا، جو چاندنی چوک پہنچا، جہاں چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کا پتلا نذر آتش کیا گیا۔ اس کے بعد کارکنان اررییہ صدر تھانہ کے راستے ضلع کلکٹریٹ پہنچے اور ضلع مجسٹریٹ کے توسط سے صدرِ جمہوریہ ہند کے نام ایک یادداشت پیش کی۔ کانگریس کی جانب سے پیش کی گئی یادداشت میں مطالبہ کیا گیا کہ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار فوری طور پر اپنے عہدے سے استعفیٰ دیں۔ ووٹر لسٹ اور SIR کے عمل سے متعلق الزامات کی آزادانہ، غیر جانب دار اور قانونی طور پر جائز جانچ کرائی جائے۔

ان کے دورِ کار میں ووٹر لسٹ میں کیے گئے ناموں کے اخراج، ترمیم اور دیگر تبدیلیوں کا آزادانہ جائزہ لیا جائے۔ اس کے علاوہ ووٹر لسٹ کی تیاری اور اس میں ترمیم کے پورے عمل میں شفافیت اور جواب دہی یقینی بنانے، کسی بھی اہل ووٹر کا نام مناسب قانونی طریقۂ کار کے بغیر ووٹر لسٹ سے حذف نہ کرنے اور انتخابی عمل کی غیر جانب داری، اعتبار اور آئینی وقار برقرار رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر محمد معصوم رضا نے مرکز کی بی جے پی حکومت اور چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا "بی جے پی کے اشارے پر چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے جمہوریت کا قتل کیا ہے۔

SIR کے ذریعے پہلے ووٹ کی چوری کی گئی اور اب براہِ راست حکومت کی چوری کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ملک کی جمہوریت اور آئین کے ساتھ اس سے بڑا کھلواڑ اور کیا ہوسکتا ہے؟ انہوں نے مزید کہا کہ "گیانیش کمار نے اپنے اس مبینہ عمل سے نہ صرف جمہوریت کو نقصان پہنچایا ہے بلکہ ملک سے غداری جیسا سنگین جرم کیا ہے۔ جس آئینی ادارے پر ملک کے کروڑوں شہریوں کے حق رائے دہی کے تحفظ کی ذمہ داری ہے، اسی ادارے کی غیر جانب داری اور ساکھ پر سوال اٹھنا انتہائی سنگین معاملہ ہے۔

خطرے کے نشان سے اوپر بہنے والی ندیوں کے بندھوں پر چوکسی بڑھانے کی ہدایت

(یو این آئی)

پٹنہ: بہار میں ندیوں کے واٹر لیول اور اہم بیراجوں سے چھوڑے جارہے پانی کی صورتحال پر محکمہ وسائلِ آب (واٹر ریسورسز ڈیپارٹمنٹ) مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور خطرے کے نشان سے اوپر بہنے والی ندیوں کے تٹ بندھوں (بندھوں) پر ہوشیاری بڑھانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ محکمے کی جانب سے پیر کو جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، کوسی ندی کا ڈسچارج (پانی کا بہاؤ) مستحکم بنا ہوا ہے، جبکہ گنڈک اور سون ندی کے ڈسچارج میں کمی درج کی گئی ہے۔ تاہم، کچھ مقامات پر ندیوں کا واٹر لیول تنبیہی نشان کے قریب بنے رہنے کی وجہ سے انتظامیہ کو ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ محکمہ وسائلِ آب کی جانب سے دوپہر دو بجے جاری رپورٹ میں کوسی ندی کے ڈسچارج کی صورتحال مستحکم، گنڈک کی صورتحال میں اتار چڑھاؤ اور سون ندی کے ڈسچارج میں کمی درج کی گئی ہے۔

بھگت سنگھ صرف انقلابی نہیں، سماجی تبدیلی کے بھی ایک مضبوط مفکر: سعید انور

گھنٹہ گھر چوک پر شہید اعظم کے مجسمے پر گلہائے عقیدت اور پھولوں کی چادر پیش

(پی این این)

بھاگلپور، انگ بھارت۔ جن آواز سینا کے بینر تلے پیر کے روز گھنٹہ گھر چوک واقع شہید اعظم بھگت سنگھ کے مجسمے پر ان کی یوم پیدائش عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی۔ پروگرام کا آغاز بھگت سنگھ کے مجسمے پر پھول نچھاور کرنے اور گل پوشی سے ہوا۔ اس موقع پر موجود لوگوں نے ان کی انقلابی جدوجہد، افکار، حب الوطنی اور شہادت کو یاد کرتے ہوئے ان کے نظریات کو اپنی زندگی میں اپنانے کا عہد کیا۔

پروگرام کی نظامت سعید انور نے کی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی زیڈ ماؤنٹ کے ڈائریکٹر جبینی حامد نے بھگت سنگھ کی زندگی، تعلیم اور افکار پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ جبینی حامد نے کہا کہ بھگت سنگھ کی زندگی اس بات کا ثبوت ہے کہ تعلیم صرف ڈگری حاصل کرنے کا ذریعہ نہیں، بلکہ معاشرے اور ملک کو سمجھنے اور اسے بہتر بنانے کا ایک مضبوط ہتھیار ہے۔ بھگت سنگھ انتہائی مطالعہ پسند اور جستجو رکھنے والے نوجوان تھے۔ انہوں نے تاریخ، سیاست، فلسفہ اور دنیا کی مختلف انقلابی تحریکوں کا گہرائی سے مطالعہ کیا۔ کتابوں اور افکار سے ان کی گہری دلچسپی نے ان کی شخصیت کو ایک باشعور انقلابی اور مفکر کے طور پر پروان چڑھایا۔

انہوں نے کہا کہ بھگت سنگھ نے نوجوانی ہی میں یہ سمجھ لیا تھا کہ کسی بھی معاشرے کو تبدیل کرنے کے لیے صرف جذباتی جوش کافی نہیں ہے، بلکہ تعلیم، علم، دلیل اور فکری شعور بھی ضروری ہے۔ آج کی نوجوان نسل کو بھگت سنگھ کی زندگی سے تحریک حاصل کرتے ہوئے کتابوں سے دوستی کرنی چاہیے، سوالات اٹھانے چاہئیں اور ملک و معاشرے کے مسائل کو سمجھنے کے لیے مسلسل مطالعہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بھگت سنگھ کی تعلیم اور فکری شعور ہی ان کی انقلابی شخصیت کی سب سے بڑی طاقتوں میں سے ایک تھی۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com

سنہرے بول

☆ جب کوئی شخص بہت مقبول اور اہم ہو جاتا ہے تو جتنا زیادہ آپ اس کے بارے میں معلومات رکھتے ہیں اسے اتنا ہی کم سمجھ پاتے ہیں۔ (اوریانا فلاسی)

☆ کسی طاقتور شخصیت کا جائزہ لینے کے لئے ٹھنڈے دماغ اور کافی چیر پھاڑ کی ضرورت ہوتی ہے۔ (اوریانا فلاسی)

☆ حسن اخلاق یا بداخلاقی کچھ بھی نہیں ہے۔ یہاں چیزیں صرف خوبصورت اور بدصورت ہوتی ہیں۔ (اوریانا فلاسی)

☆ اگر کسی شخص میں لیاقت ہے تو آپ اس سے دنیا کی سب سے معمولی بات پر بھی گفتگو کر سکتے ہیں اور وہ کسی نہ کسی طریقے سے گہرا جواب دے گا اور اگر کسی شخص میں معمولی قابلیت ہو تو آپ خواہ دنیا کا کتنا ہی اہم سوال اس سے کرلیں وہ اس کا عام قابلیتوں والا ہی جواب دے گا۔ (اوریانا فلاسی)

اعتماد کا فقدان

سچ کی آواز اداریہ

کسی بھی جمہوری نظام میں الیکشن صرف سرکار بنانے کا ذریعہ نہیں۔ بلکہ حکمرانی کی سمت طے کرنے اور قومی تعمیر میں عام شہریوں کی شراکت تعین کرنے کا بھی مواقع ہوتا ہے۔ اس لئے انتخابی عمل کی غیر جانبداری، شفافیت اور اعتماد جمہوریت کو زندہ رکھنے کے لئے بے حد ضروری ہے۔ ہندوستان جیسے وسیع اور کثیر جہتی ملک میں اس ذمہ داری کا خاص تنظیمی ذمہ داری الیکشن کمیشن کو ہے۔ لیکن جب اس آئینی ادارے کی کارکردگی پر شک کے بادل چھا جائیں تو اس کی معتبریت پر سوال کھڑا ہونا فطری ہے۔

ہندوستان جیسے ملک کے الیکشن کمیشن کے اندر اختلاف اور عدم تعاون کا جو منظر نامہ سامنے آیا ہے اسے لیکر سیاسی اور سماجی سطح پر اعتماد کا فقدان پیدا ہو گیا ہے۔ اپوزیشن اس مسئلے پر حملہ آور ہے۔ اور برسر اقتدار جماعت بی جے پی دفاعی موڈ میں ہے۔ لیکن این ڈی اے کے کچھ حامی جماعتوں کے سر بھی بدلے نظر آتے ہیں ان سب کے درمیان یہ سوال اہمیت کا حامل ہے۔ کہ الیکشن کمیشن خود آگے آکر تمام سوالوں کا اطمنان بخش جواب کیوں نہیں دے رہا ہے۔ خبروں کے مطابق دو الیکشن کمشنروں سکھبیر سنگھ سندھو اور وویک جوشی نے گزشتہ دس ماہ میں الیکشن کمیشن کے فیصلوں پر چودہ بار تحریری طور پر اعتراض درج کرایا تھا۔ اس میں ووٹر لسٹ میں نام جوڑنے، ہٹانے، فارم 6 میں تبدیلی کو لیکر سنگین سوال اٹھائے گئے تھے۔ حالانکہ یہ پہلی بار نہیں ہے جو الیکشن کمیشن کے اندر اعتراضات سامنے آئے ہیں۔ لیکن اس بار نا اتفاقی کا تعلق سیدھے طور پر ووٹروں کے اختیار سے جڑا ہوا ہے۔ یہ تنازعہ اس وقت اجاگر ہوا ہے جب ایس آئی آر کے عمل کو لیکر کئی طرح کے سوال اٹھ رہے ہیں۔ حالانکہ الیکشن کمیشن کی جانب سے کل ایک بیان جاری کیا گیا ہے کہ ایس آئی آر سے منسلک تمام احکامات، فیصلے عام سہمتی سے کئے گئے تھے اور ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے کے لئے فارم 6 میں کئے گئے تبدیلیوں کو سپریم کورٹ نے برقرار رکھا ہے۔

اسے قبل اپوزیشن نے دعویٰ کیا گیا تھا کہ فارم 6 میں تبدیلی کی طاقت صرف مرکز کے پاس ہے۔ ایسے میں سوال یہ بھی ہے کہ الیکشن کمیشن نے کیوں اور کس طاقت کا استعمال کر کے فارم 6 میں تبدیلی کی ہے۔ ووٹروں کو اس کا واضح جواب ابھی تک نہیں مل پایا۔ الیکشن کمیشن کے حق میں کھڑی بی جے پی کی دلیل یہ ہے کہ غور و خوض کے درمیان الیکشن کمشنروں کی جانب سے الگ الگ رائے ہونا جمہوری نظام کا حصہ ہے۔ مگر سوال تو یہ ہے کہ یہ کوئی نظریاتی نا اتفاق ہے بلکہ ضابطے اور قانون سے منسلک معاملہ ہے۔ جب کوئی فیصلہ ووٹنگ کے اختیار سے متعلق ہو تو کیا ووٹروں یہ جانکاری نہیں دینی چاہئے کہ اس بار ایسا کیوں محسوس ہوا۔

ایس آئی آر کے عمل میں مغربی بنگال میں کس طرح ووٹروں کے نام ہٹائے گئے اور اپیلوں کی سنوائی کے دوران 90 فیصد ووٹروں کو جائز پایا گیا اور ان کی بحالی ہوئی۔ اس سے سوال کھڑا ہوتا ہے کہ ملک بھر میں اب تک ایس آئی آر کے تحت 13 کروڑ سے زائد لوگوں کے نام ووٹر لسٹ سے ہٹائے گئے ہیں۔ اگر تمام ریاستوں میں ووٹروں کی شرح کی بحالی میں یہ انداز رہا تو یہ جمہوریت نظام پر بہت بڑا سوال کھڑا کرتا ہے۔ بہر حال اس معاملے میں اب الیکشن کمیشن کو جواب دینا چاہئے۔

تاریخ میں آج کا دن

ہندوستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات

★ 1650ء-انگلینڈ میں پہلے شادی کے دفتر کا آغاز ہوا۔ 1959ء-آرتی ساہا نے تیراکی کے ذریعے انگلش چینل عبور کیا۔
★ 1725ء-ہندوستان میں ایسٹ انڈیا کمپنی کی جانب سے مقرر کیے جانے والے پہلے گورنر رابرٹ کلائیو کی پیدائش ہوئی۔
★ 1789ء-امریکہ کے محکمہ جنگ نے مستقل فوج قائم کی۔ 1836ء-مدراس چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری قائم کیا گیا۔
★ 1911ء-اٹلی نے عثمانی سلطنت کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔ 1915ء-ٹیلی فون کے ذریعے پہلا بین براعظمی پیغام بھیجا گیا۔
★ 1927ء-امریکہ اور میکسیکو کے درمیان ٹیلی فون سروس شروع ہوئی۔
★ 1928ء-ہندوستان کے پہلے قومی سلامتی مشیر برجیش مشرا کی پیدائش ہوئی۔ 1932ء-معروف مزاحیہ اداکار محمود کی پیدائش ہوئی۔
★ 1962ء-کولکاتا میں برلا تارامنڈل کھولا گیا۔ 1970ء-مصر کے صدر جمال عبدالناصر کا انتقال ہوا۔
★ 1971ء-خلیج بنگال میں آنے والے سمندری طوفان سے تقریباً 10 ہزار افراد ہلاک ہوئے۔

☆ مادر ہند کے بہادر فرزند، عظیم انقلابی، اور قوم کے فخر، شہید اعظم سردار بھگت سنگھ کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت۔ ان کا نام تاریخ کے اوراق میں ہمیشہ کے لیے امر رہے گا اور ہر ہندوستانی کے دل میں حب الوطنی کا شعلہ جلاتا رہے گا۔ ظلم کے خلاف ان کی مضبوط آواز اور ان کی جرات ہر دور میں محب وطنوں کی رہنمائی کرتی رہے گی۔

اکھلیش یادو۔ ایس پی صدر

عورت پر تشدد، مردسالاری اور اسکول کی ذمہ داری

قابل غور .... ڈاکٹر اسد اللہ خان

ہم ہر صبح اخبار کھولتے ہیں اور کوئی نہ کوئی خبر ہمارا انتظار کر رہی ہوتی ہے۔ کہیں جہیز کے لیے ایک بہو کی جان لی گئی، کہیں پسند کی شادی پر بیٹی کو خاندان کی عزت کے نام پر مار دیا گیا، کہیں کسی کم سن بچی کے ساتھ درندگی ہوئی، اور کہیں کسی دفتر میں ایک عورت کو محض اس لیے ذلیل کیا گیا کہ وہ نوکری چھوڑنے کی حیثیت میں نہیں تھی۔ پہلی خبر پر دل دکھتا ہے، دوسری پر غصہ آتا ہے، اور تیسری تک پہنچتے پہنچتے ہم صفحہ پلٹ دیتے ہیں۔ اصل المیہ یہی ہے کہ ہم عادی ہو چکے ہیں۔

اعداد و شمار اس عادت کو جھٹکا دینے کے لیے کافی ہونے چاہییں۔ نیشنل کرائم ریکارڈز بیورو کی تازہ رپورٹ کے مطابق 2023 میں ملک میں عورتوں کے خلاف جرائم کے تقریباً ساڑھے چار لاکھ مقدمات درج ہوئے، اور ان میں سب سے بڑا حصہ شوہر یا سسرال والوں کے ظلم کا تھا، یعنی ایک لاکھ تینتیس ہزار سے زیادہ مقدمات۔ قومی خاندانی صحت سروے کے پانچویں دور کے مطابق اٹھارہ سے انچاس برس کی شادی شدہ عورتوں میں سے ۳.۲۹ فیصد کو شوہر کے ہاتھوں جسمانی یا جنسی تشدد کا سامنا کرنا پڑا۔ یعنی تشدد کی سب سے بڑی آماجگاہ سڑک نہیں، گھر ہے؛ وہی گھر جسے ہم عورت کی سب سے محفوظ پناہ گاہ کہتے نہیں تھکتے۔

اور یہ اعداد پوری تصویر نہیں، صرف وہ حصہ ہیں جو تھانے کی دہلیز تک پہنچ سکا۔ سروے بتاتے ہیں کہ تشدد سہنے والی عورتوں کی بڑی اکثریت کبھی کسی سے مدد نہیں مانگتی، اور جو مانگتی بھی ہے وہ پہلے اپنے میکے کا دروازہ کھٹکھٹاتی ہے، پولیس کا نہیں۔ ہمارے پاس جو معلومات ہیں وہ ایف آئی آر، ہیلپ لائن اور اخباری خبروں سے جمع کی گئی ہیں؛ جو آنسو گھر کی چار دیواری میں خشک ہو گئے، ان کا کوئی رجسٹر نہیں۔ ہندوستان قوانین کی کمی کا شکار نہیں۔ جہیز کی ممانعت کا قانون 1961 سے موجود ہے، گھریلو تشدد سے تحفظ کا قانون 2005 سے، کام کی جگہ پر ہراسانی کے خلاف قانون 2013 سے، اور دسمبر 2012 کے دہلی سانحے کے بعد فوجداری قوانین میں سخت ترامیم بھی ہو چکی ہیں۔ اس کے باوجود 2022 میں صرف جہیز ممانعت قانون کے تحت ۱۳۴۷۹ مقدمات درج ہوئے، یعنی اس قانون کے بننے کے چھ دہائیوں بعد بھی۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ قانون بے کار ہے؛ مطلب یہ ہے کہ قانون جرم کے بعد حرکت میں آتا ہے، جبکہ جرم اس سے بہت پہلے ذہن میں جنم لے چکا ہوتا ہے۔

اس ذہن کا نام پدرسری یعنی مردسالاری ہے۔ یہ صرف مردوں کی حکمرانی کا نام نہیں، دیکھنے اور سوچنے کا ایک طریقہ ہے جو ہمارے

> اس ذہن کا نام پدرسری یعنی مردسالاری ہے۔ یہ صرف مردوں کی حکمرانی کا نام نہیں، دیکھنے اور سوچنے کا ایک طریقہ ہے جو ہمارے رسم و رواج، کہاوتوں، مذاق، ٹی وی ڈراموں اور وراثت کے فیصلوں میں رچا بسا ہے۔ یہی طریقہ اس وقت بولتا ہے جب کسی زیادتی کی خبر پر پہلا سوال مجرم سے نہیں، متاثرہ سے کیا جاتا ہے: وہ رات کو باہر کیوں تھی، اس نے کیا پہن رکھا تھا، اس نے گھر والوں کی مرضی کے خلاف قدم کیوں اٹھایا۔

رسم و رواج، کہاوتوں، مذاق، ٹی وی ڈراموں اور وراثت کے فیصلوں میں رچا بسا ہے۔ یہی طریقہ اس وقت بولتا ہے جب کسی زیادتی کی خبر پر پہلا سوال مجرم سے نہیں، متاثرہ سے کیا جاتا ہے: وہ رات کو باہر کیوں تھی، اس نے کیا پہن رکھا تھا، اس نے گھر والوں کی مرضی کے خلاف قدم کیوں اٹھایا۔ پدرسری سے لڑنا اسی لیے مشکل ہے کہ وہ ظلم کی صورت میں نہیں، معمول کی صورت میں سامنے آتی ہے۔ جو چیز معمول لگے، اس کے خلاف کوئی آواز نہیں اٹھاتا۔ ہر دور میں تعلیم کا ایک کام ہنر سکھانا رہا ہے اور دوسرا انسان بنانا۔ مکتب ہو یا پاٹھ شالا، استاد صرف حروف نہیں پڑھاتا تھا، یہ بھی سکھاتا تھا کہ بڑوں سے کیسے بات کی جاتی ہے اور کمزور کے ساتھ کیا سلوک کیا جاتا ہے۔

ہمارے سماجی مصلحین یہ بات خوب سمجھتے تھے۔ جیوتی راؤ پھلے اور ساوتری بائی پھلے نے 1848 میں پونے میں لڑکیوں کا اسکول کھولا تو ان کا مقصد امتحانی نتائج نہیں تھے؛ وہ عورت کے بارے میں سماج کی سوچ بدلنا چاہتے تھے، اور اس کی قیمت انہوں نے راستے میں پھینکے گئے کیچڑ اور پتھروں کی صورت میں ادا کی۔ سر سید احمد خاں نے علی گڑھ کی بنیاد رکھی تو ان کے پیش نظر ڈگریاں کم اور ایک قوم کا ذہن زیادہ تھا۔ ان مصلحین کے نزدیک قانون دیوار تھا اور تعلیم بنیاد۔ آج کی ستم ظریفی دیکھیے کہ ساوتری بائی پھلے ہمارے نصاب میں موجود ہیں، مگر ایک سوال کی صورت میں: ساوتری بائی پھلے کون تھیں؟ دو نمبر۔ بچہ جواب رٹ لیتا ہے، پرچے میں لکھ دیتا ہے، پورے نمبر لے لیتا ہے، اور شام کو گھر جا کر دیکھتا ہے کہ بھائی کو ٹیوشن کے لیے شہر بھیجا جا رہا ہے اور بہن کو گھر کے کام کے لیے روک لیا گیا ہے۔ اسے کوئی تضاد محسوس نہیں ہوتا، کیونکہ کسی نے اسے یہ نہیں سکھایا کہ کتاب کا سبق زندگی پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ ہم نے مصلحین کو نصاب میں جگہ دے دی، ان کے پیغام کو نہیں۔

ہم نے دیکھا ہے کہ والدین کا پہلا سوال نمبروں کا ہوتا ہے، دوسرا بورڈ کے نتیجے کا اور تیسرا کوچنگ کا۔ یہ سوال شاذ ہی سامنے آتا ہے کہ میرے بیٹے نے اپنی ہم جماعت لڑکیوں کی عزت کرنا سیکھا یا نہیں۔ اس میں والدین کا قصور کم ہے؛ پورا انتظام نمبروں کو انعام دیتا ہے۔ اسکول اپنے ٹاپرز کی تصویریں بڑے بڑے بینروں پر لگاتے ہیں؛ کسی بینر پر یہ نہیں لکھا ہوتا کہ ہمارے کسی طالب علم نے کسی کمزور کے حق میں آواز اٹھائی۔ مہنگے نجی اسکول ہوں یا سرکاری، دوڑ ایک ہی ہے، صرف ٹریک کی چمک مختلف ہے۔

سرکاری اسکولوں میں صورت حال ایک اور پہلو سے بھی سنگین ہے۔ اثر 2024 کی رپورٹ کے مطابق دیہی سرکاری اسکولوں میں تیسری جماعت کے صرف 23.4 فیصد بچے دوسری جماعت کی سطح کا متن پڑھ سکتے ہیں۔ اسی لیے بنیادی خواندگی اور حساب پر زور دینا درست بھی ہے اور ضروری بھی۔ مگر اس میں ایک خطرہ چھپا ہے۔ جب تعلیم کی کامیابی صرف اسی سے ناپی جائے جس کا امتحان ہو سکتا ہے، تو جس کا امتحان نہیں ہو سکتا وہ رفتہ رفتہ کلاس روم سے غائب ہو جاتا ہے۔ ہم وہی پڑھاتے ہیں جو جانچتے ہیں، اور وہی جانچتے ہیں جو پڑھاتے ہیں۔ روانی سے پڑھ لینے والا لڑکا کسی لڑکی کے بارے میں فحش پیغام بھی اتنی ہی روانی سے پڑھ کر آگے بڑھا سکتا ہے۔ خواندگی اخلاق کی ضمانت نہیں؛ وہ صرف ایک اوزار ہے، جو اسی طرف چلتا ہے جدھر ذہن اسے لے جائے۔

اس بحث کا ایک پہلو اکثر نظرانداز ہو جاتا ہے۔ عورت کی حفاظت کے نام پر ہماری ساری تربیت لڑکیوں پر مرکوز ہے: شام سے پہلے گھر آ جاؤ، اکیلی مت جاؤ، ایسے کپڑے مت پہنو، زیادہ مت ہنسو۔ ہم بیٹیوں کو ڈر سکھاتے ہیں، بیٹوں کو ذمہ داری نہیں۔ جبکہ مسئلے کی جڑ وہاں ہے جہاں ہم نے کبھی تعلیم کا بیج بویا ہی نہیں۔ جس لڑکے سے بچپن میں کہا گیا کہ لڑکیوں کی طرح مت رو، اسے بتایا گیا کہ کمزوری عورت کی صفت ہے اور طاقت مرد کا حق۔ جسے کبھی گھر میں پانی کا گلاس خود اٹھانے کو نہیں کہا گیا، وہ بڑا ہو کر خدمت کو بیوی کا فرض سمجھے گا۔ پدرسری کا علاج لڑکیوں کو قید کرنے میں نہیں، لڑکوں کو انسان بنانے میں ہے۔

******

عورت کا اصل گھر سسرال یا شوہر کا گھر ہی ہے

بے باک قلم .... قیصر محمود عراقی

گھر اینٹوں، مٹی اور گارے سے بنی چیز کا نام نہیں بلکہ اس میں پیار، محبت، اخوت اور رواداری کے رشتے باہمی طور پر مل کر گھر کی تشکیل کرتے ہیں۔ اس گھر میں بسنے والوں کے دکھ سکھ ایک ہوتے ہیں اور یہاں پرورش پانے والے بچوں میں بھی اسی جذبے کو پروان چڑھایا جاتا ہے کہ گھر رشتوں سے بنتے ہیں۔ لیکن ہمارے یہاں بدقسمتی سے بچوں کو پرورش کرتے وقت انہیں گھریلو رشتوں کے احترام کی تربیت تو دی جاتی ہے لیکن یہ تربیت صرف اپنے گھر کے لیے ہی مخصوص ہوتی ہے۔ خاص طور پر لڑکیوں کی تربیت میں اگلے گھر یعنی سسرال میں رہنے کے طور طریقے بالکل نہیں سکھائے جاتے۔

جب تک کوئی لڑکی میکے میں ہوتی ہے تو لاڈ پیار کے باعث بے فکری کی زندگی ہوتی ہے۔ ازدواجی زندگی کے اسرار و رموز اس پر شادی کے بعد ہی کھلتے ہیں۔ ہم اس کو یوں بیان کر سکتے ہیں کہ جس طرح کسی بھی شخص کی عادت اور خیالات میں ترتیب کسی مکتب یا تربیتی ادارے میں ممکن ہوتی ہے، بالکل اسی طرح ہر لڑکی کو زندگی بہترین ڈھنگ سے گزارنے اور معاملات سے بہتر طور پر نمٹنے کا ہنر سسرال میں سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ عورت کا اصل گھر سسرال یا شوہر کا گھر ہی ہے جہاں وہ زندگی کی اونچ نیچ کا مقابلہ کرنا سیکھتی ہے۔ والدین کی محبت اپنی جگہ مسلمہ حقیقت ہے، وہ اپنی بچی کو زیادہ سے زیادہ سکھ دینا چاہتے ہیں۔ ان کے لاڈ پیار کے نتیجے میں لڑکی سمجھتی ہے کہ زندگی بس اسی کا نام ہے اور بے فکری کی زندگی گزارنا اس کا بھرپور حق ہے۔ وہ اپنے آپ کو پریشانیوں اور الجھنوں میں پھنسانا نہیں چاہتی۔ یہی سبب ہوتا ہے کہ وہ بنیادی باتوں کی جانب دھیان نہیں دیتی اور پھر یہ بنیادی باتیں ہی اگلے گھر میں اس کے لیے بڑے بڑے مسائل کا پیش خیمہ بن جاتی ہیں۔

اگر سوچا جائے تو حقیقت یہی ہے کہ سسرال عورت کے لیے ایک بے مثال درسگاہ کا کام دیتا ہے۔ یہاں ساس اس کی سربراہ ہوتی ہے اور اس کی دی ہوئی ذمہ داریاں بہت اہمیت رکھتی ہیں۔ ساس کی دانشمندی اور غیر جانبداری پر ہی گھر بھر کی خوشیوں اور سکون کا دارومدار ہوتا ہے۔ اکثر بہوئیں یہ شکایت کرتی ہیں کہ ساس کی سختی نے گھر بھر کو مصیبت میں ڈالا ہوا ہے۔ یہ بات بہت حد تک درست ہے کہ اکثر ساسیں اپنی انا پرستی اور استحقاق پسندی کی وجہ سے گھر کو جہنم بنا ڈالتی ہیں کیونکہ وہ بہو اور بیٹے دونوں کو اپنی مٹھی میں رکھنا چاہتی ہیں۔ اور بس یہیں سے بگاڑ پیدا ہوتا ہے کیونکہ بیٹا اپنی مرضی سے زندگی گزارنا چاہتا ہے اور بہو کی آنکھوں میں بھی خودمختار زندگی کے سپنے

> عورت کا اصل گھر سسرال یا شوہر کا گھر ہی ہے جہاں وہ زندگی کی اونچ نیچ کا مقابلہ کرنا سیکھتی ہے۔ والدین کی محبت اپنی جگہ مسلمہ حقیقت ہے، وہ اپنی بچی کو زیادہ سے زیادہ سکھ دینا چاہتے ہیں۔ ان کے لاڈ پیار کے نتیجے میں لڑکی سمجھتی ہے کہ زندگی بس اسی کا نام ہے اور بے فکری کی زندگی گزارنا اس کا بھرپور حق ہے۔ وہ اپنے آپ کو پریشانیوں اور الجھنوں میں پھنسانا نہیں چاہتی۔ یہی سبب ہوتا ہے کہ وہ بنیادی باتوں کی جانب دھیان نہیں دیتی اور پھر یہ بنیادی باتیں ہی اگلے گھر میں اس کے لیے بڑے بڑے مسائل کا پیش خیمہ بن جاتی ہیں۔

ہوتے ہیں۔ ایسے میں کسی اور کی پسند کا پابند ہونا دونوں کو اچھا نہیں لگتا۔

اگرچہ سوچنے کی بات یہ بھی ہے کہ ہمارے یہاں زیادہ تر مائیں اپنے بیٹوں کی شادی کے لیے بہت بے تاب دکھائی دیتی ہیں۔ یہاں تک کہ وہ اپنے بیٹوں کی شادی کے لیے اپنے زیور بھی بیچ ڈالتی ہیں۔ ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ شادی کے کچھ ہی دن بعد ساس بہو کو غلام کیوں سمجھنے لگتی ہے؟ اور بہو کی خاطر سب کچھ قربان کر ڈالنے کا وہ جذبہ کیوں سرد پڑ جاتا ہے؟

دیکھنے میں یہی آیا ہے کہ بعض ساسیں اتنی تنگ نظر اور بدمزاج ہوتی ہیں کہ بہو کو ہر وقت جہیز کم لانے کا طعنہ دیتی رہتی ہیں۔ جو زیور اس کی شادی کے دن ساس بڑے چاؤ سے پہناتی ہیں، وہی چوتھے دن ہی بے دردی سے اتروا لیے جاتے ہیں اور بسا اوقات تو والدین کی طرف سے دیے گئے زیورات بھی اتروا لیے جاتے ہیں۔ جہیز نہ لانے پر دیے جانے والے طعنوں سے تنگ آ کر بہوؤں کے جل مرنے یا جلائے جانے کی خبریں آئے دن اخبار کی زینت بنتی رہتی ہیں۔ مگر لوگ ان کے اتنے عادی ہو چکے ہیں کہ کوئی اثر قبول نہیں کرتے اور چولہا پھٹنے کی خبر ان کے لیے ایک عام سی بات ہے۔

عام طور پر ساس کو بہو کی جو باتیں کھٹکتی ہیں وہ اس کا بناؤ سنگھار اور شوہر سے محبت ہے۔ وہ یہ بھی بھول جاتی ہے کہ کبھی وہ خود بھی اس مرحلے سے گزری تھی۔ اس کو سوچنا چاہیے کہ جب اس کے بیٹے کی شادی ہوئی تو ظاہر ہے وہ نئی زندگی شروع کرے گا۔ بات دراصل یہ ہے کہ بہو جب گھر میں آتی ہے تو ساس کو یہ بات کھٹکتی ہے کہ بیٹے کی محبت تقسیم ہو گئی ہے اور پھر یہی چیز جھگڑے کی بنیاد بن کر گھروں اور رشتوں میں دراڑ ڈالتی ہے۔

ساس بہو کے جھگڑے کوئی نئی بات نہیں۔ ہاں، اگر مرد غیر جانبدار ہے تو پھر معاملہ بہت زیادہ سنگین نہیں ہوتا ہے، لیکن اگر ایسی صورتحال نہ ہو تو بدقسمتی سے کسی ایک جانب کا جھکاؤ گھر کے شیرازے کو بکھیر دیتا ہے۔ مشرقی معاشرے میں ہر ماں کی خواہش یہی ہوتی ہے کہ بیٹی جہاں جائے وہاں راج کرے، حالانکہ یہ راج والی سوچ درست نہیں کیونکہ راج کرنے یا کسی کا راج قبول نہ کرنے سے معاملات ہمیشہ بگڑتے ہیں۔ بہرحال، ہر ماں کا یہ فرض ہے کہ وہ بیٹی کو سمجھائے کہ اس کا اصل گھر اس کا سسرال ہے کیونکہ ایسے متعدد کیس سامنے آئے ہیں کہ اکثر مائیں بھی اپنی بیٹیوں کے گھر اجاڑنے کا سبب بن جاتی ہیں۔ جبکہ ماں کو چاہیے تھا کہ اگر بیٹی سسرال کے خلاف شکایتی انداز اپناتی ہے تو اس کو پیار، محبت اور نرمی سے سمجھائے کہ ساس بھی ماں جیسی تعظیم رکھتی ہے۔ جس طرح گھر میں وہ اپنے باپ، بھائی اور بہن وغیرہ کا احترام کرتی ہے، اسی طرح سسرال میں نندوں، دیوروں اور جیٹھانیوں سے حسن سلوک اختیار کرے۔ اس سے بیٹی کی ذہنی درنگی ہوگی اور وہ اپنی زندگی کو بہتر طور پر گزارنے کے قابل ہو سکے گی۔

نئی آنے والی بہو نئے گھر میں آتے ہی یہ سوچنے لگتی ہے کہ اب ہر طرف ان کا ہی راج ہوگا، جبکہ انہیں یہ چاہیے کہ اپنے رویے میں تھوڑی لچک پیدا کرے اور ساس کا بھی اتنا ہی خیال رکھے، جیسے گھر میں اپنی ماں کا خیال رکھا جاتا ہے۔ بعض اوقات بہو کی تنگ نظری، سستی یا بے جا خرچ یا دیگر معاملات بھی ساس کی ناراضگی کا سبب بن جاتے ہیں۔ ایسے میں ایک پیار بھرا جملہ یا خاموشی سو جھگڑوں کا سر کچلتی ہے۔ ساس کو بھی چاہیے کہ گھر کے معاملات میں بہو کی مشاورت کا بھی خیال رکھے، اس پر اعتماد کرے اور کسی بھی معاملات پر اس کی رائے کا بھی ضرور خیال رکھے۔ اس طرح اگر ساس بہو کو عزت دے تو بہو بھی سسرال کی عزت کرنے پر خود بخود مجبور ہو جائے گی۔ ویسے یہ بالکل حقیقت ہے کہ ہر بیٹی کا سسرال ہی اس کا گھر اور حتمی ٹھکانہ ہوتا ہے، تو پھر اسے جہنم بنانے کا کیا فائدہ؟

*****

مراسلات

ڈیجیٹل دور میں علم کا ذمہ دارانہ حصول

مکرمی!

ڈیجیٹل دور نے ہماری زندگی کے تقریباً ہر پہلو کو متاثر کیا ہے اور علم کے حصول کا ہمارا طریقہ کار بھی اس تبدیلی سے اچھوتا نہیں رہا۔ آج، کوئی بھی شخص موبائل فون کے ذریعے دنیا میں کہیں سے بھی کسی کتاب، مضمون، لیکچر، خطبے یا علمی بحث تک چند لمحوں میں رسائی حاصل کر سکتا ہے۔ انٹرنیٹ نے مذہبی معلومات اور رہنمائی کے حوالے سے بھی نئے امکانات پیدا کئے ہیں۔ تاہم، علم تک اس آسان رسائی کے ساتھ ایک نئی ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے: ہم جو کچھ پڑھتے، سنتے اور دوسروں کے ساتھ شیئر کرتے ہیں، اسے کس حد تک درست اور قابلِ اعتماد سمجھا جائے؟ یہ سوال خاص طور پر اس لئے اہم ہے کیونکہ ڈیجیٹل دنیا میں نامکمل، غلط یا سیاق و سباق کے اعتبار سے مسخ شدہ معلومات بھی اتنی ہی تیزی سے پھیلتی ہیں جتنی کہ درست معلومات۔ لہٰذا، علم حاصل کرتے وقت محض معلومات کی کثرت ہی کافی نہیں ہے؛ بلکہ ان کے ذرائع، پس منظر اور علمی اعتبار کو سمجھنا بھی ضروری ہے۔ اسلامی روایت میں علم کو ہمیشہ غیر معمولی اہمیت دی گئی ہے۔ قرآنِ کریم کی پہلی وحی کا آغاز حکم "اقراء" (یعنی "پڑھو") سے ہوتا ہے۔ یہ محض پڑھنے کی ترغیب نہیں ہے، بلکہ یہ انسانوں کو علم، غور و فکر اور تلاشِ حق کی طرف رہنمائی کرنے والا ایک پیغام بھی ہے۔ اسلامی تاریخ میں علماء، ماہرینِ حدیث، فقہاء اور دیگر اہلِ علم نے علم کی حفاظت اور اسے آگے پہنچانے میں طویل وقت صرف کیا ہے۔ روایات، تحقیق، استاد اور شاگرد کا تعلق، اور علمی احتساب، یہ سب اس عمل کا حصہ رہے ہیں۔ اسی وجہ سے، دینی معاملات میں مستند اور قابلِ اعتماد علماء سے رہنمائی حاصل کرنے کی اہمیت آج بھی برقرار ہے۔ قرآنِ کریم فرماتا ہے: "پس اگر تم نہیں جانتے تو اہلِ علم سے پوچھ لو۔" (سورۃ النحل: 43) اسلامی علوم کا مطالعہ محض قرآن کی چند آیات یا کچھ احادیث پڑھنے تک محدود نہیں ہے۔ قرآن وحدیث کے ساتھ ساتھ عربی زبان، فقہ، اصول تفسیر، اصول حدیث، اسلامی تاریخ اور دیگر متعلقہ علوم سے واقفیت، دینی معاملات کو ان کے درست تناظر میں سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔ اس سے روایتی اسلامی مدارس کا کردار اور بھی اہم ہو جاتا ہے، کیونکہ وہ مختلف شعبوں کے مستند علماء اور ماہرین تک رسائی فراہم کرتے ہیں، اور ساتھ ہی مستند کتب کے براہِ راست مطالعہ اور حوالے کی سہولت بھی میسر کرتے ہیں۔ تاہم، روایتی مدارس کے طلبہ میں یہ تشویش پائی جاتی ہے کہ اگرچہ وہ دینی علم حاصل کر لیتے ہیں، لیکن اکثر ان وسائل اور زبانوں سے ناواقف رہتے ہیں جو اس علم کو دوسروں تک مؤثر طریقے سے پہنچانے کے لئے ضروری ہیں۔ دوم یہ کہ، بہت سے مدارس میں رائج نصاب کا طویل عرصے سے مناسب جائزہ نہیں لیا گیا ہے۔ نتیجتاً، ایسی کتابیں جن کی ترتیب صدیوں پہلے وضع کی گئی تھی، انہیں آج بھی بڑی حد تک اسی طرح پڑھایا جاتا ہے؛ اور اکثر اصل موضوعات اور ان کی عصری اہمیت کے بجائے خود کتابوں پر زیادہ زور دیا جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں، آج مدرسے سے فارغ ہونے والے طالب علم کے لئے جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہونا مشکل ہو سکتا ہے اور وہ خود کو عصری معاشرے سے الگ تھلگ محسوس کرنے لگ سکتا ہے۔ مدارس سے وابستہ افراد کو اس مسئلے پر سنجیدگی سے توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ یہاں ایک بنیادی فرق کو سمجھنا اہم ہے: معلومات اور علم ایک ہی چیز نہیں ہیں۔ سوشل میڈیا پر کسی مذہبی بیان کو دیکھنا محض معلومات کے حصول کے زمرے میں آ سکتا ہے، لیکن اس کی صداقت، مفہوم اور سیاق و سباق کو سمجھنا علم کی ایک زیادہ سنجیدہ سطح کا تقاضا کرتا ہے۔ یہیں پر مستند علمی رہنمائی کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز نے ایک اور اہم تبدیلی پیدا کی ہے۔ کسی شخص کی مقبولیت، اس کے فالوورز کی تعداد یا اس کی ویڈیوز پر ملنے والے لاکھوں ویوز یہ تاثر قائم کر سکتے ہیں کہ وہ لازمی طور پر کسی خاص موضوع کا ماہر ہوگا۔ تاہم، مقبولیت اور علمی مہارت دو الگ الگ چیزیں ہیں۔ ایک ذمہ دار قاری کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ کسی مذہبی دعوے کے ماخذ کا تعین کرے، اسے پیش کرنے والے کی علمی تربیت کو سمجھے اور اس بات پر غور کرے کہ آیا اس دعوے کی تائید مستند علمی ذرائع سے ہوتی ہے یا نہیں۔ مختصر ویڈیوز اور سوشل میڈیا پوسٹس کے دور میں سیاق و سباق کا معاملہ خاص طور پر اہم ہو گیا ہے۔ قرآن کریم کی کسی مکمل آیت، حدیث یا علمی بحث کو محض چند سیکنڈ کے مختصر اقتباس کے ذریعے پیش کرنے سے بعض اوقات اس کا مفہوم بدل سکتا ہے۔ لہٰذا، کسی حساس مذہبی معاملے پر فوری نتیجے پر پہنچنے کے بجائے، اصل ماخذ سے رجوع کرنا، مکمل عبارت کا مطالعہ کرنا اور مستند علماء کی تشریحات کو دیکھنا زیادہ دانشمندی پر مبنی عمل ہے۔ سوالات پوچھنا بھی دینی علم کے حصول کا ایک مثبت حصہ ہے۔ ہر سوال کو جہالت یا کمزوری کی علامت سمجھنا درست نہیں۔ سنجیدہ سوالات انسان کو بہتر فہم و ادراک کی طرف لے جا سکتے ہیں۔ ساتھ ہی، جوابات تلاش کرتے وقت مناسب ذرائع کا استعمال بھی ضروری ہے۔ جہاں علماء کے درمیان حقیقی اختلاف رائے موجود ہو، وہاں اختلاف کو فوراً گمراہی یا دشمنی قرار دینے کے بجائے ان اختلافات کے پیچھے کارفرما علمی دلائل اور شواہد کو سمجھنا زیادہ مفید ہے۔ ڈیجیٹل دور میں ایک اور اہم مسئلہ "ایکو چیمبر" (echo chamber) کا ہے۔

محمد فیضان، ملکا گنج، دھلی-7

قارئین: اپنے مضامین اور مراسلات مندرجہ ذیل ای میل اور پتے پر ارسال کریں۔
editpnn@gmail.com

نوٹ

ادارتی صفحہ پر مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آرا ان کی ذاتی آرا ہیں۔ ادارہ اس کے لئے کسی بھی طرح سے ذمہ دار نہیں ہے۔

سوچھتا: ایک تہذیبی قدر اور اجتماعی ذمہ داری

پروفیسر مظہر آصف

کچھ تصورات کسی ایک حکومت، کسی ایک دور یا کسی ایک نسل کی پابندی نہیں ہوتے؛ وہ رفتہ رفتہ تہذیبوں کی اجتماعی یادداشت کا حصہ بن جاتے ہیں۔ صفائی اور پاکیزگی کا تصور بھی ہمارے یہاں کچھ ایسا ہی ہے۔ ملک بھر میں سوچھتا ہی سیوا 2026 کی مہم 17 ستمبر سے 2 اکتوبر، یعنی گاندھی جینتی تک جاری ہے۔ یہ محض صفائی کی ایک انتظامی مہم نہیں، بلکہ اپنے اجتماعی رویوں اور قومی ذمہ داریوں پر ازسرِنو غور کرنے کا موقع بھی ہے۔ اس سال کی اہم مرکزی پیغام ہے: 'سوچھتا میں سہ بھاگ، سوچھ بھارت، وکست بھارت'۔ ظاہر ہے کہ صاف ستھرا ہندوستان محض سرکاری کوششوں سے نہیں بلکہ عوام کی فعال شرکت سے وجود میں آ سکتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 2 اکتوبر 2014 کو، مہاتما گاندھی کے یوم پیدائش کے موقع پر، سوچھ بھارت مشن کا آغاز کیا تھا۔ اس مہم نے صفائی اور حفظانِ صحت کو ایک ملک گیر عوامی تحریک بنا دیا، اور یہ پیغام دیا کہ صفائی محض حکومت کی نہیں، ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔ بارہ برس کے اس سفر کے بعد شاید سب سے اہم سوال یہی ہے کہ ہم نے کتنی مہمات چلائیں، بلکہ یہ ہے کہ کیا صفائی ہماری روزمرہ کی عادت، اور تہذیب کا حصہ بن چکی ہے؟ ہندوستان کی علمی روایت میں علم کا مقصد محض معلومات کا حصول نہیں، بلکہ انسان کے کردار کو مہذب بنانا بھی ہے۔ اس روایت میں جسم، ذہن، ماحول اور معاشرتی زندگی کے مابین ایک گہرا ربط قائم کیا گیا ہے۔ 'سوچھ' یعنی پاکیزگی کو محض کسی وقتی روایت سے نہیں بلکہ بنیادی اخلاقی اصولوں میں شمار کیا گیا۔ جب کہ آیوروید نے روزمرہ زندگی کو نظم و ضبط، صحت اور متوازن طرزِ زندگی کو باقاعدہ علمی موضوع بنایا۔ ہندوستان کی قدیم شہری تہذیبوں کے آثار بھی اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ نکاسی آب اور منظم شہری ماحول کے بارے میں یہاں صدیوں پہلے سے سنجیدہ غور و فکر موجود تھا۔ آج جب انڈین نالج سسٹم کی تعلیمی پالیسی کے تحت دوبارہ اجاگر کیا جا رہا ہے، تو اس کا مقصد محض ماضی پر فخر کرنا نہیں بلکہ اس کی مفید اقدار کو عصر حاضر کے مسائل سے جوڑنا ہے۔ تہذیب صرف اس سے ظاہر نہیں ہوتی کہ ہم کیا پہنتے ہیں یا کیا بولتے ہیں، بلکہ اس سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ ہم اپنے گھر، کوچہ اور دنیا کو کس طرح سنبھالتے ہیں۔ کسی یونیورسٹی کی عظمت محض اس کی عمارتوں، کتب خانوں، لیبارٹریوں اور تحقیقی کامیابیوں میں نہیں، بلکہ اس بات میں بھی پنہاں ہے کہ اس کے طلبہ اپنی جماعت، راہداری، ہاسٹل اور آس پاس کے ماحول کے ساتھ کیسا برتاؤ کرتے ہیں۔ زمین پر پڑا ایک کاغذ اٹھا کر ڈسٹ بن میں ڈال دینا بظاہر ایک معمولی عمل معلوم ہوتا ہے، مگر حقیقت یہ ذمہ داری اور کردار کی زبان بولتا ہے۔

جامعہ کی فکری شناخت کا ایک نمایاں پہلو اسلامی تہذیب و تعلیمات سے بھی وابستہ ہے۔ اسلام میں پاکیزگی محض ایک سماجی عادت نہیں، دینی زندگی کا بنیادی رکن ہے۔ رسول اکرم ﷺ کی حدیث ہے: ''الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ'' یعنی پاکیزگی نصف ایمان ہے۔ وضو، غسل، لباس اور عبادت گاہوں کی صفائی سے لے کر ذاتی حفظانِ صحت تک، اسلامی زندگی میں طہارت کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ مگر اسلامی تصورِ پاکیزگی محض جسم تک محدود نہیں؛ اس کا تعلق انسان کے کردار، نیت، اخلاق اور اجتماعی ذمہ داری سے بھی ہے۔ آپ ﷺ نے راستے سے کسی تکلیف دہ چیز کو ہٹا دینے کو بھی نیکی قرار دیا، اس تعلیم میں صفائی کا ایک نہایت خوب صورت سماجی تصور پوشیدہ ہے۔ جب ہم کسی عوامی راستے سے وہ چیز ہٹاتے ہیں جس سے کسی اور کو تکلیف پہنچ سکتی ہے، تو ہم محض صفائی نہیں کر رہے ہوتے، دوسرے انسان کی خدمت کر رہے ہوتے ہیں۔ یوں صفائی، خدمت میں ڈھل جاتی ہے اور خدمت وہ لفظ ہے جس کی معنویت اسلامی، صوفیانہ اور ہندوستانی، تینوں تہذیبی روایتوں میں یکساں گہری ہے۔

اسلامی روحانی روایت نے پاکیزگی کے اس تصور کو ایک اور گہرائی عطا کی۔ ظاہری طہارت کے ساتھ باطنی طہارت پر

بھی زور دیا گیا۔ صوفیانہ اصطلاح میں تزکیۂ نفس یعنی نفس کی تطہیر اور دل کی پاکیزگی، انسان کے روحانی سفر کا بنیادی نکتہ ہے۔ برصغیر کی خانقاہی روایت نے کبھی روحانیت کو سماج سے جدا نہیں کیا۔ خانقاہیں محض ذکر و فکر کے مراکز نہ تھیں بلکہ مسافروں کی میزبانی، ضرورت مندوں کی دستگیری اور بھوکوں کو کھانا کھلانے کے مراکز بھی تھیں۔ صوفیائے کرام کی تعلیمات ہمیں یہی سکھاتی ہیں کہ خدمت میں بھی عبادت کی روح بستی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ صفائی کے کام کو معمولی یا کم تر سمجھنا ہماری تہذیبی روایت کے سراسر منافی ہے۔ جو شخص کسی ادارے، گلی، مسجد، بازار یا عوامی مقام کو صاف رکھنے میں اپنا حصہ ادا کرتا ہے، وہ دراصل پورے معاشرے کی خدمت کر رہا ہوتا ہے۔ اسی لیے ہمارے صفائی کارکنوں اور صفائی متروں کا احترام بھی سوچھتا کے تصور کا لازمی جزو ہے۔ کوئی معاشرہ اس وقت تک حقیقی معنوں میں صاف ستھرا نہیں کہلا سکتا جب تک وہ ان لوگوں کے وقار اور فلاح کو یقینی نہ بنائے جو ہر روز ہماری گلیوں، اداروں اور عوامی مقامات کو سنوارنے میں اپنا کردار نبھاتے ہیں۔

جامعہ کی فکری روایت میں فارسی زبان و ادب کو بھی ایک منفرد مقام حاصل ہے۔ صدیوں تک فارسی ہندوستان میں علم، ادب، تصوف اور تہذیب و ثقافت کی زبان رہی ہے۔ فارسی کے عظیم شعرا خصوصاً سعدی شیرازی اور مولانا جلال الدین رومی نے باطن کی اصلاح، عاجزی، محبت اور حسنِ سلوک کو اپنی شاعری و نثر کا مرکزی موضوع بنایا۔ فارسی روایت میں ادب محض گفتگو کا سلیقہ نہیں، بلکہ دوسروں کے وجود، حق اور آسائش کا احترام ہے۔ یہی تصور صفائی پر بھی منطبق ہوتا ہے: ہم سڑک پر کچرا نہیں پھینکتے کیونکہ وہ صرف ہماری نہیں، دوسروں کی بھی جگہ ہے۔ ہم کلاس روم کو صاف رکھتے ہیں کیونکہ اسے اپنے بعد آنے والے طالب علم کے لیے چھوڑنا ہے۔ ہم پانی ضائع نہیں کرتے کیونکہ یہ صرف ہماری نہیں، آنے والی نسلوں کی بھی امانت ہے۔ ہم کسی عوامی مقام کو نقصان نہیں پہنچاتے کیونکہ وہ ہماری اجتماعی ملکیت ہے۔ یہی ادب ہے۔ اور شاید اسی لیے صفائی کو محض ایک انتظامی مسئلہ سمجھ لینا اس کے وسیع تر تہذیبی مفہوم کو محدود کر دینا ہے۔ ہمیں اپنی گلیوں سے کچرا ہی نہیں، اپنے دلوں سے تکبر، نفرت اور بے حسی بھی دور کرنی ہے۔

(مضمون نگار جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر ہیں)

سائبر جرائم کے خلاف نئی حکمت عملی

مدیحہ فصیح

ابوظہبی میں منعقدہ پندرہویں اقوام متحدہ کانگریس برائے انسدادِ جرم و جنائی انصاف کے دوران رکن ممالک نے جرائم کی روک تھام اور انصاف کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے ابوظہبی اعلامیہ منظور کیا ہے۔ اس دستاویز کا بنیادی مقصد سائبر کرائم اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے پھیلنے والے جدید جرائم سے نمٹنے کے لیے بین الاقوامی تعاون کو مضبوط بنانا ہے۔ عالمی رہنماؤں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ اگرچہ مصنوعی ذہانت اور نئی ٹیکنالوجی کو انصاف کی فراہمی کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے، لیکن اس عمل میں انسانی حقوق اور ڈیٹا کے تحفظ کو یقینی بنانا لازمی ہے۔ کانگریس کے ایجنڈے میں منظم جرائم کی بیخ کنی اور ایک ایسے جامع نظام عدل کے قیام کو ترجیح دی گئی ہے جہاں انصاف کسی خاص طبقے کا استحقاق نہ ہو بلکہ سب کے لیے برابر ہو۔ اس اجلاس میں نوجوانوں کی شمولیت اور 2031 تک ٹھوس عملی اقدامات کے ذریعے دنیا بھر میں امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنانے کا عزم کیا گیا ہے۔ یہ اعلامیہ بدلتی ہوئی دنیا میں قانون کی حکمرانی اور انسانی تحفظ کے لیے ایک اہم عالمی سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

عالمی جرم کے خلاف بین الاقوامی تعاون: متحدہ عرب امارات کے دارالحکومت ابوظہبی میں منعقد ہونے والی پندرہویں اقوام متحدہ کی کانگریس برائے انسدادِ جرم و جنائی انصاف عالمی سطح پر انصاف کے تقاضوں کی منتقلی کا ایک اہم اسٹریٹجک نقطہ ہے۔ 26 ستمبر کو ''ابوظہبی اعلامیہ'' کی متفقہ منظوری کے ساتھ شروع ہونے والی یہ کانگریس یکم اکتوبر تک جاری رہے گی، جس کا باضابطہ عنوان ''ڈیجیٹل دور میں انسانوں اور سیارے کا تحفظ'' مقرر کیا گیا ہے۔ تکنیکی پیشرفت اور ڈیجیٹل دور کے تیز رفتار پھیلاؤ نے جرائم کی نوعیت کو اس حد تک تبدیل کر دیا ہے کہ روایتی عدالتی فریم ورک اب ناکافی ثابت ہو رہے ہیں۔ اس تناظر میں، پالیسی سازوں اور عالمی رہنماؤں کے لیے عدالتی نظام کی جدید کاری، ڈیجیٹل اصلاحات کا نفاذ اور بین الاقوامی تعاون کی تجدید صرف ایک ترجیح نہیں بلکہ ایک اسٹریٹجک ضرورت بن چکی ہے۔ ابوظہبی اعلامیہ کی منظوری اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ بین الاقوامی برادری سائبر کرائم، مالیاتی دھوکہ دہی، اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے مجرمانہ و غیر قانونی استعمال سے پیدا ہونے والے پیچیدہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ایک مشترکہ فریم ورک پر متفق ہو چکی ہے۔

جاپان کے شہر کیوٹو میں منعقدہ پچھلی کانگریس کے پانچ سال بعد، موجودہ عالمی منظرنامہ ایک اہم ''انفلیکشن پوائنٹ'' پر پہنچ چکا ہے۔ اس عرصے کے دوران مصنوعی ذہانت اور تکنیکی پلیٹ فارمز نے غیر معمولی رفتار سے پیشرفت کی ہے۔ جہاں ان ڈیجیٹل پلیٹ فارمز نے اربوں انسانوں کو باہم مربوط کیا ہے، وہاں مجرمانہ عناصر نے بھی انہی ذرائع کو اپنے نیٹ ورکس کی توسیع، ڈیجیٹل کرنسیوں کے ذریعے غیر قانونی منافع کو چھپانے، اور گمراہ کن ڈیجیٹل آلات کے ذریعے عوام کو دھوکہ دینے کے لیے استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔ ٹیکنالوجی نے محض جرائم کی رفتار نہیں بڑھائی بلکہ اس کی بنیادی ساخت اور کردار کو تبدیل کر دیا ہے، جس کے نتیجے میں سرحدوں اور اداروں کی کمزوریوں کا فائدہ

اٹھانے والے منظم مجرمانہ نیٹ ورکس ابھر کر سامنے آئے ہیں۔ ابوظہبی کانگریس کے موقع پر اقوام متحدہ کی ڈپٹی سیکرٹری جنرل امینہ محمد نے اپنے خصوصی پیغام میں واضح کیا کہ ''انصاف کوئی رعایت یا مراعات نہیں ہو سکتا۔ اسے ہر شخص کا تحفظ کرنا چاہیے، ہر فرد کے حقوق کو برقرار رکھنا چاہیے اور کسی کو بھی پیچھے نہیں چھوڑنا چاہیے۔'' اسی فکر کو آگے بڑھاتے ہوئے، اقوام متحدہ کے دفتر برائے منشیات و انسدادِ جرم (یو این او ڈی سی) کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر مونکا جوما نے اس بات پر زور دیا کہ کثیر الجہتی تعاون پر متزلزل ہوتے اعتماد کے اس دور میں، ابوظہبی کانگریس کو بین الاقوامی تعاون کا ایک مستند ثبوت بننا چاہیے تاکہ انسانوں اور اس سیارے کی سلامتی کو یقینی بنایا جا سکے۔

انسانی ذہانت بمقابلہ مصنوعی ذہانت

محمد امین اللہ

کیسی ستم ظریفی ہے کہ جس مصنوعی ذہانت کا موجد انسان ہے وہی آج انسانی ذہانت کے مقابلے میں کھڑی ہو کر اس کو چیلنج کر رہی ہے۔ اب تو ماہرین یہاں تک کہہ رہے ہیں کہ آئندہ دہائی تک مصنوعی ذہانت نہ صرف انسانوں کا دشمن بن جائے گی بلکہ یہ انسانیت کا قاتل ثابت ہوگی۔ شاگرد استاد کے مدمقابل کھڑا ہو کر اس کے وجود کے درپے ہے۔ اس مصنوعی ذہانت نے نہ صرف میدان جنگ کا نقشہ تبدیل کر دیا ہے بلکہ اس پر انحصار کرنے والی بڑی طاقتوں کو فکر میں مبتلا کر دیا ہے کیونکہ آئے دن ہر ملک اس کو جدید سے جدید ترین بنانے کی جدوجہد کر رہا ہے تاکہ وہ دنیا پر اپنی برتری قائم کر سکے۔ یہ ہوائی ٹکنالوجی جسے ڈیجیٹل ٹکنالوجی کہتے ہیں اس نے حریف ممالک کے تمام نظام زندگی کو مفلوج بنانے کی قدرت رکھتی ہے۔

ہے دل کے لئے موت مشینوں کی حکومت
احساس مروت کو مٹا دیتے ہیں آلات

اس مصنوعی ذہانت کا شاہکار اور جدید ایجادات روبوٹک مشین اور انسان ہیں جو احساس اور ضمیر نام کے انسانی وصف سے خالی ہے۔ یہ وہی کچھ کرتے ہیں جو ان کے اندر ذہانت کے طور پر یادداشت ڈالی جاتی ہے۔ اس کے کام کرنے کی صلاحیت انسانوں کے مقابلے میں بہت زیادہ ہے اور اس کی رفتار بھی ہوش ربا ہے۔ اب جنگی ہتھیاروں کی صورت میں ڈرون طیارے، خشکی، ہوا اور سمندر میں دشمن کو تباہ کرنے والے ڈرونز نے ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے۔ اور مستقبل قریب میں وہی ملک دنیا میں اپنا لوہا منوا سکے گا جو اس مصنوعی ذہانت میں سب سے زیادہ مہارت رکھتا ہوگا۔ اب دیکھتے ہیں کہ اس موضوع پر مصنوعی ذہانت رکھنے والا گوگل کیا کہتا ہے۔

انسانی ذہانت بمقابلہ مصنوعی ذہانت: ٹیکنالوجی کے موجودہ دور میں مصنوعی ذہانت (AI) نے انسانی زندگی کے ہر شعبے کو متاثر کیا ہے۔ جہاں کمپیوٹرز اور الگورتھم پیچیدہ ترین مسائل پلک جھپکتے ہی حل کر رہے ہیں، وہاں یہ سوال شدت اختیار کر گیا ہے کہ کیا مصنوعی ذہانت کبھی انسانی ذہانت کی جگہ لے سکے گی؟ یہ مضمون انسانی ذہانت اور مصنوعی ذہانت کے درمیان بنیادی فرق، دونوں کی خصوصیات اور مستقبل کے امکانات کا احاطہ کرتا ہے۔ انسانی ذہانت کیا ہے؟ انسانی ذہانت سے مراد انسان کی سوچنے، سمجھنے، سیکھنے، تجربات سے فائدہ اٹھانے اور بدلتے ہوئے حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے کی قدرتی صلاحیت ہے۔ یہ صرف ریاضی کے سوالات حل کرنے تک محدود نہیں، بلکہ اس میں درج ذیل پہلو شامل ہیں: احساسات اور جذبات: انسان فیصلے کرتے وقت ہمدردی، غصے، محبت اور اخلاقیات کو مدنظر رکھتا ہے۔

بدحال تعلیمی نظام اور بدگمان حکومتیں

راجندر چندر کانت رائے

2014 سے 2024 کے درمیان ہمارے ملک کے تقریباً 94 ہزار سرکاری اسکول یا تو پوری طرح بند کر دیے گئے ہیں یا پھر انہیں کسی قریبی اسکول میں ضم کر دیا گیا ہے۔ یہ جانکاری 'نیتی آیوگ' کی ایک رپورٹ سے ملتی ہے۔ اسی طرح پارلیمنٹ میں پیش کی گئی مرکزی وزارت تعلیم کی رپورٹ کے مطابق اتر پردیش میں گزشتہ 10 برسوں کے دوران تقریباً 22,438 سرکاری اسکول بند ہو چکے ہیں۔

جو معلومات فراہم کی گئی ہیں، ان کے مطابق مدھیہ پردیش میں 29,410 اسکول بند ہوئے ہیں۔ یہ تعداد اتر پردیش جیسی بڑی ریاست میں بند ہونے والے 25,126 اسکولوں سے کہیں زیادہ اور تشویش ناک ہے۔ ان دونوں ریاستوں میں بند ہونے والے سرکاری اسکولوں کی مجموعی تعداد ملک میں بند ہوئے اسکولوں کی کل تعداد کے 50 فیصد سے بھی زیادہ ہے۔ دیگر ریاستوں کا بھی یہی حال ہے۔ جموں و کشمیر میں سرکاری اسکولوں کی تعداد 15-2014 میں 23,874 تھی، جو 21.4 فیصد گھٹ کر 18,758 رہ گئی۔ اڈیشہ میں یہ تعداد 58,697 سے 17.1 فیصد کم ہو کر 48,671، اروناچل پردیش میں 3,408 سے 16.4 فیصد گھٹ کر 2,847، اتر پردیش میں 1,62,228 سے 15.5 فیصد کم ہو کر 1,37,102، جھارکھنڈ میں 41,322 سے 13.4 فیصد گھٹ کر 35,795، ناگالینڈ میں 2,279 سے 14.4 فیصد کم ہو کر 1,952، گوا میں 12.9 فیصد گھٹ کر 906 سے 789 اور اتراکھنڈ میں 8.7 فیصد کم ہو کر 17,753 سے 16,201 رہ گئی ہے۔ مہاراشٹر میں گزشتہ پانچ برسوں کے دوران 850 اسکول بند ہونے کی اطلاع ہے، جبکہ حکومت پر دو ہزار اسکول بند کرنے کے الزامات لگ رہے ہیں۔

یہ بات عام طور پر کہی جاتی ہے کہ جب دنیا میں کہیں ایک اسکول کھلتا ہے تو کسی دوسری جگہ ایک جیل بند ہو جاتی ہے۔ تو سوال یہ ہے کہ کیا ہم نے ملک میں 94 ہزار سے بھی زیادہ جیلوں کے کھلنے کا راستہ تیار کر دیا ہے؟ یعنی اتنی جیلیں، یا ان سے کئی گنا زیادہ جرائم اور مجرم پیدا کرنے کا گناہ بھی کر ڈالا ہے۔ سرکاری اسکولوں کے بند ہونے سے لاکھوں طلبا کی تعلیم متاثر ہوئی ہے۔ بڑے اسکولوں میں چھوٹے اسکولوں کو ضم کرنے کی وجہ سے طلبا کو اپنے گھروں سے پانچ سے 8 کلومیٹر دور واقع دوسرے سرکاری اسکولوں میں منتقل ہونا پڑا ہے۔ اس کے نتیجے میں پرائمری اسکولوں کے بہت سے بچوں کی تعلیم ہی ختم ہو گئی ہے اور درمیان میں ہی پڑھائی چھوڑ دینے کی شرح میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ وہیں کم عمری میں ہی بچوں کے کام کرنے کے امکانات بھی بڑھ گئے ہیں۔

سرکاری اسکولوں کے بند ہونے کا سب سے زیادہ منفی اثر لڑکیوں پر پڑا ہے۔ گزشتہ پانچ برسوں میں تقریباً 30 لاکھ لڑکیاں اسکول چھوڑنے پر مجبور ہوئیں، جبکہ مجموعی طور پر 65.7 لاکھ بچے اپنی تعلیم جاری رکھنے سے محروم ہو گئے۔ سب سے زیادہ خراب صورت حال گجرات میں رہی، جہاں 2025 میں درمیان ہی میں اسکول چھوڑنے والوں کی تعداد 33 فیصد رہی۔ اس کا اثر درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور معاشی طور پر کمزور طبقوں پر بھی پڑا ہے۔ سرکاری اسکول بچوں کو مناسب غذائیت فراہم کرنے کیلئے دوپہر کے کھانے جیسی ضروری سماجی خدمات بھی دیتے ہیں۔ سرکاری اسکولوں کی بندش سے غذائی قلت کی شرح میں تیزی سے اضافے کے امکان کو مسترد نہیں کیا جا سکتا۔

راجیہ سبھا رکن جان برٹاس کی جانب سے ایوان میں پیش کی گئی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 65 ہزار سے زیادہ سرکاری اسکولوں میں اب 10 سے بھی کم طلبا رہ گئے ہیں۔ وہیں 5 اسکولوں میں طلبا کی تعداد صفر رہی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ کنٹریکٹ پر کام کرنے والے اساتذہ کی خدمات ختم کر دی گئیں اور ان کے سامنے روزگار کا بحران پیدا ہو گیا ہے۔ حق تعلیم قانون کی دفعہ 6 کے مطابق حکومت اور مقامی حکام کے لیے ضروری ہے کہ وہ بچوں کے گھروں سے ایک مقررہ فاصلے کے اندر اسکول قائم کریں۔ اس سے پہلے نومبر 2023 میں نیتی آیوگ نے ایک رپورٹ میں اسکولوں کے انضمام، اساتذہ کی تعداد میں اضافے، اساتذہ کی تعلیم میں بہتری اور سیکھنے کے نتائج کو بہتر بنانے کے لیے ضروری اقدامات اپنانے کی سفارش کی تھی۔ اس کے باوجود ان سفارشات پر عمل درآمد کے معاملے میں مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی جانب سے مایوسی ہی ہاتھ لگی ہے۔ ایک طرف سرکاری اسکولوں کی بندش کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، تو دوسری طرف موجودہ اسکولوں کی ضروریات پوری کرنے والے اساتذہ کے لاکھوں خالی عہدوں کو پُر کرنے کے معاملے میں حکومت کی شدید بے حسی دکھائی دے رہی ہے۔

***

دہشت گردی کا عالمی انڈیکس 2026: پاکستان خطرناک موڑ پر

ابو عبداللہ احمد

جس وقت اسرائیل عرب، امریکہ، ایران اور یمن سعودیہ تنازعات و تصادمات نے بحر عرب، بحر ہند اور بحر احمر کے پانیوں میں آگ لگا رکھی ہے اور دنیا حیران و پریشان ہے کہ توانائی کی ترسیل کا مستقبل کیا ہے یا عالمی معیشت کا کیا ہوگا، عین اسی وقت بین الاقوامی میڈیا میں دہشت گردی کا عالمی انڈیکس 2026 بھی زیر بحث ہے اور اس کے اعداد و شمار جنوبی ایشیا کے باشندوں کی نیند اڑا دینے والے ہیں۔ یہ رپورٹ دنیا کی ایک متضاد و دھماکہ خیز تصویر پیش کرتی ہے۔ عالمی سطح پر دہشت گردی میں کمی آئی ہے لیکن جنوبی ایشیا میں دہشت گردانہ تشدد سے اموات میں اضافہ ہوا اور پاکستان اس انڈیکس میں فہرست ہے۔

انسٹی ٹیوٹ فار اکنامکس اینڈ پیس (IEP) نے اس ہفتے 'گلوبل ٹیررازم انڈیکس 2026(GTI)' جاری کیا ہے۔ یہ رپورٹ معاصر دنیا میں دہشت گردی کی ایک متضاد تصویر پیش کرتی ہے۔ عالمی سطح پر 2025 میں دہشت گردی میں کافی کمی آئی۔ اس لعنت کے نتیجے میں رونما ہونے والی اموات 28 فیصد کم ہو کر 5,582 ہو گئیں اور دہشت گردی کے واقعات کی تعداد تقریباً 22 فیصد کم ہو کر 2,944 ہو گئی۔ تقریباً 81 ممالک نے اپنے یہاں دہشت گردی کے اسکور میں کمی ریکارڈ کی، جب کہ صرف 19 کی حالت خراب ہوئی ہے لیکن اس عالمی تصویر کے نیچے ایک بہت زیادہ پریشان کن علاقائی حقیقت موجود ہے۔ جنوبی ایشیا دہشت گردی کے تشدد کے اہم مراکز میں سے ایک ہے اور پاکستان اس انڈیکس کی تاریخ میں پہلی بار دہشت گردانہ وارادات کا سب سے بڑا مرکز بن گیا ہے۔ اس تصویر کا دوسرا رخ یہ کہ پاکستان ایک ایٹمی ملک ہے جس کے ایٹمی اسلحے دہشت گردوں کا کھلونا بن سکتے ہیں اور اگر ایسا ہوا تو یہ انتہائی خطرناک ہوگا۔ اس میں تو کوئی شک ہی نہیں کہ پاکستان اس وقت بھی ان غیر محفوظ ہاتھوں میں ہے جن کی وفاداری ملک و قوم کے بجائے عالمی استعمار کے ساتھ ہے۔

انسٹی ٹیوٹ فار اکنامکس اینڈ پیس جو ایک آزاد اور غیر منافع کار تھنک ٹینک ہے 2007 میں قائم کیا گیا تھا۔ یہ عالمی ادارہ امن کے قیام کیلئے دہشت گردی، تنازعات، تشدد اور اقتصادیات کے اعداد و شمار کا تجزیہ کرتا ہے۔ تشدد سے نمٹنے کے لیے اشاریے اور تجزیاتی فریم ورک تیار کرتا ہے۔ اس کی تحقیق کو حکومتیں، تعلیمی ادارے، بین الاقوامی تنظیمیں اور سول سوسائٹی استعمال کرتی ہے۔ اس انسٹی ٹیوٹ کی بنیاد ایک آسٹریلوی ٹیکنالوجی کاروباری اور مخیر اسٹیو کلیلیا اے ایم نے رکھی تھی جو اس کے بانی اور ایگزیکٹو چیئرمین کے طور پر خدمات انجام دیتے ہیں۔ اسٹیو نے ٹیکنالوجی اور بین الاقوامی کاروبار میں اپنے تجربات کو امن اور پائیدار ترقی کے مطالعہ کیلئے بروئے کار لایا اور انسٹی ٹیوٹ کو ایک عالمی تحقیقی ادارے کے طور پر مستحکم کیا۔

2026 کا دہشت گردی کا عالمی انڈیکس جنوبی ایشیا کی ملی جلی تصویر پیش کرتا ہے۔ 2025 میں مجموعی طور پر خطے میں بہتری ریکارڈ کی گئی۔ دہشت گردی سے متعلق اموات 1,358 سے کم ہو کر 1,306 پر آ گئیں، تقریباً چار فیصد جب کہ دہشت گردی کے واقعات 13.4 فیصد کم ہو کر 1,448 سے 1,253 رہ گئے۔ چار جنوبی ایشیائی ممالک نے اپنے اسکور کو بہتر کیا۔ پاکستان خطے کا واحد ملک تھا جس کا جی ٹی آئی اسکور خراب ہوا۔ حد یہ ہے کہ جنرل عاصم منیر اور وزیر اعظم شہباز شریف کے زیر اقتدار پاکستان اپنے پڑوسی افغانستان سے بھی دس رینک اوپر ہے جہاں طالبان اقتدار میں ہیں۔ جی ٹی آئی کا علاقائی جدول ملاحظہ کریں: پاکستان: رینک 1، اسکور 8.574، افغانستان: رینک 11، اسکور 6.678، بھارت: رینک 13، اسکور 6.428، بنگلہ دیش: رینک 42، اسکور 2.286، نیپال: رینک 88، اسکور 0.288، بھوٹان: رینک 100، اسکور 0، سری لنکا: رینک 100، اسکور 0۔ یہ جدول واضح کرتا ہے کہ جنوبی ایشیا کو واحد سیکورٹی ماحول نہیں سمجھا جا سکتا۔ یہاں دہشت گردی کی شدت، وجوہات اور رفتار ایک ملک سے دوسرے ملک میں کافی مختلف ہے۔ ایک ہی وقت میں، علاقائی اعداد و شمار ایک اہم نکتے کی طرف اشارہ کرتے ہیں اور وہ یہ ہیں کہ کچھ ممالک میں دہشت گردی میں کمی کا مطلب یہ نہیں ہے کہ بنیادی سلامتی کا ماحول مستقل طور پر مستحکم ہو گیا ہے۔

جنوبی ایشیا کے لوگوں کے لیے سب سے زیادہ باعث تشویش اس عالمی انڈیکس میں پاکستان کی پہلی پوزیشن ہے۔ پاکستان میں 2025 میں دہشت گردی سے متعلق 1,139 اموات اور 1,045 واقعات ریکارڈ کیے گئے۔ یہ اموات 2013 کے بعد اب کی اپنی بلند ترین سطح پر پہنچ گئیں۔ 2020 کے مقابلے میں 2025 میں دہشت گردی کے واقعات چھ گنا بڑھ گئے۔ یہ انڈیکس اس بگاڑ کی وجہ تحریک طالبان پاکستان (TTP) کے دوبارہ سر اٹھانے اور بلوچستان لبریشن آرمی (BLA) کے تشدد کو قرار دیتا ہے۔ تشدد کا جغرافیائی ارتکاز خاص طور پر اہم ہے۔ انڈکس کے علاقائی تجزیے کے مطابق، پاکستان کی دہشت گردی سے ہونے والی 97 فیصد اموات خیبر پختونخواہ اور بلوچستان میں ہوئی ہیں۔ اس میں دہشت گردوں کے ذریعے ڈرون کے بڑھتے ہوئے استعمال اور ایک جدید ترین پروپیگنڈا نیٹ ورک کی ترقی کو بھی نوٹ کیا گیا ہے۔ یہ نتائج یہ ظاہر کرتے ہیں کہ پاکستان میں دہشت گردی کو صرف الگ تھلگ حملوں کے طور پر کیوں نہیں لیا جا سکتا۔ یہ مسئلہ جغرافیہ، سرحدی سلامتی، افغانستان کے ساتھ تعلقات، سیاسی عدم استحکام، عسکریت پسندی، مقامی شکایات اور ریاست کے مختلف علاقوں میں مؤثر اختیار استعمال کرنے کی صلاحیت سے جڑا ہوا ہے۔ جو دہشت گرد ڈرون کا استعمال کر رہے ہیں، ایک جوہری اسلحے سے لیس ملک میں کتنے خطرناک ہو سکتے ہیں، تصور کیا جا سکتا ہے۔

اسی طرح افغانستان ایک مختلف تصویر پیش کرتا ہے۔ اس کے دہشت گردی کے اسکور میں مسلسل چوتھے سال کمی آئی، اور اسے دہشت گردی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے دس ممالک سے باہر یعنی عالمی سطح پر گیارہویں نمبر پر رکھا۔ 2025 میں دہشت گردی سے متعلق اموات میں تقریباً نصف کمی آئی اور واقعات میں 29 فیصد کی کمی۔ خاص طور پر کابل و اطراف قابل ذکر ہے جہاں دہشت گردی سے متعلق اموات 2018 میں 580 کی چوٹی سے گر کر 2025 میں صرف سات رہ گئیں۔ جی ٹی آئی نے افغانستان-پاکستان سرحد کی شناخت دنیا کے اہم دہشت گردی کے شکار سرحدی علاقوں میں سے ایک کے طور پر کی ہے۔ دنیا بھر میں 41 فیصد سے زیادہ دہشت گردانہ حملے بین الاقوامی سرحد کے 50 کلومیٹر کے اندر جبکہ 64 فیصد حملے 100 کلومیٹر کے اندر ہوئے۔ رپورٹ میں سرحدی علاقوں کو ممکنہ اختیاری خلا کے طور پر شناخت کیا گیا ہے جہاں مشکل خطہ، کمزور ریاستی موجودگی اور مسابقتی مفادات دہشت گرد تنظیموں کو بھرتی کرنے، کام کرنے اور سرحدوں کے پار منتقل ہونے کے مواقع فراہم کر سکتے ہیں۔

ایس پی کی حکومت بنی تو بحال کریں گے پرانی پنشن

شکشامتروں کو دیں گے استاد کا درجہ، اسمبلی الیکشن سے قبل اکھلیش یادو کا بیان

(یو این آئی)

لکھنؤ: سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ راجیہ سبھا انتخابات کے سلسلے میں پارٹی کے تمام اراکین اسمبلی اور قانون ساز کونسل کے ارکان کی میٹنگ ہوئی، جس میں کئی اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

مسٹر یادو نے پیر کے روز پارٹی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ سماج وادی پارٹی نے اپنے گزشتہ انتخابی منشور میں وعدہ کیا تھا کہ اگر ریاست میں ایس پی کی حکومت بنتی ہے تو اتر پردیش میں پرانی پنشن اسکیم بحال کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے اور اسے نافذ کیا جائے گا۔ تمام رہنماؤں نے باہمی مشاورت سے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اس سلسلے میں درپیش مالی رکاوٹوں کو دور کیا جائے گا اور اس وعدے کو انتخابی منشور میں شامل کیا جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ نیتاجی (ملائم سنگھ یادو) اور سماج وادی پارٹی نے ہمیشہ اساتذہ کے لیے کام کیا ہے۔ مالی امداد سے محروم تعلیمی اداروں کے لیے اعزازیہ کا انتظام کیا جائے گا۔ جدید مدارس کو بہتر بنایا جائے گا۔ ان کے مطابق حکومت نے مدارس کے ساتھ امتیازی سلوک کیا ہے، اس لیے ان کی بہتری کے لیے ہر ممکن قدم اٹھایا جائے گا۔ سنسکرت کے اساتذہ کے مسائل بھی حل کیے جائیں گے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ شکشامتروں کا نظام بی جے پی حکومت نے شروع کیا تھا۔ آنے والے وقت میں ان کے لیے بھی اقدامات کیے جائیں گے اور انہیں استاد کا درجہ دیا جائے گا۔ سرکاری اسکولوں کے مسائل حل کیے جائیں گے۔ ان کے بقول حکومت نے ان اسکولوں کو تباہ کر دیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ وکلا کے تحفظ سے متعلق معاملے کو بھی انتخابی منشور میں شامل کیا جائے گا۔ انسٹرکٹرز اور آنگن واڑی کارکنوں کے مسائل بھی حل کیے جائیں گے۔

بی جے پی پر تنقید کرتے ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی ملک کی سب سے بڑی زمین مافیا پارٹی ہے۔ پورے اتر پردیش میں کسانوں کے ساتھ امتیازی سلوک کیا جا رہا ہے۔ کسانوں کو زمین کے حصول کے وقت بازار کی شرح کے مطابق معاوضہ دیا جانا چاہیے۔ جب ان کی زمین لی جا رہی ہے تو انہیں مناسب معاوضہ ملنا چاہیے۔

تین دنوں سے ہونے والی بارش سے کھیتوں میں کھڑی فصلوں کو زبردست نقصان

کھیتوں میں گری ہوئی دھان کی فصل

دیوبند: دیوبند اور آس پاس کے دیہی علاقوں میں تین دنوں سے ہونے والی مسلسل بارش اب کسانوں کے لئے فکر مندی کا سبب بن گئی ہے۔ واضح ہو کہ کچھ علاقوں میں تیز بارش اور ہواؤں کے چلنے سے کھیتوں میں کھڑی تیار فصلیں خاص طور پر دھان اور گنے کی فصل نیز کھیتوں میں لگی سبزیوں کی فصل بہت زیادہ متاثر ہوئی ہے۔

دھان اور گنے کی فصلیں پانی کی زیادتی اور تیز ہواؤں کے سبب گر گئی ہیں جس کی وجہ سے اب کسانوں کی پیشانیوں پر فکر مندی کے آثار ظاہر ہونے لگے ہیں۔ گزشتہ تین دنوں سے ہونے والی بارش کا اثر پوری دیوبند تحصیل میں دکھائی دینے لگا ہے۔ عالم یہ ہے کہ رم جھم اور تیز بارش کے درمیان چلنے والی تیز ہواؤں سے دھان اور گنے کی فصلیں زمین پر آ گری ہیں جس کی وجہ سے کسانوں کا بڑا نقصان ہوتا نظر آ رہا ہے۔

کسان آدیش کمار، نریندر پردھان، بلی، سنجے، بھجیندر اور چمن وغیرہ نے بتایا کہ دھان کی فصل کھیتوں میں گر جانے کی وجہ سے ان کو بڑا نقصان ہوا ہے۔ اور اس بات کے آثار نظر آ رہے ہیں کہ جو فصلیں بچ جائیں گی وہ زیادہ تر بے کار اور کمزور ثابت ہوں گی اس کے علاوہ گنے کی فصل پر بھی اس بارش کا بہت زیادہ اثر ہوگا کیوں کہ گنوں کے مٹھاس میں کمی واقع ہوگی اور فصلوں کے گر جانے سے پیداوار بھی بہت زیادہ متاثر ہوگی۔ متاثرہ کسانوں نے صوبائی وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اور سہارنپور کے ڈی ایم سے اس پورے علاقہ میں جائزہ ٹیموں کو بھیج کر سروے کرائے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ تاکہ کسانوں کو ہونے والے مالی نقصانات کا اندازہ لگایا جا سکے۔

امیٹھی: ووٹ چوری کے الزامات پر کانگریس کا مظاہرہ

پردیپ سنگھل کی قیادت میں کارکن سڑکوں پر اترے

(یو این آئی)

امیٹھی: اتر پردیش کے امیٹھی میں ووٹر فہرست میں تبدیلی اور انتخابی عمل کی شفافیت کے تعلق سے کانگریس کارکنوں نے زبردست احتجاج کیا۔ ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر پردیپ سنگھل کی قیادت میں بڑی تعداد میں کانگریس کارکنوں نے مرکزی کانگریس دفتر سے احتجاجی مارچ نکال کر انتخابی عمل میں شفافیت اور حق رائے دہی کے تحفظ کا مطالبہ کیا۔ احتجاج کے دوران کارکنوں نے نعرے لگاتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے پتلے نذر آتش کیے اور سڑک پر بیٹھ کر احتجاج کیا۔

امیٹھی کانگریس کارکنوں نے انتخابی عمل پر پیر کو زبردست احتجاج کیا۔ ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر پردیپ سنگھل کی قیادت میں بڑی تعداد میں کانگریس کارکنوں نے شہر میں احتجاجی مارچ نکالا۔

احتجاجی مارچ مرکزی کانگریس دفتر سے شروع ہو کر کوتوالی، پھل منڈی چوراہا اور اسٹیشن تراہا ہوتے ہوئے دوبارہ کانگریس دفتر پہنچ کر اختتام پذیر ہوا۔ اس دوران کانگریس کارکنوں نے انتخابی عمل میں شفافیت کے مطالبے پر جم کر نعرے لگائے۔ کارکنوں نے ووٹ کی چوری بند کرو، جمہوریت بچاؤ اور راہل گاندھی زندہ باد کے نعرے لگائے۔

احتجاج کے دوران کانگریس کارکنوں نے وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے پتلے نذر آتش کیے۔ کارکنوں نے سڑک پر بیٹھ کر تقریباً 2 منٹ تک احتجاج بھی کیا۔

کانگریس رہنماؤں نے کہا کہ ووٹر فہرست میں تبدیلی اور خصوصی جامع نظرثانی کے عمل کے تعلق سے پارٹی کی جانب سے سنگین سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ کانگریس نے ووٹر فہرست میں کی گئی تبدیلیوں اور الیکشن کمیشن کے متعلقہ فیصلوں کا وسیع اور آزادانہ جائزہ کرانے کا مطالبہ کیا۔

ضلع کانگریس صدر پردیپ سنگھل نے کہا کہ جمہوریت میں ہر شہری کے حق رائے دہی کا تحفظ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر فہرست اور انتخابی عمل سے متعلق معاملات میں شفافیت اور غیر جانب داری یقینی بنائی جانی چاہیے۔ مارچ کے دوران کانگریس کارکنوں نے راہل گاندھی کی جانب سے اٹھائے گئے ووٹر فہرست اور انتخابی شفافیت کے مسائل کی حمایت میں بھی نعرے لگائے۔ احتجاج کے اختتام پر کانگریس رہنماؤں نے کہا کہ ووٹر کے حقوق اور جمہوری اداروں کی غیر جانب داری سے متعلق معاملے کانگریس اپنا احتجاج جاری رکھے گی۔

احتجاج کے دوران کانگریس کارکنوں اور پولیس انتظامیہ کے درمیان تکرار بھی ہوئی۔ پولیس انتظامیہ پتلا نذر آتش کرتے وقت کانگریس کارکنوں کو روکنے کی کوشش کر رہی تھی، جس پر کانگریس کارکنوں اور پولیس انتظامیہ کے درمیان معمولی بحث و تکرار ہوئی۔

نجومی اچاریہ اندو پرکاش مشرا کی اہلیہ اسمتا مشرا کانگریس میں شامل

(یو این آئی)

لکھنؤ: ملک کے معروف نجومی اچاریہ اندو پرکاش مشرا کی اہلیہ اور سماجی کارکن اسمتا مشرا نے پیر کو اپنے درجنوں ساتھیوں اور حامیوں کے ساتھ کانگریس کی رکنیت حاصل کر لی۔ اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دفتر نہرو بھون میں منعقدہ پروگرام میں ریاستی کانگریس صدر اور سابق وزیر اجے رائے کی موجودگی میں اسمتا مشرا نے کانگریس میں شمولیت اختیار کی۔ ریاستی کانگریس کمیٹی کے شمولیتی امور کے انچارج تنن شرما نے انہیں اور ان کے ساتھ آئے لوگوں کو پارٹی کی بنیادی رکنیت دلائی۔ اسمتا مشرا نے کانگریس کی پالیسیوں اور پارٹی کی اعلیٰ قیادت ملکارجن کھڑگے، سونیا گاندھی، راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے پارٹی میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا۔ اس موقع پر اجے رائے نے کہا کہ معاشرے کے دانشور طبقے کے لوگوں کا مسلسل کانگریس سے جڑنا تبدیلی کی علامت ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کانگریس مضبوط ہو رہی ہے اور آئندہ اسمبلی انتخابات میں پارٹی ہندوستانی جنتا پارٹی کو اقتدار سے ہٹا دے گی۔ ریاستی کانگریس صدر نے کہا کہ پارٹی تنظیم کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ معاشرے کے مختلف طبقات کو کانگریس سے جوڑنے کی مہم جاری ہے۔

پنکھے بنانے والی فیکٹری میں زبردست آتشزدگی

وارانسی: اتر پردیش کے وارانسی میں منڈواڈیہ تھانہ علاقے کے مڑولی علاقے میں پیر کے روز ایک پنکھے بنانے والی فیکٹری میں زبردست آگ لگ گئی۔ آگ بجھانے کے لیے فائر بریگیڈ کی تقریباً چھ گاڑیاں موقع پر پہنچیں۔ فائر بریگیڈ کے اہلکار آگ پر قابو پانے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ پولیس کے مطابق آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں۔ پولیس نے جائے وقوعہ کے آس پاس جمع بھیڑ کو ہٹا کر حفاظتی انتظامات یقینی بنائے۔ آگ لگنے کی وجہ کا فی الحال پتہ نہیں چل سکا ہے۔ فیکٹری کے گودام میں پنکھے بنانے میں استعمال ہونے والے مختلف آلات اور پرزے رکھے ہوئے تھے، جن میں آگ لگ گئی۔ فائر بریگیڈ اہلکاروں کے مطابق جائے وقوعہ پر دھوئیں کا گھنا بادل چھایا ہوا ہے، جس کی وجہ سے آگ بجھانے میں دشواری پیش آ رہی ہے۔

اخراجات کم کر کے تعلیم پر توجہ دینے سے مل سکتی ہے کامیابی

مولانا کامل منور حسن انٹر کالج میں منعقدہ تعلیمی بیداری پروگرام سے چودھری اقرا حسن کا خطاب

پروگرام کا منظر

(پی این این)

دیوبند: کیرانا ضلع شاملی کے گاؤں بھورا میں واقع مولانا کامل منور حسن انٹر کالج کی زمین پر زیر اہتمام مسلم گرجر ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی بیاد عاشق ملت مولانا حکیم عبداللہ مغیثی سابق مہتمم جامعہ گلزار حسینیہ اجراڑہ ضلع میرٹھ ایک پروقار پروگرام بعنوان تعلیمی بیداری و ایوارڈ تقریب منعقد ہوا پروگرام کا مقصد علاقے کے اسکولوں کالجوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ہونہار طلباء وطالبات کی حوصلہ افزائی کرنا۔

پروگرام میں ان تمام طلباء طالبات کو اعزازی شیلڈ سے نوازا گیا جنہوں نے اپنے بورڈ سالانہ امتحانات میں 75 فیصد یا اس سے زائد نمبرات حاصل کر کے شاندار کامیابی حاصل کی۔ پروگرام کی صدارت جامعہ بدر العلوم گھڑی دولت کے مہتمم مولانا محمد عاقل قاسمی اور نظامت مسلم گجر ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے رکن ماسٹر محمد طالب نے کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک اور نعت شریف سے ہوا مہمان خصوصی لوک سبھا رکن اقرا چودھری نے اپنے خطاب میں کہا کہ روزمرہ کے اخراجات کم کر کے تعلیم پر توجہ دی جائے تب جا کر ہمیں کامیابی مل سکتی ہے، ہماری سیاسی مجبوریاں الگ ہو سکتی ہیں لیکن یہ کام اور یہ کالج قوم کی مشترکہ وراثت ہوگی اس کو ترقی اور پروان چڑھانا پوری قوم کی ذمہ داری ہے۔

ہمارے پاس دنیاوی زندگی کی تمام تر چیزیں موجود ہیں اگر نہیں ہے تو تعلیم نہیں ہے تعلیم میں ہم بہت پسماندہ ہے اس کی طرف ہمیں توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ مولانا محمد عاقل قاسمی نے کہا کالج کا قیام ملت کی دنیاوی فلاح و بہبود کا کام ہے اور اس کام کو ہم اب تک دنیاوی کام سمجھتے رہے جبکہ اللہ کی مخلوق کی خدمت بھی دین ہے اور یہ کالج جس میں ملت کے بچے بچیاں پڑھ کر ملک وملت کی ترقی کا حصہ بنیں گی یقیناً دین کا ہی حصہ ہے اس لیے اس میں بڑھ چڑھ کر ہمیں حصہ لینا چاہیے اور اس کی تعمیر وترقی کے لیے آگے آنا چاہیے اور انہوں نے کامیاب بچے اور بچیوں کو مبارکباد بھی پیش کی۔ ممبر اسمبلی حلقہ کیرانہ چودھری ناہد حسن اپنے خطاب میں کہا کہ آج کا دن خوشی کا دن ہے جس میں ہمارے بچے بچیوں کو ایوارڈ دیے جا رہے ہیں۔

ہراسانی کے الزام میں ایس پی لیڈر علی گڑھ سے گرفتار

متھرا: پولیس نے علی گڑھ میں سماج وادی پارٹی کی اقلیتی سبھا کے ریاستی جنرل سکریٹری راجن رضوی کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ ان پر ایک خاتون بینک ملازم کو ہراساں کرنے کا الزام ہے۔

مختصر مختصر

ولی النبی مجددی سے فیض حاصل کریں: خوشنود میاں

(صدام حسین فیضی / پی این این)

رام پور: جو اللہ کے محبوب سے محبت کرتے ہیں وہ اللہ کی یاد میں اور رسول کے بتائے طریقے پر زندگی گزارتے ہیں کامیاب ہوتے ہیں۔ آج صدیاں گزرنے کے باوجود ان کو یاد کیا جا رہا ہے۔ انسان کے اچھے کاموں کو ہمیشہ یاد کیا جاتا ہے۔ ان پر ثواب بھی ملتا ہے۔ یہ مقدس مہینہ گیارہویں والوں کا ہے ان کے نقش قدم پر چلیں۔ ان کے بتائے راستہ پر چلیں۔

بارش کے دوران سڑک حادثے میں 3 کی موت

(یو این آئی)

ہردوئی: اتر پردیش کے ہردوئی ضلع میں 25 ستمبر سے اتوار تک مسلسل بارش کے باعث پیدا ہوئی مشکلات کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ شہر کوتوالی علاقے میں سواج پور روڈ پر سوودا کے قریب ہفتہ کو پیش آئے سڑک حادثے میں ماں بیٹے سمیت تین افراد کی موت کے بعد اتوار کو آخری رسومات کے دوران بھی اہل خانہ کو بارش کی مار جھیلنی پڑی۔ مسلسل بارش کے باعث آخری رسومات کی جگہ پر پانی بھر گیا تھا۔ آخری رسومات کے لیے خشک لکڑی بھی دستیاب نہیں ہو سکی۔ ایسے میں اہل خانہ کو مجبوری میں متوفیہ ودیاوتی اور ان کے بیٹے سہیل کو دفن کرنا پڑا۔ ماں اور بیٹے کو سڑک کنارے دفن کیا گیا۔ بارش کے باعث آخری رسومات کا انتظام نہ ہو پانے سے اہل خانہ کی مشکلات مزید بڑھ گئیں، جبکہ داماد کی آخری رسومات اس کے گاؤں میں ادا کی گئیں۔ بارش نے لوگوں کو کس طرح درد دیا، اس کا اندازہ اس واقعے سے لگایا جا سکتا ہے کہ لونار علاقے کے بھون پورواباشندہ سہیل (25) کی بہن کامنی کو زچگی کی تکلیف کے بعد جمعہ کو خواتین کے اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ کامنی کی زچگی ہونی تھی۔ اس کی اطلاع ملنے پر سہیل اپنی والدہ ودیاوتی اور بہنوئی رمیش (32) کے ساتھ اسپتال جا رہا تھا۔

اے ایم یو کے بیگم عزیز النساء ہال میں 'ریڈنگ نوک' بک کلب کا آغاز

علی گڑھ: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے بیگم عزیز النساء ہال میں طالبات میں مطالعے کے شوق کو فروغ دینے اور تبادلہ خیال کے لئے 'ریڈنگ نوک' نامی بک کلب کا افتتاح عمل میں آیا۔ ہال کی پرووسٹ پروفیسر آسیہ سلطانہ نے افتتاحی تقریب میں ایڈوانسڈ سینٹر فار ویمنس اسٹڈیز کی ڈائریکٹر پروفیسر عذرا موسوی، یو جی سی مالویہ مشن ٹیچر ٹریننگ سینٹر کی ڈائریکٹر ڈاکٹر فائزہ عباسی اور ویمنس کالج کے شعبہ نفسیات کی پروفیسر رومانہ این صدیقی کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے ڈیجیٹل ذرائع کے حد سے زیادہ استعمال کے موجودہ دور میں طلبہ کی ذاتی نشوونما اور مجموعی ترقی کے لیے مطالعے، قصہ گوئی اور فکری تبادلے کی اہمیت پر زور دیا۔ ثقافتی وارڈن انچارج ڈاکٹر عندلیب نے طالبات کے درمیان باہمی تعلقات مضبوط بنانے اور جذباتی بہبود کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے میں بک کلب کے کردار کو اجاگر کیا۔

'ایس آئی آر پر بنایا جا رہا ہے غلط ماحول، الزام لگانے والے دیں ثبوت'

(یو این آئی)

لکھنؤ: اتر پردیش کے کابینی وزیر اور سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی (ایس بی ایس پی) کے صدر اوم پرکاش راج بھر نے پیر کو خصوصی جامع نظرثانی (ایس آئی آر) کے تعلق سے اپوزیشن جماعتوں کے الزامات پر کہا کہ جمہوریت میں سوال پوچھنا اپوزیشن کا حق ہے، لیکن الزام لگانے والوں کو اس کے ثبوت بھی دینے چاہئیں۔

مسٹر راج بھر نے پیر کو یہاں صحافیوں سے بات چیت میں کہا کہ ایک بھی اہل ووٹر کا نام ووٹر فہرست سے نہیں ہٹایا جانا چاہیے۔ اگر کسی اہل ووٹر کا نام فہرست سے ہٹ گیا ہے تو اس کی اطلاع الیکشن کمیشن کو دی جانی چاہیے۔

انہوں نے کہا کہ مخالفت کرنی ہے تو کیجیے، لیکن جمہوری طریقے سے کیجیے۔ الزام لگا رہے ہیں تو ثبوت بھی دیجیے۔

انہوں نے سماج وادی پارٹی اور کانگریس سے سوال کرتے ہوئے کہا کہ سال 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں اتر پردیش میں سماج وادی پارٹی کے 36 اور کانگریس کے 6 ارکان پارلیمنٹ منتخب ہوئے تھے، تب انتخابی عمل پر سوال کیوں نہیں اٹھائے گئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کہیں کوئی گڑبڑی نظر آ رہی ہے تو اپوزیشن اس کے ثبوت سامنے رکھے۔

راج بھر نے کہا کہ عوام انتخابات میں فیصلہ کرتی ہے اور الیکشن کمیشن انتخابی عمل چلاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے اپوزیشن جماعتوں نے ای وی ایم پر الزامات لگائے، لیکن جب انہی ای وی ایم سے انتخابات جیتنے لگے تو عوام نے ان الزامات کو قبول نہیں کیا۔ اب آئینی انتخابی عمل پر سوال اٹھائے جا رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ جن ووٹروں کی موت ہو چکی ہے یا جو متعلقہ اسمبلی حلقے سے مستقل طور پر دوسری جگہ منتقل ہو گئے ہیں، ان کے نام ووٹر فہرست سے ہٹانے کا عمل ہونا چاہیے۔ تاہم انہوں نے اپوزیشن پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ایسے ناموں کا مبینہ طور پر فرضی ووٹنگ کے لیے استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ بی ایس پی کی صدر مایاوتی کی جانب سے ای وی ایم کے بجائے بیلٹ پیپر سے انتخابات کرانے کے مطالبے پر راج بھر نے کہا کہ انتخابات جیتنے والے اپوزیشن کے ارکان پارلیمنٹ اور ارکان اسمبلی کو پہلے اپنے عہدوں سے استعفیٰ دینا چاہیے اور اس کے بعد انتخابی عمل پر سوال اٹھانا چاہیے۔

اے ایم یو گرلز اسکول میں ہندی ہفتہ کی تقریبات اختتام پذیر

(پی این این)

علی گڑھ: اے ایم یو گرلز اسکول میں ہندی ہفتہ کی تقریبات کا اختتام تقسیم انعامات تقریب کے ساتھ ہوا۔ تقریبات کا آغاز ہندی دیوس کے موقع پر خصوصی اسمبلی سے ہوا، جس کے بعد نعرہ نویسی، پوسٹر سازی، شاعری، ہندی تقریر، خط نویسی، مضمون نویسی اور اصطلاحات کے مقابلے منعقد کیے گئے۔

اسکول کی پرنسپل محترمہ آمنہ ملک نے کامیاب طالبات میں اسناد اور انعامات تقسیم کیے۔ وائس پرنسپل محترمہ الکا اگروال، ثقافتی پروگرام کی انچارج محترمہ عرشی ظفر خان، پروگرام انچارج مسٹر جاوید عالم، محترمہ حمیرہ شیروانی، محترمہ نزہت، ڈاکٹر وسیم راجا اور جناب عمران احمد عثمانی بھی موجود تھے۔

اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ آمنہ ملک نے تمام شرکاء اور کامیاب طالبات کو مبارکباد دی اور ثقافت، شناخت اور اظہار کے وسیلے کے طور پر ہندی زبان کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے طالبات کو روزمرہ زندگی اور تحریری کاموں میں ہندی زبان کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے کی ترغیب دی۔

سینئر طالبات کے نعرہ نویسی کے مقابلے میں صوفیہ نے پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ کاویہ بھاردواج اور انشی گل بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر پر رہیں۔ پوسٹر سازی کے مقابلے کے جونیئر زمرے میں انابیہ عمر اور مدیحہ فاطمہ نے بالترتیب پہلی اور دوسری پوزیشن حاصل کی، جبکہ دوسرے زمرے میں ونشیکا دیش راجن نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ سینئر طالبات میں انشی گل، اکریتی اور عائشہ رضا نے بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔

پرامن احتجاج کے باوجود پولیس نے کانگریس لیڈران کو کیا گرفتار

منیش تیاگی اور ہری اوم مشرا کی حراست سے کانگریس لیڈران سخت ناراض

کانگریس لیڈران پرامن احتجاج کرتے ہوئے۔

(پی این این)

دیوبند: سہارنپور میں چیف الیکشن کمیشن کے خلاف پیر کے روز کانگریس پارٹی کی جانب سے پرامن مظاہرہ کے بعد پولیس نے شہر صدر کو زبردستی گرفتار کر لیا اور صدر تھانہ لے گئی۔ بعد ازاں انہیں ہری اوم مشرا کے ساتھ گاگلہیڑی تھانہ منتقل کر دیا گیا۔ ووٹ چوری اور چیف الیکشن کمیشن کی طعنہ شاہی کے خلاف کانگریس کے مظاہرہ کے دوران حراست میں لئے گئے شہر صدر منیش تیاگی اور ہری اوم مشرا کو لے کر کانگریس لیڈران میں زبردست ناراضگی ہے۔

پیر کے روز کانگریس پارٹی کے سینئر لیڈر اور ممبر پارلیمنٹ عمران مسعود، ایم ایل سی شاہنواز سمیت کانگریس کے کئی سینئر لیڈران گاگلہیڑی تھانہ پہنچے اور انہوں نے ایس ایس پی ابھینندن سے بات چیت کی۔ کانگریس لیڈران نے حراست میں لے گئے دونوں لیڈران کو رہا کرنے کا مطالبہ کیا جس کے بعد ایس ایس پی نے انہیں یقین دہانی کرائی کہ منیش تیاگی اور ہری اوم مشرا کو جلد ہی رہا کر دیا جائے گا۔ ایس ایس پی کی یقین دہانی کے بعد کانگریسی لیڈران وہاں سے واپس آ گئے۔ اس دوران کانگریس کے ضلع صدر سندیپ سینی، سابق صوبائی سکریٹری پروین چودھری، اشوک سینی، سابق ضلع صدر مظفر تومر، سابق مہانگر صدر ورون شرما، یوتھ ضلع صدر گورو رما، ایس سی ایس ٹی ضلع صدر منیش سہگل، صوبائی ترجمان امردیپ جین، سیوا دل کے ضلع صدر عمران قریشی، ضلع نائب صدر اور سابق میئر چندر جیت سنگھ نکو، تنن شرما، اکرام خان، مونو پٹھان، آرش صدیقی، مینک شرما، نکو جاٹو، راحت خلیل، راج پال اور سیوا دل کے صدر انوج شرما سمیت دیگر کانگریسی لیڈران و کارکنان موجود رہے۔

نیپال میں سیلاب زدگان کے لیے دعا کا اہتمام

(پی این این)

لکھنؤ: راشٹریہ سماجک کاریہ کرتا سنگٹھن کے کنوینر محمد آفاق نے اپنے جاری بیان میں نیپال میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں اور وہاں کے عوام کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ کئی دنوں سے سوشل میڈیا کے ذریعے نیپال میں سیلاب کی تباہ کاریوں کے بارے میں جو خبریں اور مناظر سامنے آ رہے تھے، انہیں دیکھ کر دل میں بے چینی پیدا ہو رہی تھی۔ سیلاب نے کئی علاقوں میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے اور متعدد خاندان شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ محمد آفاق نے کہا کہ نیپال میں رہنے والے کئی لوگوں سے جب میری بات ہوئی تو انہوں نے صرف دعا کی درخواست کی اور کہا کہ اس وقت اللہ تعالیٰ ہی حامی و مددگار ہے۔

کمپیوٹر کسی فرد واحد کی کوشش کا نتیجہ نہیں: رضوان احمد فاروقی

شمام پیس فاؤنڈیشن کا کمپیوٹر عنوان پر مشاعرہ

(پی این این)

لکھنؤ: 'کمپیوٹر' عنوان قائم کر کے شمام پیس فاؤنڈیشن نے مشاعرے کی میز سجائی موسم کی خرابی کے باوجود عالم کلاسز واقع بہار خاں کالونی، کھدرا، لکھنؤ میں شعرا وسامعین کی خاصی تعداد نظر آئی۔ صدارت معروف شاعر رفعت شیدا صدیقی نے کی اور اپنے تاثرات میں کہا۔ شمام پیس فاؤنڈیشن کے پروگرام باوقار اور بامقصد ہوتے ہیں۔ یہاں عنوان کا حق ادا کیا جاتا ہے۔ ہجر و وصال اور لب و رخسار کی باتیں اب قصہ پارینہ ہو چکی ہیں۔ یہی احساس انھیں کچھ نیا کرنے پر اکساتا ہے۔ فاؤنڈیشن کے ذمے داران اپنے مقصد میں کامیاب ہیں۔

حیدر علوی و ڈاکٹر عتیق فاروقی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔

ناظم پروگرام رضوان احمد فاروقی نے افتتاحی کلمات میں کہا۔ کمپیوٹر کسی فرد واحد کی ایجاد نہیں ہے بلکہ مختلف ادوار میں مختلف سائنس دانوں کی پیہم کوششوں کا نتیجہ ہے۔

اس کی شکلیں اور ہیئتیں بتدریج بدلتی رہیں۔ ایڈوکیٹ زبیر انصاری نے عنوانات کا سلسلہ جاری رکھنے کا اعلان کیا۔ مہمان اعزازی کے طور پر ڈاکٹر سنجے مصرا شوق شریک مشاعرہ رہے۔

کنوینر پروگرام ڈاکٹر زبیر انصاری نے شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ شہاب الدین ایڈوکیٹ اور عباد شیخ نے ضیافت کا اہتمام کیا اور اگست کے آخری اتوار کو بعنوان "افسوس" مشاعرے کا اعلان کیا۔

یوکرین میں روسی حملوں میں 28 ہلاک، 100 زخمی

زیلنسکی نے کیف کے اسکولوں، کنڈرگارٹن پر روسی حملوں کو دہشت گردی قرار دیا

(ایجنسیاں)

کیف: یوکرین کے شمال مشرقی شہر خارکیف میں روسی فوج کے ایک حملے میں 28 افراد کی ہلاک ہوگئے ہیں اور کم از کم 100 افراد زخمی ہوگئے، جن میں بچے بھی شامل ہیں۔ خارکیف کے میئر ایہور تیریخوف نے اپنے ٹیلی گرام اکاؤنٹ پر بتایا کہ پیر کی صبح روسی فوج کے ایک گائیڈڈ فضائی بم نے ایک رہائشی عمارت کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں کثیر المنزلہ عمارت کی دو منزلیں تباہ ہوگئیں۔ یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے پیر کو کنڈرگارٹن، اسکولوں اور رہائشی علاقوں پر روسی ڈرون حملوں کو ''دہشت گردی'' قرار دیا۔

انہوں نے بتایا کہ زخمیوں میں چھ بچے بھی شامل ہیں۔ اتوار کو بھی یوکرین بھر میں روسی حملوں کی اطلاعات موصول ہوئیں۔ یوکرین کے وزیر داخلہ ایوان ویہیوسکی نے بتایا کہ شمالی شہر سومی میں فضائی حملوں کے نتیجے میں بچوں کے ایک مرکز کو نقصان پہنچا اور تین افراد، جن میں 16 سالہ لڑکی بھی شامل ہے، ہلاک ہوگئے۔ ادھر اوڈیسا کے علاقے کے حکام نے بتایا کہ بحیرہ اسود کے جنوبی علاقے میں ایک ''بڑے پیمانے کے حملے'' میں ایک شخص ہلاک ہوگیا۔ حملے میں رہائشی عمارتوں، ایک دکان، ایک ہوٹل، ایک طبی عمارت اور اناج کے گودام کو نقصان پہنچا۔ دارالحکومت کیف میں میئر وٹالی کلچکو نے بتایا کہ ایک خاتون اور دو 16 سالہ نوجوان زخمی ہوگئے، جنہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ شہر کی انتظامیہ نے کہا، ''دشمن حملہ آور ڈرونز کے ذریعے کیف کے علاقے پر مسلسل حملے کر رہا ہے۔ انتظامیہ کے مطابق حملوں میں 16 مقامات کو نقصان پہنچا، جن میں 12 مکانات، ایک گودام اور ایک پیداواری مرکز شامل ہیں۔ یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے اتوار کو کہا کہ جنوبی علاقے زاپوریژیا میں روسی حملوں میں تین افراد ہلاک ہوئے، جبکہ کیف میں روسی ڈرون حملے میں ایک شخص مارا گیا۔ زیلنسکی نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر جاری ایک بیان میں کہا کہ روس نے گزشتہ ایک ہفتے کے دوران یوکرین کے خلاف 2,200 سے زیادہ حملہ آور ڈرون، 1,630 فضائی بم اور مختلف نوعیت کے 38 میزائل داغے۔ بعد میں اپنے ایک بیان میں زیلنسکی نے کہا، ''اگر روس واقعی کشیدگی میں کمی کی جانب کسی حقیقی قدم کی تیاری کر رہا ہوتا، جیسا کہ وہ امریکی مذاکرات کاروں سے دعویٰ کرتا ہے، تو شہید ڈرونز کے ذریعے دہشت کی یہ لہر جاری نہ ہوتی۔''

انہوں نے ان ڈرونز کا حوالہ دیا جنہیں روس یوکرین کے خلاف استعمال کرتا ہے اور جو ایران میں تیار کیے گئے ہیں۔ ماسکو میں روسی وزارت دفاع نے کہا کہ اس نے کیف میں ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی کیف اسٹار' کے ایک ڈیٹا سینٹر اور میگا ٹیلی کام' کے ایک اور ڈیٹا سینٹر کو نشانہ بنایا ہے۔

نیپال میں ہملونگ پہاڑ پر برفانی تودہ گرنے کے بعد 14 لاپتہ

کاٹھمنڈو: نیپال کے ضلع منانگ میں ہملونگ پہاڑ پر برفانی تودہ گرنے کے بعد لاپتہ ہونے والے 14 نیپالی بلند پہاڑی کارکنوں اور گائیڈز کی تلاش کے لیے امدادی کارکنوں نے پیر کو سرچ آپریشن شروع کردیا، جبکہ حادثے میں ہلاک ہونے والے دو دیگر افراد کی لاشوں کو فضائی راستے سے کاٹھمنڈو منتقل کیا گیا۔ کاٹھمنڈو پوسٹ کے مطابق انجمن نیپال ٹریک اینڈ ایکسپیڈیشن کے آپریٹر اور بین الاقوامی ماؤنٹین گائیڈ منگما جی شیرپا کی قیادت میں 14 رکنی امدادی ٹیم پیر کی صبح چامے سے ہیلی کاپٹر کے ذریعے ہملونگ بیس کیمپ پہنچی اور لاپتہ افراد کی تلاش شروع کی۔ پربھو ہیلی کاپٹر کے سینئر کیپٹن پاسانگ نوربو شیرپا نے بتایا کہ امدادی ٹیم نے چامے میں رات گزارنے کے بعد بیس کیمپ کے لیے پرواز کی۔ انہوں نے کہا ہم آج صبح امدادی ٹیم کو ہملونگ بیس کیمپ لے کر گئے۔ امدادی کارکنوں، جن میں بلند پہاڑی علاقوں میں کارروائیوں کا تجربہ رکھنے والے گائیڈز بھی شامل ہیں۔

ایتھوپیا کا ٹیگرے باغیوں کی حمایت کا سوڈان، مصر پر الزام

(ایجنسیاں)

میکلے: ایتھوپیا کے فوجی سربراہ نے سوڈان اور مصر پر ملک کے شمال میں سرکاری فوج سے لڑنے والے مسلح گروپوں کی حمایت کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ یہ الزام ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ٹیگرے پیپلز لبریشن فرنٹ (ٹی پی ایل ایف) اور وفاقی حکومت کے درمیان شدید جھڑپیں دوبارہ شروع ہوگئی ہیں۔ فوج کے یوٹیوب چینل پر اتوار کو خطاب کرتے ہوئے فیلڈ مارشل برہانو جولا نے کہا کہ فوج کو ایسی قوتوں کا سامنا ہے جو بیرونی طاقتوں کے مفادات کی تکمیل کے لیے منظم اور ان کی حلیف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ قوتیں سوڈان، مصر اور دیگر بیرونی طاقتوں کی حمایت، مدد اور رسد کے بغیر کوئی پیش رفت حاصل نہیں کرسکتیں۔ سوڈانی فوج نے اتوار کو ایک بیان میں ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے انہیں بے بنیاد قرار دیا۔ سوڈانی فوج 2023 سے ملک میں نیم فوجی دستے ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کے خلاف خانہ جنگی میں مصروف ہے۔ فوج نے جوابی الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ آر ایس ایف کو ایتھوپیا کی سرزمین سے مدد مل رہی ہے۔

جس میں تربیت، رسد اور ڈرونز سے متعلق فوجی سرگرمیاں بھی شامل ہیں۔ وزیر اعظم ابی احمد کی قیادت میں ایتھوپیا کی وفاقی حکومت اور ٹی پی ایل ایف کے درمیان لڑائی بدھ کو دوبارہ شروع ہوئی، جس سے 2020 سے 2022 تک جاری رہنے والی خانہ جنگی کے دوبارہ شروع ہونے کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔ اس جنگ میں اندازاً چھ لاکھ افراد ہلاک ہوئے تھے۔ ٹیگرے کے دارالحکومت میکلے میں باغی انتظامیہ کے لیے اہم سمجھے جانے والے ٹیگرائی ٹی وی کے ہیڈکوارٹر کو اتوار کے روز ڈرون سے نشانہ بنایا گیا۔ الجزیرہ کے نمائندے میلکم ویب نے کینیا کے دارالحکومت نیروبی سے رپورٹنگ کرتے ہوئے بتایا کہ ایتھوپیا کی حکومت نے گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ ٹیگرائی ٹی وی کی سرگرمیاں غیر معینہ مدت کے لیے معطل کردی گئی ہیں۔

برطانوی فضائی اڈے کے قریب پانچ افراد گرفتار

(ایجنسیاں)

لندن: برطانوی انسدادِ دہشت گردی پولیس نے جنوبی مغربی انگلینڈ میں واقع ایک فضائی اڈے کے قریب پانچ افراد کو دھماکہ خیز مواد سے متعلق جرائم اور دہشت گردانہ کارروائی کی تیاری کے شبہ میں گرفتار کیا ہے۔ یہ فضائی اڈہ ایران کے خلاف جنگ میں امریکی طویل فاصلے تک مار کرنے والے بمبار طیاروں کے استعمال میں آتا ہے۔

حکام کے مطابق پولیس کو اتوار کی نصف شب کے کچھ ہی دیر بعد تین مشتبہ گاڑیوں کے بارے میں اطلاع ملی، جو گلوسٹرشائر میں واقع رائل ایئر فورس کے فیئرفورڈ اڈے (آر اے ایف فیئرفورڈ) کی جانب جا رہی تھیں۔ پولیس نے بتایا کہ مسلح اہلکاروں نے کارروائی کرتے ہوئے قریبی گاؤں ولفورڈ میں پانچوں افراد کو گرفتار کرلیا۔

امریکی میڈیا نے یہ اطلاع دی کہ انسدادِ دہشت گردی پولیسنگ کی سینئر افسر وکی ایونز نے ایک بیان میں کہا، ''ہم ابھی تحقیقات کے ابتدائی مرحلے میں ہیں اور پانچ افراد زیر حراست ہیں۔ جیسا کہ توقع کی جاتی ہے، ہم واقعے کے حالات کو سمجھنے کے لیے اپنے شراکت دار اداروں کے ساتھ قریبی تعاون کر رہے ہیں۔''

حکام نے بتایا کہ احتیاطی اقدام کے طور پر تقریباً 85 گھروں کے مکینوں کو عارضی طور پر انخلا کرایا گیا، جبکہ فوج کی بم ناکارہ بنانے والی ٹیموں نے علاقے میں موجود گاڑیوں کا معائنہ کیا۔ گرفتار افراد کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی ہے اور پولیس نے ممکنہ مقصد کے بارے میں بھی کوئی تفصیل نہیں بتائی۔ انسدادِ دہشت گردی پولیس کے مطابق پانچوں افراد کو ''دہشت گردانہ کارروائی کی تیاری'' کے شبہ میں بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ برطانیہ کے انسدادِ دہشت گردی قوانین کے تحت پولیس کسی ملزم کو فردِ جرم عائد کیے جانے سے قبل 14 دن تک حراست میں رکھ سکتی ہے۔

گلوسٹرشائر پولیس کے اسسٹنٹ چیف کانسٹیبل رچرڈ اوکون نے کہا کہ ان کے محکمے کی ہنگامی خدمات کے پاس اس نوعیت کے بڑے واقعات سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار منصوبے موجود ہیں اور عوام کو کچھ عرصے تک علاقے میں پولیس کی موجودگی دیکھنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

بیجنگ۔امریکہ کے ساتھ تعاون بڑھانے کا خواہاں: چین

(ایجنسیاں)

بیجنگ: چین کوئلے کے شعبے میں امریکہ کے ساتھ تعاون کو مزید مستحکم کرنا چاہتا ہے، جس میں آنے والے برسوں میں امریکی کوئلے کی درآمد میں اضافہ بھی شامل ہے۔ چین کی وزارت تجارت نے یہ اطلاع دی۔ وزارت نے کہا کہ پہلے ہونے والے تجارتی اور اقتصادی مذاکرات کے بعد چین اور امریکہ نے امریکی کوئلے کی درآمد کو باہمی محصولات میں کمی کے دائرہ کار میں شامل کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ وزارت کے بیان میں کہا گیا ہے، ''چین اور امریکہ کے اقتصادی و تجارتی وفود نے اس بات پر اتفاق کیا کہ امریکہ سے درآمد کیے جانے والے کوئلے پر چین کے محصولات کو 30 ارب ڈالر کے بدلے 30 ارب ڈالر' کے اصول کی بنیاد پر باہمی محصولات میں کمی کے دائرہ کار میں شامل کیا جائے گا۔ وزارت نے زور دیا کہ اس سے 2027 اور 2028 میں چین کو امریکہ سے کوئلہ درآمد کرنے میں سہولت ملے گی۔ وزارت نے مزید کہا، ''ہم امید کرتے ہیں کہ مشترکہ کوششوں کے ذریعے کوئلے کے شعبے میں چین اور امریکہ کے درمیان تعاون مسلسل گہرا ہوتا رہے گا، جس سے باہمی فائدہ حاصل ہوگا اور ایسے نتائج سامنے آئیں گے۔

آئندہ 5 سالوں میں آذربائیجان میں ہر جگہ ہوگی قابل تجدید توانائی: علی یف

باکو، 28 ستمبر (یو این آئی) آذربائیجان کے صدر الہام علی یف نے باکو میں منعقدہ دوسرے بین الاقوامی سرمایہ کاری فورم میں شرکت کی اور فورم سے خطاب کیا۔ ایک مستحکم معیشت اور آزاد مالیاتی اور اقتصادی نظام کی اہمیت کی طرف توجہ مبذول کرواتے ہوئے، علی یف نے کہا ہے کہ مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی بہت سی سرکردہ بین الاقوامی کمپنیاں آذربائیجان کو ایک قابل اعتماد شراکت دار کے طور پر دیکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ گزشتہ 20 سالوں میں آذربائیجان میں تقریباً 350 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کی گئی ہے، جس میں سے نصف براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری ہے۔ تیل اور قدرتی گیس کے علاوہ دیگر شعبوں کی صلاحیت کے طویل مدتی اور پائیدار ترقی کے لیے استعمال پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ قابل تجدید توانائی میں اس حوالے سے بہت زیادہ صلاحیت موجود ہے۔ اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ آذربائیجان کے پاس بحیرہ کیسپین کے شعبے میں 157 گیگاواٹ توانائی کی صلاحیت ہے، علی یف نے کہا ہے کہ اس وقت چالو زمینی، شمسی اور ہوا سے چلنے والے پاور پلانٹوں کو اس میں شامل کیا جانا چاہیے۔

کھیل کھلاڑی

کھیل کھلاڑی

کھیل کھلاڑی

بارش کے باعث سیمی فائنل میں پہنچیں ہندوستان اور پاکستان

(ایجنسیاں)

جاپان: ٹیم انڈیا نے ایشین گیمز 2026 کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ کوروگی اسپورٹس پارک میں موسلادھار بارش کے باعث بھارت اور افغانستان کے درمیان کھیلا جانے والا کوارٹر فائنل مقابلہ منسوخ ہوگیا۔ مسلسل بارش کی وجہ سے میچ میں ٹاس بھی نہیں ہوسکا اور میدان مکمل طور پر کور سے ڈھکا رہا۔

آئی سی سی ٹی20 انٹرنیشنل رینکنگ میں افغانستان سے بہتر پوزیشن پر ہونے کی وجہ سے بھارتی ٹیم کو بغیر میچ کھیلے ہی سیمی فائنل میں جگہ مل گئی۔ بھارتی ٹیم ٹی20 انٹرنیشنل رینکنگ میں پہلے مقام پر ہے، جبکہ افغانستان 10 ویں نمبر پر ہے۔ شریس ایئر کی کپتانی میں بھارتی ٹیم اب یکم اکتوبر کو دوسرا سیمی فائنل مقابلہ کھیلنے میدان میں اترے گی۔ بارش کے باعث کوارٹر فائنل نہ کھیلے جانے کے بعد ٹیم کو براہ راست اگلے مرحلے میں داخلہ ملا ہے۔ اس سے قبل اسی میدان پر پیر کو پاکستان اور ہانگ کانگ (چین) کے درمیان کھیلا جانے والا پہلا کوارٹر فائنل بھی بارش کی نذر ہوگیا تھا۔ آئی سی سی ٹی 20 رینکنگ میں پاکستان کی پوزیشن ہانگ کانگ سے بہتر ہونے کے باعث پاکستان کو سیمی فائنل میں جگہ مل گئی۔ ٹورنامنٹ کے تیسرے اور چوتھے کوارٹر فائنل مقابلے منگل کو اسی میدان پر کھیلے جائیں گے۔ تیسرے کوارٹر فائنل میں سری لنکا کا مقابلہ نیپال سے ہوگا، جبکہ چوتھے کوارٹر فائنل میں بنگلہ دیش اور ملائیشیا کی ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی۔ ایشین گیمز 2026 میں شرکت سے قبل بھارتی ٹیم نے جاپان کے خلاف ایک ٹی20 انٹرنیشنل میچ کھیلا تھا۔ بارش کے باعث یہ مقابلہ 5-5 اوورز کا کردیا گیا تھا، جس میں بھارتی ٹیم نے سنسنی خیز مقابلے میں 2 رنز سے کامیابی حاصل کی تھی۔ اس میچ میں بھارتی بلے باز جاپان کے اسپنرز کے سامنے مشکلات کا شکار نظر آئے۔ ٹیم نے 5 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر صرف 32 رنز بنائے تھے۔ ابھیشیک شرما بغیر کوئی رن بنائے پویلین لوٹ گئے تھے، جب کہ ایشان کشن، سنجو سیمسن اور کپتان شریس ایئر بھی بلے سے کوئی خاص کارکردگی نہیں دکھا سکے تھے۔ بھارتی اننگز میں صرف 2 چوکے لگے تھے۔ اکشر پٹیل کی شاندار گیند بازی کی بدولت بھارتی ٹیم جاپان کو 30 رنز کے اسکور پر روکنے میں کامیاب رہی اور 2 رنز سے مقابلہ اپنے نام کیا تھا۔

دوسری جانب پاکستان اور ہانگ کانگ کے درمیان ایشیائی کھیل 2026 میں پیر کو کھیلا جانے والا پہلا کرکٹ کوارٹر فائنل مقابلہ بارش کے باعث ایک بھی گیند پھینکے بغیر منسوخ کردیا گیا۔ ٹورنامنٹ کے قوانین کے مطابق آئی سی سی کی درجہ بندی میں ہانگ کانگ سے اوپر ہونے کی وجہ سے پاکستان کو براہ راست سیمی فائنل میں داخلہ مل گیا۔ اب اس کا مقابلہ جمعرات کو بنگلہ دیش اور ملائیشیا کے درمیان ہونے والے چوتھے کوارٹر فائنل کے فاتح سے ہوگا۔ نشیمن میں دن بھر مسلسل بارش کے باعث ٹاس کے وقت ہی میچ منسوخ کردیا گیا۔ نشریات میں دکھایا گیا کہ میدان کا ایک بڑا حصہ ڈھکا ہوا تھا اور وہاں شدید بارش ہو رہی تھی۔ پاکستان ان 4 سرفہرست ٹیموں میں شامل تھا، جن میں ہندوستان، سری لنکا اور بنگلہ دیش بھی شامل تھے، جنہوں نے براہ راست کوارٹر فائنل کے لیے کوالیفائی کیا تھا۔

دوسری جانب ہانگ کانگ نے ملائیشیا کو 8 وکٹ سے شکست دے کر اور عمان سے 41 رن سے ہارنے کے بعد 3 ٹیموں پر مشتمل گروپ بی میں دوسری پوزیشن حاصل کرکے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی تھی۔ یہ دونوں ٹیموں کے درمیان تیسرا ٹی-20 مقابلہ ہوتا۔ پاکستان نے 2022 کے ایشیا کپ اور 2023 کے ایشیائی کھیلوں میں ہانگ کانگ کو شکست دی تھی۔

ڈیوڈ بون کو کرکٹ آسٹریلیا کا کیا گیا عبوری چیئرمین مقرر

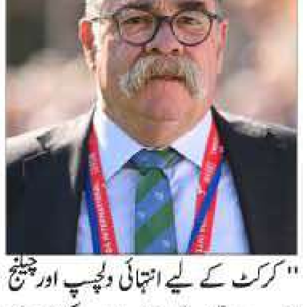

(ایجنسیاں)

سڈنی: مائیک بیرڈ کی کرکٹ آسٹریلیا کے بورڈ کی سالانہ عام میٹنگ (اے جی ایم) میں عہدہ چھوڑنے کے فیصلے کے بعد ڈیوڈ بون 28 اکتوبر سے کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) کے عبوری چیئرمین کا عہدہ سنبھالیں گے۔ بیرڈ، جو 6 سال سے سی اے بورڈ میں تھے اور فروری 2023 سے چیئرمین کے عہدے پر فائز تھے، نے بورڈ کو بتایا کہ وہ دوبارہ تقرری کے خواہش مند نہیں ہیں اور اے جی ایم کے بعد اپنا عہدہ چھوڑ دیں گے۔ اپنی تقرری پر بون نے کہا، ''کرکٹ کے لیے انتہائی دلچسپ اور چیلنج بھرے وقت میں سی اے کے عبوری چیئرمین کی ذمہ داری سنبھالنا میرے لیے بہت بڑے اعزاز کی بات ہے۔ میں سی اے بورڈ کی قیادت کرنے کے لیے پرجوش ہوں، کیونکہ ہم ایسے فیصلے کرتے رہیں گے جو یہاں کھیل کی طویل مدتی صحت اور خوشحالی کو یقینی بنائیں اور عالمی سطح پر آسٹریلیا کے مفادات کو آگے بڑھائیں۔ ون فروری 2025 میں سی اے بورڈ میں شامل ہوئے تھے۔ اس سے قبل وہ 9 سال تک کرکٹ تسمانیہ بورڈ کے ڈائریکٹر رہے، جس میں 3 سال چیئرمین کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ آسٹریلیا کے سابق بین الاقوامی کھلاڑی بون کو کرکٹ اور انتظامی امور، دونوں کا وسیع تجربہ حاصل ہے۔

ایشا سنگھ نے جیتا چاندی کا تمغہ، منو بھاکر بغیر تمغے کے ایشیائی کھیلوں سے باہر

(ایجنسیاں)

آئچی: ہندوستان کی ایشا سنگھ پیر کو خواتین کے 25 میٹر پسٹل نشانہ بازی مقابلے میں معمولی فرق سے طلائی تمغہ جیتنے سے محروم رہ گئیں اور شوٹ آف کے بعد انہیں چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ اسٹار خاتون نشانے باز منو بھاکر بغیر کسی تمغے کے ایشیائی کھیلوں سے باہر ہوگئیں۔ فائنل میں 50 نشانے لگانے کے بعد ایشا اور چین کی شیاؤ جیاروی شوان 38 نشانے کے ساتھ برابر تھیں۔ دونوں نے ایشیائی کھیلوں کے ریکارڈ کی برابری کی، جس کے بعد طلائی تمغے کے لیے شوٹ آف کی صورت حال پیدا ہوئی۔ پہلے شوٹ آف میں دونوں نے اپنے 5 میں سے 4 نشانے درست لگائے، لیکن دوسرے شوٹ آف میں شیاؤ نے 2-3 سے کامیابی حاصل کرکے آئچی صوبائی جنرل شوٹنگ گیلری میں خطاب اپنے نام کرلیا۔ ایشا سنگھ کے لیے یہ چاندی کا تمغہ سخت جدوجہد کے بعد حاصل ہوا۔ انہوں نے فائنل کا آغاز شاندار انداز میں 5 نشانے درست لگا کر کیا تھا، لیکن کھلاڑیوں کے اخراج کا مرحلہ شروع ہونے کے ساتھ ہی ان کی درجہ بندی میں کئی اتار چڑھاؤ آئے۔ 45 نشانے لگانے کے بعد وہ شمالی کوریا کی کم ہیون سک کے ساتھ 34 نشانات پر برابر تھیں اور شیاؤ سے ایک نشانہ پیچھے تھیں۔ ابتدائی 2 شوٹ آف مرحلوں میں ایشا اور کم کے درمیان کوئی فرق نہیں ہو سکا، لیکن تیسرے مرحلے میں ہندوستانی کھلاڑی نے 2-3 سے کامیابی حاصل کرکے کم از کم چاندی کا تمغہ یقینی کر لیا۔ اس کے بعد ایشا نے آخری 5 نشانے والی سیریز میں 4 نشانے درست لگائے، جبکہ شیاؤ نے 3 نشانے درست لگائے۔ اس سے اسکور 38-38 سے برابر ہوگیا اور طلائی تمغے کے لیے شوٹ آف کی صورت حال پیدا ہوئی۔ آخرکار شیاؤ نے کامیابی حاصل کی، جبکہ شمالی کوریا کی کم نے 34 نشانات کے ساتھ کانسہ کا تمغہ جیتا۔

خواتین کے 25 میٹر پسٹل مقابلے میں ایشا سنگھ کا یہ مسلسل دوسرا ایشیائی کھیل چاندی کا تمغہ ہے۔ اس سے قبل ہانگژو 2023 میں منو بھاکر اور ردھم سنگوان کے ساتھ مل کر ٹیم کا طلائی تمغہ جیتنے کے بعد وہ انفرادی مقابلے میں دوسرے مقام پر رہی تھیں۔ وہیں اولمپک تمغہ جیتنے والی منو بھاکر کا ایشیائی کھیل 2026 کا سفر بغیر کسی تمغے کے ختم ہوا۔ وہ خواتین کے 25 میٹر پسٹل انفرادی مقابلے کے فائنل میں جگہ نہیں بنا سکیں اور ابتدائی مرحلے میں 579-18x اسکور کے ساتھ 11 ویں مقام پر رہیں۔ اس سے پہلے منو بھاکر خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے کے فائنل میں پہنچی تھیں، لیکن 181.1 نشانات کے ساتھ پانچویں مقام پر رہیں۔ ہندوستان 10 میٹر ایئر پسٹل ٹیم مقابلے میں بھی تمغہ جیتنے سے محروم رہا اور چوتھے مقام پر رہا۔

ایشیائی کھیل: ہندوستانی خواتین اور مردوں کی ٹیموں نے اسکواش کے ابتدائی میچ جیتے

آئچی-ناگویا (جاپان): ہندوستانی خواتین اور مردوں کی ٹیموں نے پیر کو شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسکواش مقابلے میں جیت کے ساتھ اپنی مہم کا آغاز کیا۔ آج یہاں ہندوستان نے مردوں کے ٹیم مقابلے میں چین کو 3-0 سے شکست دے کر شاندار کامیابی حاصل کی۔ سورج کمار چند نے 3-0 (11-4، 11-2، 12-10) سے کامیابی حاصل کی، اس کے بعد ویر چوترانی نے 3-0 (11-5، 11-5، 11-3) سے اور ویلوان سینتھل کمار نے پینگ لن ژو کے خلاف 3-0 (11-3، 11-2، 11-4) سے جیت درج کی۔ ابھے سنگھ کو ابتدائی مقابلے میں آرام دیا گیا کیونکہ انہوں نے کل مردوں کے سنگلز فائنل میں حصہ لیا تھا، جس میں انہوں نے چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ پول اے میں ہندوستان کا اگلا مقابلہ جنوبی کوریا سے ہوگا۔ اس سے پہلے دن میں گروپ سی کے مقابلے میں ہندوستانی خواتین کی ٹیم کی تنوی کھنہ اور جوشنا چناپا نے اپنے اپنے میچ جیتے، جبکہ شمینہ ریاض کو سخت مقابلے کے بعد شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ شمینہ 3-2 (8-11، 6-11، 11-9، 11-9، 14-12) سے ہار گئیں، جبکہ تنوی نے 3-0 (11-3، 11-5، 11-5) سے کامیابی حاصل کی۔

وراٹ کوہلی کا یہ ورژن 2.0 نہیں بلکہ 3.0 تھا

(پی این این)

تھروونت پورم: دو دہائی طویل اور شاندار حصولیابیوں سے بھرے کیریئر کے دوران 37 سالہ وراٹ کوہلی کو خود کا ایک نیا روپ تلاش کرنے ''کا چیلنج دیا گیا تھا اور اس کے نتائج میدان پر دکھائی دے رہے ہیں۔ ہندستانی بلے باز نے اتوار کے روز 15,000 ون ڈے رن مکمل کیے اور اس فارمیٹ میں اپنی 55 ویں اور تیسری سب سے تیز سنچری بنائی۔ انہوں نے ویسٹ انڈیز کے باؤلنگ اٹیک کی میدان کے چاروں طرف دھجیاں اڑا دیں۔ میچ کے بعد انہوں نے کہا، "میرے کیریئر کے اس مقام پر مجھے اپنا معیار بڑھانے اور ایک گیئر اوپر جا کر کھیلنے کا چیلنج ملا تھا۔ اس پر کام کرنا میرے لیے پرجوش تھا۔ اس مقام پر خود کا ایک نیا روپ تلاش کرنے کا چیلنج آپ کو پرجوش کرتا ہے۔ اس نے مجھے کھلے ذہن کے ساتھ کھیلنے میں بہت مدد کی ہے اور مجھے لگتا ہے کہ میرے لیے یہی کام کر رہا ہے۔ تھروونت پورم میں کوہلی نے اپنی پہلی پانچ گیندوں کے اندر ہی ایک چھکا لگایا اور اس کے بعد بھی مسلسل چھکے لگاتے رہے۔ اننگ کے اختتام پر ان کے نام نو چھکے تھے، جو ان کے لیے کسی ایک میچ کی اننگ میں سب سے زیادہ چھکے لگانے کا ریکارڈ تھا۔ انہوں نے اس کے علاوہ 10 چوکے لگائے، جس میں 296 رن کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے 29 ویں اوور میں مسلسل تین چوکے شامل تھے۔ اسی اوور کے دوران انہوں نے 15,000 رن کا ہندسہ عبور کیا۔ سچن تندولکر کے بعد وہ یہ کارنامہ انجام دینے والے دوسرے کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے کہا، "میری توجہ کبھی بھی ان حصولیابیوں پر نہیں رہی۔

RNI.No:DELURD/2019/77009 مالک، پرنٹر، پبلیشر سید فیصل علی نے سائی پرنٹنگ پریس ڈی-85 سیکٹر 06 نوئیڈا، گوتم بدھ نگر-201301 (یوپی) میں چھپوا کر G-78/A تیسری منزل، کالندی کنج، شاہین باغ، ابوالفضل انکلیو پارٹ II، جامعہ نگر اوکھلا، دہلی-110025 سے شائع کیا۔ گروپ ایڈیٹر۔ ڈاکٹر سید اصدر علی، ریزیڈنٹ ایڈیٹر۔ جمشید عادل علیگ*
Owner, Printer and Publisher: Syed Faisal Ali. Printed at Sai Printing Press D - 85 SECTOR 06 NOIDA, GAUTAM BUDHHA NAGAR - 201301 (U.P) and Published from G-78/A 3rd Floor Shaheen Bagh,Abul Fazal Enclave Part II, Jamia Nagar Okhla, N.Delhi_110025
Group Editor:Dr Syed Asdar Ali. Resident Editor :Jamshed Adil Alig.* Office: Editorial & Marketing- Probitas News Network Pvt. Ltd, G-78/A 3rd Floor Shaheen Bagh,Abul Fazal Enclave Part II, Jamia Nagar Okhla, N.Delhi-110025
*اس شمارہ میں شامل شائع شدہ تمام خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے ذمہ دار
Mobile: 9910336442, Email: pnnawazurdu@gmail.com Website: www.sachkiawaz.com